عِلمُ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم

محمدکریم سلطانی

مکتبہ صبح نور
پیپلز کالونی فیصل آباد پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عِلمُ النّبی

-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-

جلد دوم

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد

فون:041-8730834

Marfat.com

2017-2-8
445

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں ۱۲۵۷۰۸

جلد ۲

نام کتاب	علم النبی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
	جلد دوم
ترتیب	محمد کریم سلطانی
ایڈیشن	اول ۲۰۱۳ء
کمپوزنگ	صبح نور کمپیوٹر
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	
قیمت	

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْھِمْ حَفِیْظًا ۝

ترجمہ:

جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی اور جس نے منہ پھیرا تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

قَالَ الۡاِمَامُ مَالِکٌ -رَحِمَهُ اللّٰهُ :

کُلُّ اَحَدٍ يُوۡخَذُ مِنۡ قَوۡلِهٖ وَيُتۡرَکُ،اِلَّاصَاحِبَ هٰذَاالۡقَبۡرِ اَوۡهٰذِهِ الرَّوۡضَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ .

ترجمہ:

حضرت امام مالک-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

ہر ایک کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے سوائے اس مکین گنبد خضراء-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ارشاد مبارک کے کہ اسے کسی صورت میں رد نہیں کیا جا سکتا۔

Marfat.com

ماھوکائن

علم النبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ایک مرتبہ نماز فجر سے لے کر غروب آفتاب تک خطبہ ارشاد فرمایا، اس خطبہ میں ما کان جو ہو چکا اور وما ھو کائن اور جو ہونے والا ہے کی خبر دے دی

حَدَّثَنِی أَبُوْ زَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

صَلَّی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اَلْفَجْرَ ، وَصَعِدَ الْمِنبَرِ فَخَطَبَنَا حَتّٰی حَضَرَتِ الظُّھْرُ ، فَنَزَلَ ، فَصَلّٰی ثُمَّ صَعِدَ الْمِنبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰی حَضَرَتِ الْعَصْرُ ، ثُمَّ نَزَلَ ، فَصَلّٰی ثُمَّ صَعِدَ الْمِنبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰی غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، فَأَخْبَرَنَا بِمَا کَانَ ، وَبِمَا ھُوَ کَائِنٌ ، فَأَعْلَمُنَا اَحْفَظُنَا .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۹۲)	جلد ۵	صفحہ ۳۱۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۹۲/۲۵)	جلد ۴	صفحہ ۶۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۳۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۹
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۰۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۸
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوزید - رضی اللہ عنہ - بیان فرماتے ہیں کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ہمیں صلاۃ الفجر پڑھائی اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پھر آپ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا یہاں تک کہ صلاۃ الظہر آ گئی۔ پس آپ منبر سے نیچے تشریف لائے اور صلاۃ - نماز - پڑھائی۔ پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے پس آپ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا یہاں تک صلوٰۃ العصر آ گئی۔ پھر آپ منبر سے نیچے تشریف لائے اور صلوٰۃ العصر پڑھائی۔ پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور آپ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

پس آپ نے جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ ہونے والا - مَا كَانَ اور مَا هُوَ كَائِنٌ - کی ہمیں خبر دی پس جو ہم میں - اس خطبہ مبارکہ کو - زیادہ یاد رکھنے والا تھا وہ ہم میں زیادہ عالم بن گیا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۷۸۶)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۵۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۸۸)	جلد ۳۷	صفحہ ۵۲۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر علباء ابن احمر، فمن رجال مسلم		
المستدرک الحاکم	رقم الحدیث (۸۵۵۴)	جلد ۵	صفحہ ۶۸۵
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

Marfat.com

سب سے بہتر صدی حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی صدی ہے پھر دوسری صدی پھر تیسری صدی پھر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ گواہی دیں گے حالانکہ ان سے گواہی طلب نہ کی جائے گی، وہ امانت میں خیانت کریں گے حالانکہ انہیں امین نہیں بنایا جائے گا، وہ نذر مانیں گے لیکن نذر پوری نہیں کریں گے اور ان میں موٹاپا ظاہر ہو گا

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

خَيْرُ أُمَّتِىْ قَرْنِىْ ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ – قَالَ عِمْرَانُ : فَلَا أَدْرِىْ أَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهٖ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا – ثُمَّ إِنَّ بَعْدَكُمْ قَوْمًا يَشْهَدُوْنَ وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ ، وَيَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ ، وَيَنْذُرُوْنَ وَلَا يُوْفُوْنَ ، وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۶۵۱)	جلد۲	صفحہ۸۰۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۰)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۳

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عمران بن حصین-رضی اللہ عنہ-نے بیان فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں سب سے بہتر میری صدی-میرے زمانہ-والے ہیں، پھر وہ لوگ جوان کے بعد ہوں گے، پھر وہ لوگ جوان کے بعد ہوں گے۔سیدنا عمران-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

مجھے نہیں معلوم کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اپنی صدی-زمانہ-کے بعد دو صدیوں یا تین صدیوں کا ذکر فرمایا، پھر تمہارے بعد ایسی قوم آئے گی جو گواہی دینگے حالانکہ ان سے گواہی طلب نہ کی جائے گی، وہ امانت میں خیانت کریں گے حالانکہ انہیں امین نہیں بنایا جائے گا وہ نذر مانیں گیا ور وفا نہیں کریں گے-نذر پوری نہیں کریں گے-ان میں موٹا پا ظاہر ہوگا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٤٢٨)	جلد٤	صفحہ٢٠١٩
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٦٩٥)	جلد٤	صفحہ٢٠٩٠
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٥٣٥)	جلد٤	صفحہ١٩٦٤
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٤٧٥)	جلد٤	صفحہ١٦٠
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (٤٦٥٧)	جلد٣	صفحہ١٣٣
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٤٤١٢)	جلد٣	صفحہ٥٩٦
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٤٧٣٢)	جلد٤	صفحہ٤٤٩
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧٢٩)	جلد١٥	صفحہ١٢٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٩٧٢١)	جلد١٥	صفحہ٥١
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٩٨٣٥)	جلد٣٣	صفحہ٧٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۷۹۲)	جلد ۱۵	صفحہ ۷۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۰۶)	جلد ۳۳	صفحہ ۱۳۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۸۳۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۵۳)	جلد ۳۳	صفحہ ۱۷۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۳۱۷)	جلد ۱	صفحہ ۶۲۶
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

حضور - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی سب سے افضل صدی کے لوگ یعنی صحابہ کرام ہیں اور ان کے بعد اگلی صدی کے لوگ یعنی تابعین ہیں پھر ایسے ناہنجار لوگ بھی پیدا ہوں گے جن کی گواہی ان کی قسم سے اور ان کی قسم ان کی گواہی سے بڑھ جائے گی یعنی بے تکی گواہیاں اور بے مقصد قسمیں کھائیں گے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - اَنَّ النَّبِیَّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :

خَیْرُ النَّاسِ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ، ثُمَّ یَجِیْءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ یَمِیْنَهٗ وَیَمِیْنُهٗ شَهَادَتَهٗ . قَالَ اِبْرَاهِیْمُ : وَکَانُوْا یَضْرِبُوْنَنَا عَلَی الشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ وَنَحْنُ صِغَارٌ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۶۵۲)	جلد ۲	صفحہ ۸۰۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۲۳

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لوگوں میں سے بہتر لوگ میرے زمانہ والے ہیں، پھروہ لوگ جوان کے بعد میں پھروہ لوگ جوان کے بعد میں- پھر ایسے لوگ آئیں گے ان میں سے کسی ایک کی گواہی اس کی قسم سے پہلے ہوگی اور اس کی قسم اس کی گواہی سے پہلے۔

ابراہیم نخعی نے کہا:

ہمارے بزرگ ہمیں گواہی دینے اور قسم کھانے پر مارتے تھے اس وقت ہم چھوٹے تھے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۲۹)	جلد۴	صفحہ ۲۰۲۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۶۵۸)	جلد۴	صفحہ ۲۰۷۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۳۳)	جلد۴	صفحہ ۱۹۶۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۴۷۰)	جلد۴	صفحہ ۱۵۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۸۵۹)	جلد۳	صفحہ ۵۶۶
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۵۹۸۷)	جلد۵	صفحہ ۴۴۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۳۲۸)	جلد۱۰	صفحہ ۱۷۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۳۱۳)	جلد۶	صفحہ ۳۶۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۲۲)	جلد۱۶	صفحہ ۲۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۱۷۸)	جلد۱۰	صفحہ ۲۸۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۲۳)	جلد۱۶	صفحہ ۲۰۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۷۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۸۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۲۷)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۱۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۸۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۸۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۲۸)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۸۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۸۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۲۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۶۲۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۹۴)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۹۶۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۰۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۳۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۵۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۷۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۶۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۵۹۸۸)	جلد ۵	صفحہ ۴۴۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۲۱۷)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۳۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۵۶)	جلد ۸	صفحہ ۳۱۵
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۶۹۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۹
قال الالبانی	متفق علیہ		

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا بیان فرمانا کہ آپ کے وصال مبارک کے بعد اس امت میں کثرت سے اختلاف ہوگا ایسی صورت میں حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ اور خلفاء راشدین کی سنت مبارکہ پر عمل لازمی ہے

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – صَلَاةَ الصُّبْحِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ ، فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ، ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ ، فَقُلْنَا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! إِنَّ هٰذِهِ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ ، فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا ؟ فَقَالَ :

أُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْداً حَبَشِيًا ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِى فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِى وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّيْنَ الرَّاشِدِيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا ، وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عرباض بن ساریہ - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر اپنے رخ انور سے ہماری طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے ہمیں ایک بلیغ - انتہائی موثر - خطبہ ارشاد فرمایا جس سے دل لرز اٹھے اور آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ ہم نے عرض کی:

یارسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ! آپ نے ہمیں ایسی وعظ ونصیحت فرمائی جیسے ایک الوداع کہنے والا - رخصت ہونے والا - وعظ ونصیحت کرتا ہے تو آپ ہم سے کوئی عہد وپیان لے لیجئے تو حضور - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

تم پر اللہ تعالیٰ کا تقوی لازم ہے، حاکم کا حکم سننا اور اس پر عمل کرنا لازم ہے اگرچہ - وہ حکم دینے والا - حاکم حبشی غلام ہو۔ تم میرے بعد بہت زیادہ اختلاف دیکھو گے۔ پس تم پر میری سنت لازم ہے اور خلفائے راشدین مھدیین - ہدایت یافتہ - کی سنت وطریقہ لازم ہے اور اسے دانتوں سے مضبوطی سے پکڑے رکھنا - اس پر قائم رہنا - اور بچے رہنا ہر - خلاف سنت - نئے کام سے بے شک ہر بدعت گمراہی ہے۔

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۲۹)	جلد ا	صفحہ ۱۴۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح		
قال الذھبی	صحیح لیس لہ علۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵)	جلد ا	صفحہ ۱۷۸
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح، وباقی رجالہ رجال الصحیح	بالفاظ مختلفۃ	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵)	جلد ا	صفحہ ۱۴۵
قال الالبانی:	صحیح　بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۸۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۴)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۳
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۸۱)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۵)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۵
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۸۲)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۶)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۶
قال شعیب الارنووط:	صحیح، وباقی رجال الاسناد ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۷)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۷
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۷۱۱۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۱
قال المحقق	اسنادہ حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۷۶)	جلد ۳	صفحہ ۶۹
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۵۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۹
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۴۵۵)	جلد ۸	صفحہ ۱۰۷
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشادِ گرامی
اے میری امت! تم میرے بعد شدید اختلاف دیکھو گے، تم پر
میری سنت اور میرے خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے، بدعت
سے بچ جانا، ہر بدعت گمراہی ہے

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – ذَاتَ يَوْمٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ ، فَقِيْلَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ ، فَاعْهَدْ إِلَيْنَا بِعَهْدٍ ، فَقَالَ :

عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ، وَإِنْ عَبْدًا حَبْشِيًّا ، وَسَتَرَوْنَ مِنْ بَعْدِيْ اخْتِلَافًا شَدِيْدًا ، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ ، عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ ، وَإِيَّاكُمْ وَالْأُمُوْرَ الْمُحْدَثَاتِ ، فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عرباض بن ساریہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ایک دن ہم میں کھڑے ہوئے تو آپ نے ہمیں ایک بلیغ-متاثر کن-وعظ ارشاد فرمایا جس سے دل لرز اٹھے اور آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔عرض کی گئی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! آپ نے ہمیں ایسی وعظ ونصیحت فرمائی جیسے ایک الوداع کہنے والا-رخصت ہونے والا-وعظ ونصیحت کرتا ہے تو آپ ہم سے کوئی عہد وپیان لے لیجئے تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تم پر اللہ تعالیٰ کا تقوی لازم ہے، حاکم کا حکم سننا اور اس پر عمل کرنا لازم ہے اگر چہ-وہ حکم دینے والا-حاکم حبشی غلام ہو۔تم میرے بعد بہت زیادہ اختلاف دیکھو گے۔پس تم پر میری سنت لازم ہے اور خلفائے راشدین مھدیین-ہدایت یافتہ-کی سنت وطریقہ لازم ہے اور اسے دانتوں سے مضبوطی سے پکڑے رکھنا-اس پر قائم رہنا-اور بچے رہنا ہر-خلاف سنت-نئے کام سے بے شک ہر بدعت گمراہی ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۸
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح، وباقی رجالہ رجال الصحیح	بالفاظ مختلفۃ	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۵
قال الالبانی:	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۸۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۴)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۳
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۸۱)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۶۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۰

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۸۲)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۶)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۶
قال شعیب الارنووط:	صحیح، وباقی رجال الاسناد ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۷)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۷
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۷۱۱۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۱
قال المحقق	اسنادہ حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۷۶)	جلد ۳	صفحہ ۶۹
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۵۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۹
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۴۵۵)	جلد ۸	صفحہ ۱۰۷
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح		
قال الذھبی	صحیح لیس لہ علۃ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۲
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۹۴
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
مسند الدارمی	رقم الحدیث (۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۸
قال حسین سلیم اسد	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۱
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۵)	جلد ۲۸	صفحہ ۳۷۵
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح		

Marfat.com

حضور سید نا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی امت کو آگاہ فرمایا کہ ایک زمانہ آئے گا کہ اھل اسلام کے لشکر میں میرا اگر ایک بھی صحابی ہوا تو اسے فتح نصیب ہوگی پھر ایسا زمانہ آئے گا کہ اگر لشکر اسلام میں ایک بھی تابعی ہوا تو اس لشکر کو فتح نصیب ہوگی پھر ایک وقت آئے گا کہ اگر لشکر اسلام میں ایک بھی تبع تابعی ہوا تو اس کی برکت سے فتح ونصرت نصیب ہوگی

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ -- رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ -- قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -- صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -- :

يَـاْتِی عَـلَی الـنَّاسِ زَمَانٌ فَيغزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيَقُوْلُوْنَ : فِيْكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ -- صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -- ؟ فَيَقُوْلُوْنَ : نَعَمْ ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ ، ثُمَّ يَاْتِی عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاس فَيُقَالُ : هَلْ فِيْكُمْ مَنْ صَاحَبَ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ -- صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ --؟ فَيَقُوْلُوْنَ : نَعَمْ ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ ، ثُمَّ يَاْتِی عَلَی

Marfat.com

النَّاسِ زَمانٌ فَيَغْزُوْ فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ : هَلْ فِيْكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – ؟ فَيَقُوْلُوْنَ : نَعَمْ ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی جماعت جہاد کرے گی۔ پس لوگ کہیں گے کیا تم میں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا کوئی ساتھی ہے؟ لوگ کہیں گے :

ہاں۔ پس ان کو فتح دی جائے گی۔ پھر لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی ایک جماعت جہاد کرے گی۔ پس انہیں کہا جائے گا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۹۷)	جلد۲	صفحہ۸۹۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۴۹)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۵۹۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۳۲)	جلد۴	صفحہ۱۹۶۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۶۸)	جلد۱۱	صفحہ۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۴۸)	جلد۷	صفحہ۱۴۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۶۶)	جلد۱۵	صفحہ۵۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۳۱)	جلد۹	صفحہ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۰۰۵)	جلد۲	صفحہ۱۳۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۸۲)	جلد۱۰	صفحہ۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

کیا تم میں سے حضور سید نا رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کے ساتھیوں کا کوئی ساتھی ہے؟ تو لوگ کہیں گے: ہاں۔پس ان کو فتح دے دی جائے گی۔پھر لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا تو لوگوں کی ایک جماعت جہاد کرے گی۔پس انہیں کہا جائے گا:

کیا تم میں حضور سید نا رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کے صحابہ کے ساتھی کا کوئی ساتھی ہے؟ لوگ کہیں گے:

ہاں۔تو ان کو فتح دے دی جائے گی۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۴۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۹۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۶۰)	جلد ۸	صفحہ ۴۱۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۵۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۸۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

Marfat.com

جب حضرات صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - دنیا سے چلے گئے تو اس امت پر مصائب وآلام کے پہاڑ ٹوٹ پڑے

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى بُرْدَةَ ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – ثُمَّ قُلْنَا : لَوْ جَلَسْنَا حَتّٰى نُصَلِّىَ مَعَهُ الْعِشَاءَ قَالَ : فَجَلَسْنَا ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا ، فَقَالَ :

مَازِلْتُمْ هَاهُنَا ؟ قُلْنَا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! صَلَّيْنَا مَعَكَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ قُلْنَا : نَجْلِسُ حَتّٰى نُصَلِّىَ مَعَكَ الْعِشَاءَ قَالَ:

اَحْسَنْتُمْ : اَوْ اَصَبْتُمْ ، قَالَ : فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ كَثِيْرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ:

اَلنُّجُوْمُ اَمَنَةٌ لِلسَّمَاءِ فَاِذَا ذَهَبَتِ النُّجُوْمُ اَتَى السَّمَاءَ مَا تُوعَدُ ، وَاَنَا اَمَنَةٌ لِاَصْحَابِىْ فَاِذَا ذَهَبْتُ اَتَى اَصْحَابِى مَا يُوْعَدُوْنَ ، وَاَصْحَابِى اَمَنَةٌ لِاُمَّتِىْ فَاِذَا ذَهَبَ اَصْحَابِى اَتَى اُمَّتِى مَا يُوْعَدُوْنَ.

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو بُردہ اپنے والد گرامی -رضی اللہ عنہ- سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا:

ہم نے حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی معیت میں -آپ کے ساتھ- نماز مغرب ادا کی، پھر ہم نے کہا: ہو سکے تو ہم بیٹھ جائیں حتی کہ آپ کے ساتھ نماز عشاء ادا کریں۔ آپ نے فرمایا:

پھر ہم بیٹھ گئے تو حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہمارے پاس تشریف لائے ارشاد فرمایا:

تم ابھی تک یہیں ہو؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ -صلی اللہ علیک وسلم-! ہم نے آپ کے ساتھ نماز مغرب ادا کی پھر ہم نے کہا: -یہیں- بیٹھ جاتے ہیں حتی کہ آپکے ساتھ نماز عشاء ادا کرلیں حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تم نے اچھا کیا یا فرمایا: تم نے خیر و بھلائی کو پالیا تو آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا اور آپ اکثر اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا کرتے تھے پھر آپ نے فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۳۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۶۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۴۶۶)	جلد۴	صفحہ۱۵۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۴۵۸)	جلد۱۴	صفحہ۵۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۵۶۶)	جلد۳۲	صفحہ۳۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر علی بن عبداللہ -وھو ابن المدینی- فمن رجال البخاری، ومجمع بن یحیی بن زید -ویقال: یزید- بن جاریۃ، فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۴۹)	جلد۱۶	صفحہ۲۳۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۰۵)	جلد۱۰	صفحہ۳۰۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۸۰۰)	جلد۲	صفحہ۱۱۵۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۵۴)	جلد۵	صفحہ۳۸۷

Marfat.com

تارے آسمان کیلئے باعث امن ہیں، جب تارے چلے جائیں گے-بکھر جائیں گے-تو آسمان پر وہ آئے گا جس کا وعدہ کیا گیا ہے-آسمان تباہ وبرباد ہو جائے گا-اور میں اپنے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کیلئے باعث امن ہوں جب میں چلا جاونگا تو میرے صحابہ پر وہ-مصائب-آئیں گے جن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اور میرے صحابہ-رضی اللہ عنہم-میری امت کیلئے باعث امن ہیں۔ جب میرے صحابہ-رضی اللہ عنہم- چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ-مصائب-آئیں گے جن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

-☆-

Marfat.com

خیر التابعین حضرت اویس قرنی رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ جس کیلئے مغفرت کی دعا فرمائیں گے اس کے گناہ معاف

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ خَیْرَ التَّابِعِیْنَ رَجُلٌ یُقَالُ لَہٗ : اُوَیْسٌ ، وَلَہٗ وَالِدَۃٌ ھُوَ بِھَا بَرٌّ ، لَوْاَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ ، وَکَانَ بِہٖ بَیَاضٌ ، فَمُرُوْہُ فَلْیَسْتَغْفِرْ لَکُمْ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۴۲)		جلد۴	صفحہ۱۹۶۸
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۲۰۶۴)		جلد۱	صفحہ۳۱۴
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۶)		جلد۱	صفحہ۲۷۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۷۲۰)		جلد۶	صفحہ۲۰۹۴
قال الذھبی	علی شرط مسلم طویلا	بالفاظ مختلفۃ		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۲۱۹)		جلد۵	صفحہ۴۹۵

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عمر بن الخطاب-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بیشک تابعین میں سے بہتر وہ آدمی جسے اویس کہا جاتا ہے اس کی ماں ہے جس کا وہ بڑا فرمانبردار ہے اور اگر وہ اللہ کے نام پر قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔ اس کے جسم پر تھوڑی سی برص کی سفیدی ہے اسے میرا حکم پہنچاؤ کہ تمہارے لئے استغفار کرے۔

-☆-

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے آگاہ فرمایا کہ میرے بعد کچھ لوگ اسلام سے برگشتہ ہو جائیں گے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - يَقُولُ :

لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا ، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۰۳)	جلد۳	صفحہ۱۳۲۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۶۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۴۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۷۷)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۶)	جلد۱	صفحہ۹۵
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۱۳۶)	جلد۳	صفحہ۱۰۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۱۳۷)	جلد۳	صفحہ۱۰۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۴۳)	جلد۴	صفحہ۳۶۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۸۶)	جلد۳	صفحہ۱۴۲
قال الالبانی:	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ ابن عمر- رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

میرے بعد دوبارہ کافر نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کے گلے کاٹنے لگو- ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو-۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک کے بعد کچھ قبائل مرتد ہو گئے تھے جن سے سیدنا ابوبکر صدیق- رضی اللہ عنہ- نے جہاد فرما کر ان کا قلع قمع کر دیا تھا۔

Marfat.com

دو بڑے گروہوں کی جنگ ہوگی دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِیْمَتَانِ ، تَكُوْنُ بَیْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِیْمَةٌ ، وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۰۸)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۳	مختصراً
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۰۹)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۳	طویلاً
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۳۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۶۵	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۵	طویلاً
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۵۶)	جلد۴	صفحہ۳۴۵	
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۸۸/۱۵۷)	جلد۴	صفحہ۶۴۲	
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۵۷)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۵	
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۸۳۷۳)	جلد۲	صفحہ۱۴۶۰	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۳۴)	جلد۱۵	صفحہ۱۲۸	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۹۹)	جلد۹	صفحہ۴۰۱	
قال الالبانی:	صحیح			

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دو بڑے گروہ جنگ کریں۔ان کے درمیان عظیم جنگ ہوگی اور دونوں کا دعوی ایک ہی ہوگا۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۱۷)	جلد۲	صفحہ۱۲۳۶
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۲۱)	جلد۸	صفحہ۲۰۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۰۸)	جلد۹	صفحہ۵۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۳۷)	جلد۵	صفحہ۱۰۱
قال الالبانی:	ھذا حدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۳۶)	جلد۱۳	صفحہ۴۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۴)	جلد۱۶	صفحہ۵۰۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنہ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۹)	جلد۷	صفحہ۴۲۷
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		

Marfat.com

خوارج کو تہہ تیغ کرنے والوں کیلئے بڑا اجر وثواب ہے

عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ -رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ : فِيْهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ - أَوْ مُوْدَنُ الْيَدِ ، أَوْ مَثْدُوْنُ الْيَدِ - وَلَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوْا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَقْتُلُوْنَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قُلْتُ : أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - ؟ قَالَ : إِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ . ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث(١٠٦٦)	جلد٢	صفحہ٢١١
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(٤٧٦٣)	جلد٣	صفحہ١٦٨
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(٦٢٦)	جلد٢	صفحہ٦٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(٧٣٥)	جلد٢	صفحہ١٣٧
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(٩٠٤)	جلد٢	صفحہ٢٣٦
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(٩٨٢)	جلد٢	صفحہ٢٨١
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا علی بن ابی طالب -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ انہوں نے خوارج کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

ان میں ایک آدمی ہے جسکا ہاتھ ادھورا ہے-یا ہاتھ ناقص ہے، یا ہاتھ چھوٹا ہے-اگر یہ خطرہ نہ ہوتا کہ تم فخر کرنے لگو گے تو میں تمہیں بتا دیتا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی زبان مبارک سے انہیں قتل کرنے والوں کیلئے کیا کچھ -اجر وثواب- کا وعدہ فرمایا ہے۔
حضرت عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کی:

کیا آپ نے یہ باتیں حضرت محمد مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے خود سنی ہیں تو آپ -سیدنا علی رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

ہاں! کعبہ کے رب کی قسم! ایسا آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد۲	صفحہ۲۸۱
قال شعیب الارؤوط	صحیح لغیرہ ھذا اسناد حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۸)	جلد۲	صفحہ۲۸۳
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۲۴)	جلد۲	صفحہ۳۹۳
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۲)	جلد۲	صفحہ۴۴۶
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۳۸)	جلد۱۵	صفحہ۳۸۶
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سلم بن جنادۃ، فقد رویلہ الترمذی، وابن ماجۃ، وھو ثقۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۹۹)	جلد۱۰	صفحہ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۶۷)	جلد۱	صفحہ۱۱۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

قیامت تک اس امت کی ایک جماعت حق پر رہے گی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد یافتہ رہے گی اور جو انہیں ذلیل ورسوا کرنا چاہے وہ انہیں ضرر نہ پہنچا سکے گا

عَنْ قُرَّةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : اِذَا فَسَدَ اَھْلُ الشَّامِ ؛ فَلَا خَیْرَ فِیْکُمْ ، لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْصُوْرِیْنَ ، لَا یَضُرُّھُمْ مَنْ خَذَلَھُمْ ، حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَةُ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۹۲)		جلد۲	صفحہ۴۷۱
قال الالبانی:	صحیح			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۱۹۲)		جلد۴	صفحہ۶۰
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۳۳۷)		جلد۴	صفحہ۲۶۳
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن صحیح			
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۷۰)		جلد۱	صفحہ۵۳۹
قال الالبانی	ھذا الاسناد رجالہ کلھم ثقات من رجال الصحیح		مختصرا	
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۴۰۳)		جلد۱	صفحہ۷۶۰
قال الالبانی	وھو علی شرط الشیخین	مختصرا		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا قُرّہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب اھل شام میں فساد آ جائے گا تو تم میں کوئی بھلائی نہیں رہے گی۔ میری امت کا ایک گروہ -ایک جماعت- کو ہمیشہ -اللہ تعالیٰ کی- مدد واعانت حاصل رہے گی۔ جو انہیں رسوا و ذلیل کرنا چاہے گا وہ انہیں کوئی ضرر نہ دے گا -انہیں رسوا نہ کر سکے گا- حتی کہ قیامت قائم ہو جائے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۵۹۶)		جلد ۲۴	صفحہ ۳۶۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح مختصرا			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۶)		جلد ۱	صفحہ ۲۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح مختصرا			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۵۹۷)		جلد ۲۴	صفحہ ۳۶۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح مختصرا			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۶۱)		جلد ۳۳	صفحہ ۴۷۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح مختصرا			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۶۷)		جلد ۳۳	صفحہ ۴۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح مختصرا			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱)		جلد ۱	صفحہ ۲۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	مختصرا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱)		جلد ۱	صفحہ ۱۸۹
قال الالبانی:	صحیح مختصرا			
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۲)		جلد ۱	صفحہ ۱۸۱
قال الالبانی:	صحیح مختصرا			
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۲۴۷)		جلد ۵	صفحہ ۵۰۴
قال الالبانی:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	مختصرا		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۲۹۲)		جلد ۲	صفحہ ۱۲۱۹
قال الالبانی	صحیح مختصرا			

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد گرامی میرے بعد ایسے بھی آئیں گے جو میری ہدایت کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ میری سنت کی اقتداء کریں گے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - اَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - :

أَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ . قَالَ : وَمَا إِمَارَةُ السُّفَهَاءِ ؟ قَالَ :

أُمَرَاءُ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِي لَا يَقْتَدُوْنَ بِهَدْيِي وَ لَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِي ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ ، وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ، فَاُولٰئِكَ لَيْسُوْا مِنِّي ، وَلَسْتُ مِنْهُ ، وَ لَا يَرِدُوْا عَلَيَّ حَوْضِي ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِم ، فَاُولٰئِكَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُوا عَلَيَّ حَوْضِي .

يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ ، وَ الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ - اَوْ قَالَ : بُرْهَانٌ - يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ

Marfat.com

النَّـارُ اَوْلَـى بِهِ . يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! النَّاسُ غَادِيَانِ ، فَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ ، فَمُعْتِقُهَا ، وَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوْبِقُهَا .

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر بن عبداللہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا کعب بن عجرہ -رضی اللہ عنہ- سے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ تمہیں سفہاء -سفیہ و بے وقوف لوگوں- کی امارت وحکومت سے اپنی پناہ وحفاظت میں رکھے۔ انہوں نے عرض کی: امارۃ السفہاء -سفیہ لوگوں کی حکومت- کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد ایسے حکام ہوں گے جو میری ھدایت کی پیروی نہیں کریں گے اور میری سنت پر نہیں چلیں گے۔ پس جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق کی، ان کے ظلم پر ان کی مدد واعانت کی تو وہ مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں ان سے ہوں اور نہ وہ میرے حوض پر وارد ہوں گے اور جس نے ایسے امراء کے جھوٹ کی نہ تصدیق کی اور نہ ان کے ظلم پر ان کی مدد کی وہ مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں اور عنقریب وہ میرے حوض پر وارد ہوں گے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۲۲۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۱۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۹۲۶۳)	جلد ۵	صفحہ ۴۴۵
قال المحقق:	رواہما رجال الصحیح		
مسند ابی یعلی الموصلی	رقم الحدیث (۱۹۹۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۶
قال المحقق:	اسنادہ قوی		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۲۶۸،۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۶۶۲
قال المنذری:	رواہ أبو یعلی باسنادہ صحیح		
وقال المحقق:	صحیح		
شرح مشکل الآثار	رقم الحدیث (۱۳۴۵)	جلد ۳	صفحہ ۳۷۵
قال المحقق:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

Marfat.com

اے کعب بن عجرہ! روزہ-جہنم سے-ڈھال ہے، صدقہ گناہ مٹا دیتا ہے، نماز قربِ الٰہی ہے یا نماز برھان ہے۔

اے کعب بن عجرہ! جنت میں ایسا گوشت-انسان-داخل نہ ہوگا جو حرام سے پرورش پایا ایسے کیلئے جہنم زیادہ حقدار ہے۔

اے کعب بن عجرہ! لوگ صبح کرتے ہیں ان میں سے اپنے نفس کا سودا کرتے ہیں تو اسے جہنم سے آزاد کروا لیتے ہیں یا اپنے نفس کو بیچ دیتے ہیں تو اسے ھلاک و برباد کر دیتے ہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۴۱)	جلد۲۲	صفحہ۳۳۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ قوی علیٰ شرط مسلم، رجالہ ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۲۸۴)	جلد۲۳	صفحہ۴۲۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ قوی علیٰ شرط مسلم، رجالہ ثقات		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۱۴)	جلد۱۰	صفحہ۳۷۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علیٰ شرط مسلم		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۴۲)	جلد۲	صفحہ۵۴۰
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۲۳)	جلد۵	صفحہ۹
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علیٰ شرط مسلم		
المصنف لعبد الرزاق	رقم الحدیث (۲۰۸۱۹)	جلد۱۱	صفحہ۳۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۲۰)	جلد۳	صفحہ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۴۹۷)	جلد۶	صفحہ۴۸۳
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۰۸۴)	جلد۴	صفحہ۶۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۷۸)	جلد۱۱	صفحہ۴۴۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

جب حکام نمازیں وقت سے موخر کردیں یا انہیں ضائع کردیں تو نماز اپنے وقت پر ادا کیجئے اگر ان کے ساتھ بھی نماز مل جائے تو وہ نافلہ ہوگی

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

کَیْفَ اَنْتَ اِذَا کَانَتْ عَلَیْکَ اُمَرَاءُ یُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاۃَ عَنْ وَقْتِھَا اَوْیُمِیْتُوْنَ الصَّلَاۃَ عَنْ وَقْتِھَا ؟ قَالَ : قُلْتُ : فَمَا تَاْمُرُنِیْ ؟ قَالَ :

صَلِّ الصَّلَاۃَ لِوَقْتِھَا ، فَاِنْ اَدْرَکْتَھَا مَعَھُمْ فَصَلِّ فَاِنَّھَا لَکَ نَافِلَۃٌ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۴۸)	جلد ا	صفحہ ۵۵۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۶)	جلد ا	صفحہ ۱۱۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۳۱)	جلد ا	صفحہ ۱۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۹۰)	جلد ۳۵	صفحہ ۳۸۷

قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن، صالح بن رستم- وھو ابو عامر الخزاز- وان روی لہ مسلم- صدوق حسن الحدیث، وقد توبع، وباقی رجال الاسناد ثقات رجال الشیخین غیر عبداللہ بن الصامت، فمن رجال مسلم

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوذر غفاری-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

تمہارا کیا حال ہوگا جب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو اپنے وقت سے مؤخر کردیں گے یا نماز کو اپنے وقت سے ضائع کردیں گے۔انہوں نے بیان کیا میں نے عرض کی: آپ مجھے کیا حکم ارشاد فرماتے ہیں؟ ارشاد فرمایا:

نماز کو اپنے وقت پر ادا کرو اگر ان کے ساتھ بھی پالو تو پھر پڑھ لینا کہ وہ تمہارے لئے نفل ہوں گے۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۸۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۵	
قال الالبانی	صحیح			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲۵۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۷	
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح بالفاظ مختلفة			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۲۴)	جلد ۳۵	صفحہ ۲۵۱	
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبداللہ بن الصامت، فمن رجال مسلم			بالفاظ مختلفة
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۱۷)	جلد ۳۵	صفحہ ۳۳۰	
قال شعیب الارؤوط	حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر مبارک بن فضالة، فقد روی له البخاری تعلیقا واصحاب السنن غیر النسائی، وھو صدوق حسن الحدیث، وقد صرح بسماعة من ابی نعامة-وھو السعدی-فی الحدیث التالی، وقد توبع		بالفاظ مختلفة	

Marfat.com

حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا ابوذر غفاری- رضی اللہ عنہ- سے ارشاد فرمایا: میرے بعد ایسے حکام آئیں گے جو نمازوں کو ضائع کردیں گے تو تم نماز کو اپنے وقت پر ادا کرنا اگر انہوں نے وقت پر ادا کی اور تم نے دوبارہ ساتھ پڑھ لی تو یہ تمہارے لئے اضافی نماز ہوگی ورنہ تم اپنی نماز کو ضائع ہونے سے بچالو گے

عَنْ اَبِی ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّهٗ سَیَكُوْنُ بَعْدِی اُمَرَاءُ یُمِیْتُوْنَ الصَّلَاةَ ، فَصَلِّ لِوَقْتِهَا ، فَاِنْ صَلَّیْتَ لِوَقْتِهَا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً ، اِلَّا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ .

صحیح مسلم رقم الحدیث (۶۴۸/۲۳۹) جلد۱ صفحہ۵۵۴
صحیح مسلم رقم الحدیث (۱۴۶۶) جلد۲،۱ صفحہ۱۸۸

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوذر غفاری-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

اے ابوذر! میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو ضائع کردیں گے پس نماز کو اپنے وقت پر ادا کرو پس اگر تو نے نماز وقت پر ادا کرلی-پھر ان کے ساتھ موقع مل گیا-تو یہ تیرے لئے نفل ہوجائے گی ورنہ تو نے اپنی نماز کو-ضائع ہونے سے-بچالیا۔

-☆-

Marfat.com

اسلامی فتوحات کا دائرہ وسیع ہوگا، نوجوان حصولِ علم کیلئے اور دین سمجھنے کیلئے تمہارے پاس آئیں گے جب وہ تمہارے پاس آئیں تو انہیں تعلیم دیجئے، نرمی سے پیش آیئے، ان کیلئے مجلس کشادہ کر دیجئے اور انہیں حدیث پاک سمجھایئے

عَنْ اَبِی هَارُوْنَ الْعَبْدِیّ وَشَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَا :

كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – يَقُوْلُ :

مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

سَتُفْتَحُ لَكُمُ الْاَرْضُ، وَيَاْتِيْكُمْ قَوْمٌ ، اَوْ قَالَ : غِلْمَانٌ حَدِيْثَةٌ اَسْنَانُهُمْ، يَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ ، وَيَتَفَقَّهُوْنَ فِی الدِّيْنِ ، وَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْكُمْ ، فَاِذَا جَاؤُوْكُمْ فَعَلِّمُوْهُمْ ، وَالْطِفُوْهُمْ وَوَسِّعُوْا لَهُمْ فِی الْمَجْلِسِ وَفَهِّمُوْهُمُ الْحَدِيْثَ.

فَكَانَ اَبُوْ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ لَنَا : مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – ، اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنْ نُوَسِّعَ لَكُمْ فِی الْمَجْلِسِ ، وَاَنْ نُفْهِمَكُمُ الْحَدِيْثَ.

Marfat.com

ترجمہ:

ابو ہارون العبدی اور شہر بن حوشب نے فرمایا:

جب ہم سیدنا ابو سعید خدری-رضی اللہ عنہ-کے پاس حاضر ہوتے تو آپ فرماتے:

مرحبا۔خوش آمدید حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی وصیت مبارکہ۔حضور سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عنقریب تمارے لئے زمین کی فتوحات کثیرہ ہوں گی تمہارے پاس ایسی قوم آئے گی یا فرمایا:ایسے جوان آئیں گے جو نوعمر ہوں گے،وہ علم حاصل کریں گے اور دین کی تفقہ حاصل کریں گے وہ تم سے علم سیکھیں گے۔پس جب وہ تمہارے پاس آجائیں تو انہیں علم سکھایئے،ان سے شفقت ومہربانی کا برتاؤ کیجئے اوران کیلئے مجلس کشادہ کیجئے اور انہیں حدیث سمجھایئے۔

سیدنا ابو سعید ہمیں فرمایا کرتے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی وصیت مبارکہ مرحبا۔خوش آمدید۔حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ہمیں حکم دیا ہے کہ تمہارے لئے اپنی مجلس کشادہ کردیں اور تمہیں حدیث پاک سمجھائیں۔

-☆-

جامع بیان العلم وفضلہ رقم الحدیث (۹۹۱) جلد ۱ صفحہ ۵۷۸
قال المحقق حدیث حسن

Marfat.com

جب کوئی جماعت علم حاصل کرنے کیلئے آئے تو اسے خوش آمدید کہئے

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیّ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :

سَیَأْتِیْکُمْ أَقْوَامٌ یَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ ، فَإِذَا رَأَیْتُمُوْھُمْ فَقُوْلُوْا لَھُمْ : مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِوَصِیَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - وَاقْنُوْھُمْ . قُلْتُ لِلْحَکَمِ : مَا اقْنُوْھُمْ ؟ قَالَ : عَلِّمُوْھُمْ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۲۸۰)	جلد۱	صفحہ۵۶۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۶۵۱)	جلد۱	صفحہ۶۸۱
قال الالبانی	حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۹۸)	جلد۱	صفحہ۱۲۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح ثابت لاتفاق الشیخین مختصرا		

Marfat.com

عنقریب تمہارے پاس لوگ علم حاصل کرنے کیلئے آئیں گے پس جب تم انہیں دیکھو تو ان سے کہنا: مرحبا مرحبا-خوش آمدید، خوش آمدید-جن کے حق میں حضور سید نا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے وصیت فرمائی ہے اور انہیں وہ چیز دینا جو ذخیرہ کیے جانے کے قابل ہو یعنی انہیں علم سکھانا۔ جناب محمد بن حارث-امام ابن ماجہ کے استاد-فرماتے ہیں:

میں نے اپنے استاد محترم حکم بن عبدہ سے پوچھا: قابل ذخیرہ چیز دینے کا معنی-مطلب-کیا ہے تو انہوں نے فرمایا:

اس کا مطلب ہے انہیں علم سکھاؤ۔

-☆-

Marfat.com

امتِ مصطفیٰ - صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - گمراہی پر جمع نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے علیحدہ ہوگا جہنم میں جائے گا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ اُمَّتِیْ - اَوْ قَالَ : اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ - عَلٰی ضَلَالَةٍ ، وَيَدُ اللّٰهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ ، وَمَنْ شَذَّ شُذَّ اِلَی النَّارِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ ابن عمر - رضی اللہ عنہما - سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۱۸۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷۶۱)	جلد ۹	صفحہ ۱۶۰

Marfat.com

وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

یقیناً اللہ تعالیٰ میری امت- یا فرمایا: امت محمدیہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا- اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے اور جو جماعت سے علیحدہ ہوا اسے آگ میں پھینکا گیا-

-☆-

Marfat.com

حجاز کی سرزمین سے آگ نکلے گی جو بُصری کے اونٹوں کی گردنیں روشن کردے گی

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ اَرْضِ الْحِجَازِ تُضِیْءُ اَعْنَاقَ الْاِبِلِ بِبُصْرٰی .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ ارض حجاز-حجاز کی سرزمین-سے ایک آگ نکلے گی جو بُصرٰی کے اونٹوں کی گردنیں روشن کردے گی۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۱۸)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۰۲/۴۲)	جلد۴	صفحہ۶۵۶

Marfat.com

امتِ مسلمہ کا م تھوڑا اجر و ثواب زیادہ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – أَنَّه سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

اِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيْمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْاُمَمِ ، كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غُرُوْبِ الشَّمْسِ، اُوْتِيَ اَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ ، فَعَمِلُوْا حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ عَجَزُوْا فَاُعْطُوْا قِيْرَاطًا قِيْرَاطًا ، ثُمَّ اُوْتِيَ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ الْاِنْجِيْلَ ، فَعَمِلُوا اِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوْا فَاُعْطُوْا قِيْرَاطًا قِيْرَاطًا ، ثُمَّ اُوْتِيْنَا الْقُرْآنَ ، فَعَمِلْنَا اِلَى غُرُوْبِ الشَّمْسِ ، فَاُعْطِيْنَا قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ ، فَقَالَ اَهْلُ الْكِتَابَيْنِ : اَيْ رَبَّنَا ، اَعْطَيْتَ هٰؤُلَاءِ قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ ، وَاَعْطَيْتَنَا قِيْرَاطًا قِيْرَاطًا ، وَنَحْنُ كُنَّا اَكْثَرَ عَمَلًا ؟ قَالَ : قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ اَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ؟ قَالُوْا: لَا ، قَالَ : فَهُوَ فَضْلِيْ اُوْتِيْهِ مَنْ اَشَاءُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۵۷)	جلد۱	صفحہ۱۸۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۲۶۹)	جلد۲	صفحہ۲۶۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۶۷)	جلد۴	صفحہ۲۳۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۳۳)	جلد۴	صفحہ۲۳۵۵

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرمارہے تھے:

تمہارے اس دنیا میں باقی رہنے کی مدت جو امتیں تم سے پہلے گزر گئی ہیں کی نسبت اس طرح ہے جس طرح نماز عصر سے لیکر نماز مغرب کی درمیانی مدت۔ اہل تورات کو تورات دی گئی اور انہوں نے نصف دن عمل کیا اور تھک گئے اور ان کو ایک ایک قیراط مزدوری دی گئی۔ پھر اہل انجیل کو انجیل ملی اور انہوں نے نماز عصر تک کام کیا اور ان کو ایک ایک قیراط مزدوری ملی اور اس کے بعد ہمیں قرآن عطا کیا گیا اور ہم نے غروب آفتاب تک کام کیا تو ہمیں-بطور اجرت-دو دو قیراط دیئے گئے۔

تورات اور انجیل والوں نے کہا: اے ہمارے رب! تو نے ان کو-قرآن والوں کو-دو دو قیراط دیئے اور ہمیں ایک ایک قیراط دیا حالانکہ ہمارا کام بہت زیادہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

کیا میں نے تمہیں اجرت ومزدوری دیتے کوئی ظلم کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہتا ہوں عطا کرتا ہوں۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٣٩)	جلد ١٥	صفحہ ١٠
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٧٢٣١)	جلد ١٦	صفحہ ٢٠٤
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٠٥)	جلد ٩	صفحہ ٣٣٨
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٧٧)	جلد ١٠	صفحہ ٢٨٣
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

مَثَلُ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْیَھُوْدِ وَالنَّصَارٰی ، کَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا ، یَعْمَلُوْنَ لَہٗ عَمَلاً یَوْمًا اِلَی اللَّیْلِ ، عَلٰی اَجْرٍ مَعْلُوْمٍ ، فَعَمِلُوْا لَہٗ اِلٰی نِصْفِ النَّھَارِ ، فَقَالُوْا: لَا حَاجَۃَ لَنَا اِلٰی اَجْرِکَ الَّذِیْ شَرَطْتَ لَنَا ، وَمَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ ، فَقَالَ لَھُمْ : لَا تَفْعَلُوْا ، اَکْمِلُوْا بَقِیَّۃَ عَمَلِکُمْ ، وَخُذُوْا اَجْرَکُمْ کَامِلاً ، فَاَبَوْا وَتَرَکُوْا ، وَاسْتَأْجَرَ اَجِیْرَیْنِ بَعْدَھُمْ ، فَقَالَ لَھُمَا : اَکْمِلاَ بَقِیَّۃَ یَوْمِکُمَا ھٰذَا ، وَلَکُمَا الَّذِیْ شَرَطْتُ لَھُمْ مِنَ الْاَجْرِ ، فَعَمِلُوْا ، حَتّٰی اِذَا کَانَ حِیْنُ صَلَاۃِ الْعَصْرِ قَالَا : لَکَ مَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ ، وَلَکَ الْاَجْرُ الَّذِیْ جَعَلْتَ لَنَا فِیْہِ ، فَقَالَ لَھُمَا : اَکْمِلَا بَقِیَّۃَ عَمَلِکُمَا ، مَا بَقِیَ مِنَ النَّھَارِ شَیْءٌ یَسِیْرٌ ، فَاَبَیَا وَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا اَنْ یَّعْمَلُوْا لَہٗ بَقِیَّۃَ یَوْمِھِمْ فَعَمِلُوْا بَقِیَّۃَ یَوْمِھِمْ حَتّٰی غَابَتِ الشَّمْسُ وَاسْتَکْمَلُوْا اَجْرَ الْفَرِیْقَیْنِ کِلَیْھِمَا ، فَذٰلِکَ مَثَلُھُمْ وَمَثَلُ مَا قَبِلُوْا مِنْ ھٰذَا النُّوْرِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوموسی اشعری -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مسلمانوں، یہودیوں اور عیسائیوں کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے لوگوں کی ایک جماعت کو اجرت والے کام پر لگا دیا۔ وہ لوگ دن سے لے کر رات تک ایک متعین اجرت پر اس آدمی

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۵۸)	جلد۱	صفحہ۱۸۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۲۷۱)	جلد۲	صفحہ۲۶۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۵۲)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷۴۱)	جلد۹	صفحہ۱۴۲
قال المحقق	صحیح		

Marfat.com

کیلئے کام کریں گے۔مگر انہوں نے آدھا دن کام کیا اور اس آدمی سے کہنے لگے:

جس کام کی شرط معین پر تم نے ہمیں اجرت دینی تھی ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں اور جو کام ہم کر چکے وہ باطل ہوا۔اس آدمی نے کہا:

ایسے نہ کرو بلکہ اپنے باقی کام کو مکمل کرلو اور اپنی مزدوری مکمل حاصل کرو۔مگر انہوں نے انکار کر دیا اور آدھا کام چھوڑ کر چلے گئے۔پھر اس آدمی نے ان کے بعد دو مزدور اور اجرت پر لئے اور ان دونوں سے کہا:

تم دونوں دن کا باقی حصہ اسی کام کو مکمل کرو اور تمہارے لئے وہی اجرت ہے جو میں نے پہلے والوں کیلئے مقرر کی ہوئی تھی۔پھر ان دونوں نے کام کرنا شروع کیا یہاں تک کہ جب نماز عصر کا وقت ہو گیا تو وہ دونوں کہنے لگے:

جو کام ہم نے کر دیا وہ باطل ہوا وہ اجرت تیری ہے جو تم نے ہمارے لئے مقرر کی تھی تو اس آدمی نے ان دونوں سے کہا: تم دونوں اپنا باقی کام مکمل کرو، دن تھوڑا سا تو باقی رہ گیا ہے مگر ان دونوں نے انکار کر دیا۔تو اس آدمی نے ایک لوگوں کی جماعت کو بطور اجرت باقی کام کیلئے لگا دیا اور انہوں نے باقی دن کے حصہ میں کام کیا۔یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور انہوں نے دونوں فریقین کے کام کو مکمل کیا اور اجرت حاصل کی۔تو یہ ان کی مثال ہے اور ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے اس نور کو قبول کیا۔

-☆-

Marfat.com

اسلام اجنبی شروع ہوا اور آخر زمانہ میں اجنبی ہو جائے گا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ- :

بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِیْبًا ، وَسَیَعُوْدُ کَمَا بَدَأَ غَرِیْبًا ، فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اسلام اجنبی شروع ہوا اور وہ جیسے شروع ہوا تھا ویسے ہی اجنبی ہو جائے گا۔ پس مبارک ہے -جنت ہے- اجنبیوں کیلئے- اسلام کے پیروکاروں کیلئے جنہیں دنیا پردیسی خیال کرے گی-۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۵/۲۳۲)	جلد۱	صفحہ۱۵۵
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۸۶)	جلد۴	صفحہ۳۹۰
قال محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۸۶)	جلد۵	صفحہ۱۲۴
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح ، وھذا اسناد حسن من اجل یزید بن کیسان ، وھو متابع		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۵۴)	جلد۱۵	صفحہ۲۲
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح ، وھذا اسناد حسن لاجل عبدالرحمٰن بن ابراھیم- وھو القاص المدنی نزیل کرمان-		

Marfat.com

اللہ تعالیٰ ہر سو سال پر اس امت کیلئے اسے بھیجے گا جو اس کے دین کی تجدید کرے گا

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ – عَلٰی رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ – مَنْ یُّجَدِّدُ لَهَا دِیْنَهَا.

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۲۹۱)	جلد۳	صفحہ۲۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۸۷۴)	جلد۱	صفحہ۳۸۲
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۵۹۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۸
قال الالبانی	قلت: وسکت علیہ الحاکم والذھبی ، واما المناوی فنقل عنہ انہ صححہ ،فلعلہ سقط ذالک من النسخۃ المطبوعۃ من المستدرک والسند صحیح ؛ رجالہ ثقات رجال مسلم		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۵۹۲)	جلد۸	صفحہ۳۰۶۲
قال الحاکم	سکت عنہ الذھبی		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ اس امت کیلئے ہر سو سال کے سر پر اسے بھیجے گا جو اس- امت- کیلئے اس کے دین کی تجدید کرے گا۔

-☆-

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا فرمان مبارک کہ حاکم وقت اگر ایک ہاتھ پاؤں کٹا بھی ہو تو اس کی اطاعت کرنا اور نماز اپنے وقت پر ادا کرنا

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

اِنَّ خَلِیْلِی اَوصَانِی اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِیْعَ وَاِنْ کَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْاَطْرَافِ ، وَاَنْ اُصَلِّی الصَّلَاۃَ لِوَقْتِھَا :

فَاِنْ اَدْرَکْتَ الْقَوْمَ وَقَدْ صَلَّوْا کُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلَاتَکَ ، وَاِلَّا کَانَتْ لَکَ نَافِلَۃً .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوذر غفاری-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

بے شک میرے خلیل حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مجھے وصیت فرمائی

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۰/۶۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۶۷)	جلد ۱،۲	صفحہ ۱۸۹

Marfat.com

کہ میں حاکمِ وقت کی بات سنوں اوراسکی اطاعت کروں اگر چہ وہ ایک ہاتھ پیر کٹا غلام ہواور یہ کہ میں نماز وقت پرادا کروں پس اگر تو نے قوم کو پایا کہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں تو تو نے - پہلے ہی - اپنی نماز کو محفوظ کرلیا ورنہ تیرے لئے یہ نماز نافلہ ہو جائے گی۔

-☆-

Marfat.com

اگر ایسی قوم مسلط ہو جو نماز کو اس کے وقت سے موخر کردے تو نماز اپنے وقت پر ادا کر لیجئے اگر وہ وقت پر ادا کریں تو ان کے ساتھ بھی پڑھ لیجئے کیونکہ یہ نیکی کی زیادتی ہے

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

کَیْفَ اَنْتُمْ ؟ اَوْ قَالَ : کَیْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِیْتَ فِیْ قَوْمٍ یُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ، ثُمَّ اِنْ اُقِیْمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلِّ مَعَهُمْ فَاِنَّهَا زِیَادَةُ خَیْرٍ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوذر - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۳/۶۴۸)	جلد ا	صفحہ ۵۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۷۰)	جلد ا،۲	صفحہ ۱۹۰

Marfat.com

تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایسی قوم میں باقی رہو گے جو نماز کو اپنے وقت سے موخر کردیں گے پس-ایسی صورت میں-نماز کو اپنے وقت پر ادا کرنا پھر اگر نماز قائم کردی جائے تو ان کے ساتھ نماز ادا کرلینا کیونکہ وہ نیکی کی زیادتی ہے۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام کہیں گے: میں نے اللہ کا پیغام پہنچایا تو آپ کی امت انکار کردے گی تو اس وقت حضور سیدنا نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔اور آپ کی امت حضرت نوح علیہ السلام کے حق میں گواہی دیں گے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

یُدْعٰی نُوْحٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ، فَیَقُوْلُ : لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ یَارَبِّ ، فَیَقُوْلُ : ھَلْ بَلَّغْتَ ؟ فَیَقُوْلُ : نَعَمْ ، فَیُقَالُ لِاُمَّتِہٖ : ھَلْ بَلَّغَکُمْ ؟ فَیَقُوْلُوْنَ: مَا اَتَانَا مِنْ نَذِیْرٍ ، فَیَقُوْلُ: مَنْ یَشْھَدُ لَکَ ؟ فَیَقُوْلُ : مُحَمَّدٌ وَاُمَّتُہٗ ، فَیَشْھَدُوْنَ اَنَّہٗ قَدْ بَلَّغَ : وَیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَھِیْدًا . فَذٰلِکَ قَوْلُہٗ جَلَّ ذِکْرُہٗ :

وَکَذٰلِکَ جَعَلْنٰکُمْ اُمَّۃً وَّسَطًا لِّتَکُوْنُوْا شُھَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَھِیْدًا . (سورۃ البقرہ:۱۴۳)

وَالْوَسَطُ الْعَدْلُ .

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوسعید خدری -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن حضرت نوح -علیہ السلام-کو بلایا جائے گا تو وہ کہیں گے: لبیک وسعدیک -میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اے میرے پروردگار-تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

کیا تو نے میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ تو آپ عرض کریں گے: ہاں۔ پھر ان کی امت سے کہا جائے گا کیا اس نوح نے میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ تو وہ کہیں گے: ہمارے پاس عذاب الٰہی سے خبردار کرنے والا کوئی نہیں آیا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۳۳۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۲۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۴۴۸۷)	جلد۳	صفحہ۱۳۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۳۴۹)	جلد۴	صفحہ۲۲۹۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۹۶۱)	جلد۳	صفحہ۱۸۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث(۸۰۳۴)	جلد۲	صفحہ۱۳۳۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۲۲۲)	جلد۱۰	صفحہ۱۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۲۸۳)	جلد۱۷	صفحہ۳۸۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۵۴۸۷)	جلد۵	صفحہ۱۷۰
جامع الاصول	رقم الحدیث(۴۷۸)	جلد۲	صفحہ۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۴۷۷)	جلد۱۴	صفحہ۳۹۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۴۴۳)	جلد۹	صفحہ۲۱۲
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

اے نوح! آپ کے حق میں کون گواہی دے گا تو آپ عرض کریں گے حضرت محمد- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور آپ کی امت، تو وہ- حضور- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور آپ کی امت- گواہی دیں گے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے تیرا پیغام پہنچا دیا۔

پس یہی ہے اللہ جلّ ذِکْرُہٗ کا ارشاد:

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا. (سورۃ البقرہ:۱۴۳)

اور ایسے ہی ہم نے بنایا تمہیں عدل وانصاف کرنے والی امت تاکہ تم لوگوں پر گواہ بن جاؤ اور رسول اکرم- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- تم پر گواہ ہوں گے۔

وسط کا معنی عدل ہے۔

-☆-

اُمّتِ محمدیہ گواہ ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ دنیا میں اس کی گواہی اسلام کی صداقت پر ہے کیونکہ اسلامی تعلیمات کی وہ زندہ تصویر ہے۔ دنیا میں اس کا ہر قول، ہر فعل اس کی انفرادی اور اجتماعی خوشحالی، اس کی سیرت کی پختگی اور اس کے اخلاق کی بلندی ہر چیز اسلام کی صداقت پر گواہی دے رہی ہے اور قیامت کے روز جب اگلے پیغمبروں کی امتیں اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کریں گی:

ہمیں کسی نے تیرا پیغام ہدایت نہیں پہنچایا تو اس وقت اُمتِ مصطفیٰ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- گواہی دے گی کہ یہ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں۔ تیرے پیغمبروں نے تو تیرا پیغام حرف بحرف پہنچا دیا تھا اور جب ان پر اعتراض ہوگا کہ تم اس وقت موجود ہی نہ تھے تم گواہ کیسے بن گئے۔ تو یہ جواب دیں گے: اے اللہ! تیرے حبیب محمد مصطفیٰ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہمیں بتایا کہ تیرے رسولوں نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا اور نبی کریم- علیہ الصلوٰۃ والتسلیم- اپنی امت کی صداقت وعدالت کی گواہی دیں گے۔

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے بطور راز
سیدہ فاطمۃ الزھراء-رضی اللہ عنہا-کو بتایا کہ میرے دنیا سے
جانے کا وقت قریب آ گیا ہے اور تو جنتی عورتوں کی سردار ہے

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ :

اجْتَمَعْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ ، فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ ، كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَقَالَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

مَرْحَبًا بِابْنَتِيْ . ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ ، ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيْثًا ، فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ، ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا ، فَضَحِكَتْ أَيْضًا .فَقُلْتُ لَهَا : مَا يُبْكِيْكِ ؟ قَالَتْ : مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَقُلْتُ : مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ . فَقُلْتُ لَهَا حِيْنَ بَكَتْ : أَخَصَّكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – بِحَدِيْثٍ دُوْنَنَا ثُمَّ تَبْكِيْنَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ ؟ فَقَالَتْ : مَا كُنْتُ

Marfat.com

لَأُفْشِیَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - حَتّٰی إِذَا قُبِضَ ، سَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ ؟ فَقَالَتْ : إِنَّهٗ کَانَ یُحَدِّثُنِیْ :

أَنَّ جِبْرِیْلَ کَانَ یُعَارِضُهٗ بِالْقُرْآنِ فِیْ کُلِّ عَامٍ مَرَّةً، وَإِنَّهٗ عَارَضَهٗ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَیْنِ ، وَلَا أَرَانِیْ إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِیْ ، وَأَنَّکِ أَوَّلُ أَهْلِیْ لَحُوْقًا بِیْ ، وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَکِ ، فَبَکَیْتُ . ثُمَّ إِنَّهٗ سَارَّنِیْ فَقَالَ :

أَلَا تَرْضَیْنَ أَنْ تَکُوْنِیْ سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ أَوْ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ ؟ فَضَحِکْتُ لِذَالِکَ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدہ عائشہ صدیقہ-رضی اللہ عنہا-نے فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی ازواج مطہرات-رضی اللہ عنھن-جمع ہوئیں ان میں سے کوئی بھی غیر حاضر نہ تھی تو اچانک سیدہ فاطمہ الزہراء-رضی اللہ عنہا-حاضر خدمت ہوئیں-ان کی چال گویا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی چال مبارکہ تھی تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:

میری بیٹی کو خوش آمدید-پھر حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے آپ کو اپنی بائیں جانب بٹھایا پھر آہستگی سے انہیں کوئی بات کہی جس سے سیدہ فاطمہ-رضی اللہ عنہا-رونے لگیں-پھر آپ نے ان سے آہستگی سے کوئی بات فرمائی تو سیدہ فاطمہ-رضی اللہ عنہا-مسکرانے لگیں-میں نے ان سے عرض کی:

آپ کو کس چیز نے رلایا تھا؟ آپ کیوں رو پڑی تھیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا راز فاش نہیں کر سکتی-میں نے کہا: میں نے آج کے دن کی طرح غم کے فورا بعد خوشی کبھی نہیں دیکھی-جب سیدہ فاطمہ-رضی اللہ عنہا-روتی تھیں تو میں نے ان سے کہا:

Marfat.com

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ہم سب کو چھوڑ کر آپ سے خاص طور پر بات کی-یہ ایک فضیلت وشرف ہے-پھر بھی آپ رو رہی ہیں۔میں نے ان سے پوچھا تھا:حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے کیا فرمایا تھا؟تو انہوں نے فرمایا:

میں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا راز فاش نہیں کر سکتی حتی کہ جب حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا وصال مبارک ہوگیا تو میں نے ان سے پوچھا:

-اس دن-حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے کیا فرمایا تھا؟انہوں نے-سیدہ فاطمہ-رضی اللہ عنہا-نے-فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-مجھے بتا رہے تھے کہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام ہر سال آپ کے ساتھ قرآن کریم کا ایک مرتبہ دور کیا کرتے تھے۔اس سال انہوں نے قرآن کریم کا دو مرتبہ دور کیا ہے۔میرا یہی خیال ہے کہ وقت قریب آچکا ہے اور میرے گھر والوں میں سب سے پہلے تم مجھ سے ملوگی۔میں تمہارا کتنا بہتر پیش رو ہوں۔-یہ سن کر-میں رو پڑی۔پھر حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے دوبارہ مجھ سے سرگوشی فرمائی تو فرمایا:

کیا تم اس بات سے راضی وخوش نہیں کہ تم مومن عورتوں کی سردار بن جاؤ۔یا یہ فرمایا:
اس امت کی عورتوں کی سردار بن جاؤ تو میں اس بات پر مسکرا دی۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۶۲۳،۲۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۲۸۶،۸۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۷۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۴۵۰/۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۵۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۶۴۱۳)	جلد۴۴	صفحہ۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۷۰۴۱)	جلد۶	صفحہ۳۸۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۸۳۱۰)(۸۴۶۳)(۸۴۶۴)	جلد۷	صفحہ۳۹۳،۴۵۶
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۶۲۱)	جلد۲	صفحہ۲۹۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث:متفق علیہ		

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-حراء پہاڑ پر چڑھے تو آپ کے ساتھ سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان ذوالنورین، سیدنا علی المرتضٰی، سیدنا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف اور سیدنا سعید بن زید -رضی اللہ عنہم اجمعین- تھے تو آپ نے پہاڑ سے فرمایا:

اے پہاڑ! ٹھہر جا تجھ پر نبی ہے یا صدیق ہے یا پھر شہید ہے

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
أَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – أَنِّىْ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ :
اُثْبُتْ حِرَاءُ ! فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيْقٌ أَوْ شَهِيْدٌ وَعَدَّهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – أَبُوْبَكْرٍ ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ ، وَالزُّبَيْرُ ، وَسَعْدٌ ، وَابْنُ عَوْفٍ ، وَسَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ .

صحیح سنن ابوداؤد — رقم الحدیث (۴۶۴۹) — جلد ۳ — صفحہ ۱۳۱
قال الالبانی — صحیح

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا سعید بن زید - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ارشاد فرما رہے تھے:

اے حراء - پہاڑ - ٹھہر جا! تجھ پر نبی، صدیق یا شھید ہے - راوی حدیث نے ان افراد کو شمار کیا - جو پہاڑ پر تھے اور کہا: - حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سیدنا ابو بکر صدیق - رضی اللہ عنہ -، سیدنا عمر فاروق - رضی اللہ عنہ -، سیدنا عثمان غنی - رضی اللہ عنہ -، سیدنا علی المرتضی - رضی اللہ عنہ -، سیدنا طلحہ - رضی اللہ عنہ -، سیدنا زبیر - رضی اللہ عنہ -، سیدنا سعد - رضی اللہ عنہ -، سیدنا عبد الرحمن بن عوف - رضی اللہ عنہ - اور سیدنا سعید بن زید - رضی اللہ عنہ -۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد۳	صفحہ۵۳۳
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد۶	صفحہ۱۰۶
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۸۷۵)	جلد۲	صفحہ۵۳۰
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۰)	جلد۳	صفحہ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۸)	جلد۳	صفحہ۱۸۱
قال شعیب الارنؤوط	والحدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۴)	جلد۳	صفحہ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن طویلا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۵)	جلد۳	صفحہ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۹۶)	جلد۱۵	صفحہ۴۵۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۹۶)	جلد۱۰	صفحہ۱۱۲
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:
عمر کو شہادت کی موت نصیب ہوگی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ :

اِنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – رَاٰی عَلٰی عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَمِیْصًا اَبْیَضَ ، فَقَالَ :

اَجَدِیْدٌ قَمِیْصُکَ هٰذَا اَمْ غَسِیْلٌ ؟ فَقَالَ : بَلْ جَدِیْدٌ ، فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلْبَسْ جَدِیْدًا ، وَعِشْ حَمِیْدًا ، وَمُتْ شَهِیْدًا ، یَرْزُقَکَ اللّٰهُ تَعَالٰی قُرَّةَ عَیْنٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ، قَالَ : وَاِیَّاکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ.

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۴۴۵۵)		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۷)	جلد ۹	صفحہ ۷۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۶۲۰)	جلد ۹	صفحہ ۱۲۴
		جلد ۵	صفحہ ۱۴۳
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما- سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا عمر-رضی اللہ عنہ-کو سفید قمیص پہنے ہوئے دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

آپ کی یہ قمیص نئی ہے یا دھلی ہوئی ہے تو سیدنا عمر-رضی اللہ عنہ- نے عرض کی:

نئی ہے۔پس حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

الْبَسْ جَدِيْدًا ، وَعِشْ حَمِيْدًا ، وَمُتْ شَهِيْدًا ، يَرْزُقَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ .

نئے کپڑے پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت سے سرفراز ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں تمہیں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

-یہ دعا سن کر سیدنا عمر-رضی اللہ عنہ- نے-عرض کی:

یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو بھی دنیا و آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۵۸)	جلد۴	صفحہ۱۶۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۳۱۲۷)	جلد۱۲	صفحہ۲۱۹
کتاب الدعا	رقم الحدیث (۳۹۹)		صفحہ۱۵۱
قال سامی انور جاھین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۹۷)	جلد۱۵	صفحہ۳۲۰
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن		

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے سیدنا عثمان ذی النورین
-رضی اللہ عنہ-سے ایک عہد لیا تھا آپ اس پر قائم رہے

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِيْ مَرَضِهٖ :

وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِيْ بَعْضَ أَصْحَابِيْ . قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! أَلَا نَدْعُوْ لَكَ أَبَابَكْرٍ؟ فَسَكَتَ، قُلْنَا أَلَانَدْعُوْ لَكَ عُمَرَ ؟ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُوْ لَكَ عُثْمَانَ ؟ قَالَ: نَعَمْ . فَجَاءَ عُثْمَانُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – فَخَلَا بِهٖ ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ ، قَالَ قَيْسٌ : فَحَدَّثَنِيْ أَبُوْ سَهْلَةَ ، مَوْلَى عُثْمَانَ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ : إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، وَأَنَا صَائِرٌ إِلَيْهِ .وَقَالَ عَلِيٌّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – فِيْ حَدِيْثِهٖ : وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ .قَالَ قَيْسٌ : فَكَانُوْا يَرَوْنَهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ .

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۷۱۱) جلد۳ صفحہ۵۲۷
قال الالبانی صحیح مختصرا

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ-رضی اللہ عنہا-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اپنی آخری بیماری کے دوران ارشاد فرمایا:

میرا جی چاہتا ہے کہ میرے پاس میرا ایک صحابی ہو۔ہم نے عرض کی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کیا ہم آپ کیلئے سیدنا ابو بکر صدیق-رضی اللہ عنہ-کو بلا لائیں؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-خاموش رہے۔ہم نے عرض کی:

کیا آپ کیلئے سیدنا عمر-رضی اللہ عنہ-کو بلا لائیں؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-خاموش رہے۔ہم نے عرض کی: کیا آپ کیلئے سیدنا عثمان غنی-رضی اللہ عنہ-کو بلا لائیں؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:

ہاں۔تو سیدنا عثمان غنی-رضی اللہ عنہ-حاضر خدمت ہوئے۔حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ

الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۱۱)	جلد ۶	صفحہ ۷۷
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح مختصرا		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۴۰۴۴)	جلد ۶	صفحہ ۲۸۳
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن صحیح مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۵۴۳)	جلد ۵	صفحہ ۱۷۱۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۱۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۵۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۷۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۷
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

وسلم-نے ان سے تنہائی میں گفتگو فرمائی۔حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ان سے گفتگو فرماتے جاتے اور سیدنا عثمان غنی-رضی اللہ عنہ-کے چہرے کے تاثرات بدلتے جاتے۔حضرت قیس-رحمۃ اللہ علیہ-نے فرمایا:

مجھ سے حضرت ابوسھلہ-جوحضرت عثمان کے آزادکردہ غلام ہیں-نے بتایا کہ سیدنا عثمان بن عفان-رضی اللہ عنہ-نے محاصرہ کے ایام میں فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مجھ سے ایک وعدہ لیا ہے اور میں اس وعدہ پر قائم ہوں۔جناب علی-بن محمد-نے اپنی روایت کردہ حدیث میں-انا صائر-کی جگہ-انا صابر علیہ-میں صبر کرتے ہوئے اس پر قائم ہوں۔فرمایا۔جناب قیس-رحمۃ اللہ علیہ-نے فرمایا:

صحابہ کرام اور حضرات تابعین-رضی اللہ عنہم-کا خیال ہے کہ اس حدیث پاک میں محاصرہ والے دن کی طرف اشارہ ہے۔

-☆-

Marfat.com

خلوصِ دل سے لا الہ الا اللہ کہنے والا
شفاعت سے سعادت مند ہوگا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ :

قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! مَنْ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

لَقَدْ ظَنَنْتُ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ ! اَنْ لَّا یَسْاَلَنِیْ عَنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ اَحَدٌ اَوَّلُ مِنْکَ لَمَّا رَأَیْتُ مِنْ حِرْصِکَ عَلَی الْحَدِیْثِ ،اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ، مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، خَالِصًا مِنْ قَلْبِهٖ ، اَوْ نَفْسِهٖ .

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوہریرہ-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن آپ کی شفاعت کے سبب لوگوں میں سب

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۵۵۰۵)	جلد۵	صفحہ۱۸۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۹۹)	جلد۱	صفحہ۵۹

Marfat.com

سے زیادہ سعادت مند کون ہوگا؟ تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اے ابو ہریرہ! میرا خیال تھا کہ تم سے پہلے کوئی مجھ سے یہ حدیث نہیں پوچھے گا کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تجھے حدیث کی انتہائی حرص ہے۔

قیامت کے دن میری شفاعت سے لوگوں میں سے زیادہ سعادت مند وہ آدمی ہوگا جس نے خلوص دل یا خلوص نیت سے لا الہ الا اللہ کہا۔

-☆-

Marfat.com

ایک اعرابی سے حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:
اللہ کی عبادت کیجئے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایئے، نماز قائم کیجئے، فرض زکوٰۃ ادا کیجئے اور رمضان کے روزے رکھیے تو اس نے کہا:
قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں اس سے نہ کم کروں گا نہ زیادہ تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:
جو کسی جنتی کو دیکھ کر خوش-مسرور-ہونا چاہے وہ اسے دیکھ لے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - :
اَنَّ اَعْرَابِیاً جَاءَ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَقَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! دُلَّنِیْ عَلَی عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ ؟ قَالَ :
تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا ، وَتُقِیْمُ الصَّلَاةَ الْمَکْتُوْبَةَ ، وَتُؤَدِّی الزَّکَاةَ الْمَفْرُوْضَةَ ، وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ . قَالَ : وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ ! لَا اَزِیْدُ عَلَی هٰذَا شَیْئًا وَ لَا

Marfat.com

اَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰی قَالَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰی رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰی هٰذَا .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ:

ایک اعرابی حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتایئے کہ میں اس پر عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اللہ کی عبادت کیجئے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایئے، صلاۃ مکتوبہ-فرض نماز-قائم کیجئے، زکوۃ ادا کیجئے اور رمضان المبارک کے روزے رکھیئے۔اس اعرابی نے-اس فرمان مبارک کو سن کر-کہا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں نہ ان چیزوں میں اضافہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا۔جب وہ اس مجلس سے واپس چلا گیا تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جو کسی جنتی آدمی کو دیکھ کر مسرور ہونا چاہے اسے چاہیے کہ اس آدمی کو دیکھ لے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۳۹۷)	جلد۱	صفحہ۴۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴)	جلد۱	صفحہ۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴)	جلد۱	صفحہ۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۹۶)	جلد۸	صفحہ۳۳۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۴۸)	جلد۱	صفحہ۴۵۹
قال الالبانی	صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۱۱)	جلد۱	صفحہ۵۵
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۱۰۹)	جلد۱	صفحہ۵۸۵
قال المحقق	صحیح		

Marfat.com

ایک چرواہے نے اذان دیتے ہوئے جب اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو
حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: عَلَی الْفِطْرَۃِ-تو
فطرتِ اسلام پر ہے-اور جب اس نے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ،
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، کہا تو آپ نے فرمایا: خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ
اذان دینے والے! تو جہنم سے آزاد ہو گیا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یُغِیْرُ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ ،وَکَانَ یَسْتَمِعُ الْاَذَانَ ، فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَکَ ، وَاِلَّا اَغَارَ ، فَسَمِعَ رَجُلًا یَقُوْلُ :
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :
عَلَی الْفِطْرَۃِ . ثُمَّ قَالَ : اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ،فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :
خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ ، فَنَظَرَ فَاِذَا ھُوَ رَاعِیُ مِعْزًی .

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-طلوع فجر کے وقت دشمنوں پر حملہ کیا کرتے تھے-اذان سنتے،اگر آواز آجاتی تو حملہ روک لیتے ورنہ حملہ کر دیتے-ایک دفعہ سنا ایک آدمی کہہ رہا تھا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے-تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

فطرت پر ہے-پھر اس نے کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں،میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں-تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تو جہنم سے آزاد ہے-لوگوں نے دیکھا تو وہ-اذان دینے والا-بکریوں کا چرواہا تھا-

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۳۲)	جلد ۲۱	صفحہ ۱۶۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۵۲)	جلد ۲۱	صفحہ ۲۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۵۲)	جلد ۲۱	صفحہ ۳۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۸
قال المحقق	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۶۳۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۲
قال الالبانی	صحیح مختصرا		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۶۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۱۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

Marfat.com

الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۶۱۸)		جلد۳	صفحہ۲۶۲
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۷۱۱)		جلد۳	صفحہ۴۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۵۱)		جلد۱۹	صفحہ۳۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳۹۹)		جلد۲۱	صفحہ۹۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۵)		جلد۱	صفحہ۲۱۷
قال الالبانی	صحیح	بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۵۳)		جلد۱۱	صفحہ۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم	بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۳۳)		جلد۷	صفحہ۱۳۱
قال الالبانی	صحیح	بالفاظ مختلفۃ		

Marfat.com

ارکان اسلام بجالاتے ہوئے فوت ہوجائے تو وہ صدیقین وشہداء میں سے ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَقَالَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَرَاَيْتَ اِنْ شَهِدْتُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَصَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَاَدَّيْتُ الزَّكَاةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُهُ ، فَمِمَّنْ اَنَا ؟ قَالَ:

مِنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ.

صحیح ابن خزیمۃ	رقم الحدیث (۲۲۱۲)	جلد۳	صفحہ۳۴۰
قال الدکتور محمد مصطفیٰ الاعظمی	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۲۲)	جلد۱	صفحہ۳۱۱
قال المحقق:	صحیح		
مجمع الزوائد		جلد۱	صفحہ۵۱
قال الھیثمی:	رواہ البزار ورجالہ رجال الصحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۶۱)	جلد۱	صفحہ۲۶۷
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عمرو بن مرہ الجہنی-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

ایک آدمی حضور سیدنا نبی کریم-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو عرض کی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیک وسلم-! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر میں گواہی دوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ-معبود-نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں اور پانچ نمازیں ادا کروں اور زکوۃ ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں اور رمضان کی راتوں میں قیام کروں تو میں کن میں سے ہوں گا؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا: تو صدیقین اور شہداء میں سے ہوگا۔

-☆-

Marfat.com

جو بندہ مومن پانچ نمازیں ادا کرے، اپنے مال کی زکاۃ دے، رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اس کی راتوں میں نماز تراویح اور نماز تہجد ادا کرے تو وہ صدیقوں اور شہیدوں میں سے ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

جَاءَ رَجُلٌ مِنْ قُضَاعَةَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَقَالَ : إِنِّي شَهِدْتُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، وَصَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُهُ ، وَآتَيْتُ الزَّكَاةَ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَاتَ عَلَى هٰذَا كَانَ مِنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ .

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۱۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۵۸۶
قال المحقق:	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۶۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۹۹
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۹
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عمرو بن مرہ الجھنی-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

بنو قضاعہ قبیلہ کا ایک آدمی حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں گواہی دوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ-معبود-نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں اور پانچ نمازیں ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں اور-رمضان میں-قیام کروں اور زکوٰۃ ادا کروں؟ تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو اس پر فوت ہو جائے تو وہ صدیقین اور شہداء میں سے ہوگا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۲۵۱۵) جلد۲ صفحہ۲۶۳

قال الالبانی صحیح

Marfat.com

شرکِ اصغر - ریا کاری - سارے نیک اعمال کو برباد کر دیتی ہے

عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ :

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ . قَالُوا : وَمَا الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ :

الرِّيَاءُ ، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا جُزِىَ النَّاسُ بِاَعْمَالِهِمْ : اِذْهَبُوْا اِلَى الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُرَاؤُوْنَ فِى الدُّنْيَا فَانْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً .

صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۱۵۵۵)	جلد ا	صفحہ ۳۲۳
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۲)	جلد ا	صفحہ ۱۲۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۷)	جلد ا	صفحہ ۸۲
قال المحقق	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۳۰)	جلد ۳۹	صفحہ ۳۹
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن		

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا محمود بن لبید-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جن چیزوں سے متعلق میں تم پر ڈرتا ہوں ان میں سب سے خوفناک چیز،شرکِ اصغر، ہے۔ حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-نے عرض کی: یارسول اللہ! شرکِ اصغر کیا ہے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

ریاکاری، اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا جب لوگوں کو ان کے اعمال کی جزا دے گا:

چلے جاؤ ان لوگوں کے پاس جن کیلئے تم ریاکاری کیا کرتے تھے دنیا میں پس دیکھو کیا تم پاتے ہو ان کے ہاں ان اعمال کی جزاء۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۶۳)	جلد۵	صفحہ۶۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۳۱)	جلد۳۹	صفحہ۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۳۶)	جلد۳۹	صفحہ۴۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۹۵۱)	جلد۲	صفحہ۶۳۴

Marfat.com

جنت میں داخل ہوتے ہی اہل جنت کا کھانا

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – :

اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ سَلَامٍ بَلَغَہُ مَقْدَمُ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَأَتَاہُ یَسْأَلُہُ عَنْ اَشْیَاءَ ، فَقَالَ : اِنِّی سَائِلُکَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا یَعْلَمُھُنَّ اِلَّا نَبِیٌّ : مَا اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ،وَمَا اَوَّلُ طَعَامٍ یَأْکُلُہُ اَھْلُ الْجَنَّۃِ وَمَابَالُ الْوَلَدِ یَنْزَعُ اِلٰی اَبِیْہِ اَوْ اِلٰی اُمِّہٖ ؟ قَالَ:

اَخْبَرَنِیْ بِہٖ جِبْرِیْلُ آنِفًا . قَالَ ابْنُ سَلَامٍ : ذَاکَ عَدُوُّ الْیَھُوْدِ مِنَ الْمَلَائِکَۃِ ، قَالَ :

اَمَّا اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ فَنَارٌ تَحْشُرُھُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَی الْمَغْرِبِ ، وَاَمَّا اَوَّلُ طَعَامٍ یَأْکُلُہُ اَھْلُ الْجَنَّۃِ فَزِیَادَۃُ کَبِدِ الْحُوْتِ ، وَاَمَّا الْوَلَدُ : فَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَۃِ نَزَعَ الْوَلَدَ ، وَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَۃِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَتِ الْوَلَدَ . قَالَ : اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ، قَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! اِنَّ الْیَھُوْدَ قَوْمٌ بُھْتٌ ، فَاسْأَلْھُمْ عَنِّی قَبْلَ اَنْ یَعْلَمُوْا بِاِسْلَامِیْ ، فَجَاءَتِ الْیَھُوْدُ،فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَیُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَلَامٍ فِیْکُمْ . قَالُوْا : خَیْرُنَا وَابْنُ خَیْرِنَا ، وَاَفْضَلُنَا وَابْنُ اَفْضَلِنَا . فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

Marfat.com

اَرَأَیْتُمْ اِنْ اَسْلَمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ . قَالُوْا : اَعَاذَهُ اللّٰهُ مِنْ ذَالِکَ ، فَاَعَادَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوْا مِثْلَ ذَالِکَ ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ : اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، قَالُوْا : شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا ، وَتَنَقَّصُوْهُ ، قَالَ : هٰذَا کُنْتُ اَخَافُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ:

سیدنا عبداللہ بن سلام- رضی اللہ عنہ-کو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے مدینہ تشریف لانے کی خبر پہنچی تو وہ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے کہ آپ سے تین چیزوں کے متعلق دریافت کریں۔بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کی:

میں آپ سے تین چیزوں کے متعلق سوال کرنے والا ہوں جن کو سوائے نبی کے کوئی نہیں جانتا۔قیامت کی سب سے پہلی نشانی کیا ہے؟

جنت والوں کا پہلا کھانا کیا جو وہ کھائیں گے؟

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۲۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۹۳۸)	جلد۳	صفحہ۱۲۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۴۴۸۰)	جلد۳	صفحہ۱۳۵۳
السنن الکبری	رقم الحدیث(۸۱۹۷)	جلد۷	صفحہ۳۵۱
السنن الکبری	رقم الحدیث(۹۰۲۶)	جلد۸	صفحہ۲۱۹
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۹۲۵)	جلد۱۰	صفحہ۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۱۶۱)	جلد۱۶	صفحہ۱۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۴۲۳)	جلد۱۶	صفحہ۴۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۹۹۶)	جلد۱۰	صفحہ۳۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

کیا وجہ ہے کہ بچہ کبھی باپ کے مشابہ ہوتا ہے اور کبھی ماں کے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مجھے جبریل-علیہ السلام-نے ابھی ابھی خبر دی ہے۔ سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی:

فرشتوں میں سے جبریل یہود کا دشمن ہے۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بہر حال قیامت کی سب سے پہلی نشانی یہ ہے کہ آگ لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی۔ اہل جنت جو پہلا طعام کھائیں گے وہ مچھلی کے جگر کا ٹکڑا ہوگا۔ جب مرد کا نطفہ عورت کے نطفہ پر غالب آ جائے تو بچہ باپ کے مشابہ ہوگا اور جب عورت کا نطفہ مرد کے نطفہ پر غالب آ جائے تو بچہ عورت کے مشابہ ہوگا۔

سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ-لائق عبادت-نہیں اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی:

یا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! یہودی قوم بہت بہتان باندھنے والی ہے۔ قبل اس کے کہ میرا اسلام لانا ان کو معلوم ہو آپ ان سے میرے متعلق دریافت کریں۔ چنانچہ یہودی آئے تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:

تم میں عبداللہ بن سلام کیسے انسان ہیں؟ یہودیوں نے کہا: وہ ہم سے بہتر اور ہم سے بہتر کے بیٹے ہیں اور وہ ہم سے افضل اور ہم سے افضل کے لخت جگر ہیں تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بتاؤ اگر عبداللہ بن سلام ایمان لے آئیں، تو وہ کہنے لگے: اللہ تعالیٰ اسے اس بات سے پناہ دے۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے یہ ان سے دوبارہ فرمایا تو انہوں نے بھی اسی طرح جواب

Marfat.com

دیا تو سیدنا عبداللہ بن سلام۔رضی اللہ عنہ۔باہر نکلے اور کہا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ۔لائق عبادت۔نہیں اور بے شک حضرت محمد ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔اللہ کے رسول ہیں۔یہودیوں نے کہا: یہ ہم میں سے برے ہیں اور ہم میں سے برے کے بیٹے ہیں اور وہ ان کی تنقیص کرنے لگے۔سیدنا عبداللہ بن سلام۔رضی اللہ عنہ۔نے عرض کی: یارسول اللہ۔صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔! مجھے ان سے یہی خدشہ تھا۔

-☆-

Marfat.com

سیدنا جبریل امین-علیہ السلام-نے حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا کہ آپ کی امت میں سے جو شرک نہ کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا

عَنْ أَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كُنْتُ أَمْشِیْ مَعَ النَّبِیِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِیْ حَرَّةِ الْمَدِيْنَةِ ، فَاسْتَقْبَلَنَا أُحُدٌ فَقَالَ :

يَا أَبَا ذَرٍّ ! قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! فَقَالَ : مَا يَسُرُّنِیْ أَنَّ عِنْدِیْ مِثْلَ أُحُدٍ هٰذَا ذَهَباً تَمْضِیْ عَلَیَّ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَعِنْدِیْ مِنْهُ دِيْنَارٌ ، إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ ، إِلَّا أَنْ أَقُوْلَ بِهٖ فِیْ عِبَادِ اللّٰهِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ،عَنْ يَمِيْنِهٖ ، وَعَنْ شِمَالِهٖ ، وَمِنْ خَلْفِهٖ ، ثُمَّ سَارَ فَقَالَ :

إِنَّ الْأَكْثَرِيْنَ هُمُ الْأَقَلُّوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا – عَنْ يَمِيْنِهٖ ، وَعَنْ شِمَالِهٖ ، وَمِنْ خَلْفِهٖ – وَقَلِيْلٌ مَا هُمْ . ثُمَّ قَالَ لِیْ :

Marfat.com

مَكَانَكَ لَا تَبْرَحْ حَتّٰى آتِيَكَ . ثُمَّ انْطَلَقَ فِىْ سَوَادِ اللَّيْلِ حَتّٰى تَوَارٰى ، فَسَمِعْتُ صَوْتًا قَدِ ارْتَفَعَ ، فَتَخَوَّفْتُ أَنْ يَكُوْنَ أَحَدٌ عَرَضَ لِلنَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَأَرَدْتُّ أَنْ آتِيَهُ فَذَكَرْتُ قَوْلَهُ لِىْ :

لَا تَبْرَحْ حَتّٰى آتِيَكَ . فَلَمْ أَبْرَحْ حَتّٰى آتَانِىْ ، فَقُلْتُ :يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتًا تَخَوَّفْتُ مِنْهُ ، فَذَكَرْتُ لَهٗ، فَقَالَ:وَهَلْ سَمِعْتَهُ ؟ قُلْتُ : نَعَمْ ، قَالَ :

ذَاكَ جِبْرِيْلُ اَتَانِىْ ، فَقَالَ : مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، قُلْتُ : وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ ؟ قَالَ : وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوذر-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

میں حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی معیت میں مدینہ طیبہ کی پتھریلی زمین

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۳۸۸)	جلد۲	صفحہ۷۱۲	
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۲۲۲)	جلد۲	صفحہ۹۹۶	مختصراً
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۴۴۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۲۴	
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۲۶۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۷۳	
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۴۴۳)	جلد۴	صفحہ۲۰۲۳	
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۹۹۴)	جلد۲	صفحہ۶۸۷	
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۹۴/۳۲)	جلد۲	صفحہ۱۴۰	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۳۳۲۶)	جلد۸	صفحہ۱۱۸	
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علیٰ شرط الشیخین			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۳۳۱۶)	جلد۵	صفحہ۲۳۰	
قال الالبانی	صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۱۲۱۹)	جلد۱۵	صفحہ۴۹۰	
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۱۳۴۶)	جلد۳۵	صفحہ۲۷۵	
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علیٰ شرط الشیخین			

Marfat.com

پر چل رہا تھا کہ احد پہاڑ ہمارے سامنے آیا۔حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

اے ابوذر! میں نے عرض کی: لبیک یارسول اللہ! ارشاد فرمایا:

مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میرے پاس اس احد پہاڑ جتنا سونا ہو اور تین دن گزر جانے کے بعد میرے پاس اس میں سے ایک دینار بھی باقی رہے۔سوائے اس چیز کے جس کو میں اپنے قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔مگر یہ کہ میں اس کو اللہ کے بندوں میں اتنا اتنا اتنا دے کر خرچ کر دوں اور آپ نے اپنے دائیں بائیں اور پیچھے اشارہ کیا۔پھر چل دیئے اور ارشاد فرمایا:

زیادہ مال و دولت والے قیامت کے دن کم دولت والے ہوں گے۔مگر جو اپنے مال سے اتنا اتنا دے اور آپ نے اپنے دائیں، بائیں اور پیچھے کی طرف اشارہ کیا اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔
پھر مجھ سے ارشاد فرمایا:

تم یہیں ٹھہرو جب تک میں تمہارے پاس نہ آجاؤں یہاں سے مت ہلنا۔پھر آپ رات کی تاریکی میں تشریف لے گئے حتی کہ آپ اوجھل ہو گئے۔میں نے ایک آواز سنی جو بلند ہوئی۔مجھے اندیشہ لاحق ہوا کہ کہیں کوئی حضور سیدنا نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کو تکلیف نہ دے۔میں نے آپ کے پاس جانے کا ارادہ کیا پھر مجھے آپ کا یہ ارشاد یاد آ گیا جب تک میں تیرے پاس نہ آجاؤں یہاں سے نہ ہلنا۔حتی کہ حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔میرے پاس تشریف لائے۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک آواز سنی جس سے میں ڈر گیا۔پھر میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

کیا تو نے وہ آواز سنی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

یہ جبریل تھے، وہ میرے پاس آئے اور اللہ کا فرمان پہنچایا:

آپ کی امت سے جو آدمی فوت ہو گیا اور وہ کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں ٹھہراتا تھا تو وہ

Marfat.com

جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے عرض کی:

اگر وہ بدکاری کرے اور چوری کرے؟ حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

اگرچہ وہ بدکاری کرے اور چوری کرے۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کے دن جہنم کو ستر ہزار لگامیں ڈال کر لایا جائے گا اور ہر لگام کو ستر ہزار فرشتے کھینچ رہے ہونگے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ زِمَامٍ ، مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّوْنَهَا .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۴۲)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۶۴)	جلد۴	صفحہ۳۲۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۰۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۳۲۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۷۳)	جلد۳	صفحہ۲۵
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۵۹۳)	جلد۵	صفحہ۲۲۳
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۵۳۶۴)	جلد۴	صفحہ۳۵۸
قال المحقق	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اس دن جہنم کو اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی۔ ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترہیب رقم الحدیث (۳۶۶۵) جلد۳ صفحہ ۴۷۰
قال الالبانی صحیح

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کے روضہ مطہرہ پر ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سنائی دیتی ہیں قیامت تک جو بھی آدمی آپ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر درود شریف پڑھے گا وہ عرض کرے گا: یارسول اللہ! فلاں فلاں کا بیٹا آپ پر درود شریف پڑھ رہا ہے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِقَبْرِىْ مَلَكاً أَعْطَاهُ اللّٰهُ اَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ ، فَلَا يُصَلِّى عَلَىَّ اَحَدٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِىْ بِاِسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِيْهِ ، هٰذَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰى عَلَيْكَ .

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۶۷)		جلد۲	صفحہ۲۹۳
قال الالبانی	حسن			
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۷۸)		جلد۲	صفحہ۴۹۶

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عمار بن یاسر-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بیشک اللہ تعالیٰ نے میرے روضہ اقدس پر ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے الخلائق-تمام مخلوقات-کے سننے کی طاقت عنایت فرمائی ہے۔ قیامت تک مجھ پر جو فرد بھی درود شریف بھیجے گا یہ فرشتہ مجھے درود شریف پڑھنے والے کا نام اس کے باپ کا نام بتائے گا اور کہے گا:-یارسول اللہ!-یہ فلاں بن فلاں ہے جس نے آپ پر درود شریف بھیجا ہے۔

-☆-

روضہ اقدس پر متعین یہ فرشتہ کتنے نصیبوں والا ہے، درِ مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی دربانی ہزاروں بادشاہیوں سے افضل و برتر ہے۔ یہ دربانِ مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-درِ مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی برکت سے کس درجہ باکمال ہے کہ تمام مخلوق کی آوازوں کو سنتا ہے اور ہر ایک کے درود شریف کو سنتا ہے اور اسکی اطلاع حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بارگاہِ اقدس میں پہنچاتا ہے۔

غور کیجئے!

ایک ہی وقت میں کتنے لوگ درود شریف کا نذرانہ بارگاہِ خیر الوریٰ میں پیش کرتے ہیں۔ بسا اوقات لاکھوں افراد بیک وقت درود شریف پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ یہ فرشتہ ہر ایک کی آواز کو پہنچانتا ہے اور ہر ایک کے درود شریف کی تعداد جانتا ہے اور پھر ایک ایک کا نام مع ولدیت کے پیش کر دیتا ہے۔

اگر ایک دربان کو اللہ تعالیٰ یہ کمالات عطا فرماتا ہے کہ بیک وقت لاکھوں نہیں کروڑوں کی آوازیں سنتا ہے کروڑوں نہیں اربوں کی آوازیں سنتا ہے اور ہر ایک کو مع اسکی والدیت کے جانتا ہے تو

Marfat.com

جس دربار کے طفیل اللہ تعالیٰ نے اس پر کرم کیا خود اس دربار کے مکین محبوب رب العالمین۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے کمالات کا عالم کیا ہوگا۔ یقیناً حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ایک کی آواز کو سنتے ہیں، اپنے امتیوں کی صداؤں کو سنتے ہیں اور باذن اللہ اپنے روضہ اقدس میں جلوہ گری فرماتے ہوئے کرم بھی فرماتے ہیں۔

-☆-

Marfat.com

جو اللہ کی راہ میں اشیاء کا جوڑا خرچ کرتا ہے اسے جنت کے فرشتے کہیں گے:
اے فلاں! ادھر آیئے اور جنت میں داخل ہو جایئے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَیْنِ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ : اَیْ فُلُ هَلُمَّ . فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – : ذَاکَ الَّذِیْ لَا تَوٰی عَلَیْهِ ، فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَرْجُوْ اَنْ تَکُوْنَ مِنْهُمْ.

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:
میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ارشاد فرما رہے تھے:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۲۱۶) جلد ۲ صفحہ ۹۹۴

Marfat.com

جس نے ہر چیز میں سے جوڑا - یعنی دو درہم، دو دینار اور گھوڑے وغیرہ - اللہ کی راہ میں خرچ کیا - قیامت کے دن - اس کو جنت کے منتظم فرشتے بلائیں گے: اے فلاں! ادھر آ جائیے۔

سیدنا ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ - نے عرض کی: پھر ایسے آدمی کو ہلاکت کا کیا خطرہ ہے؟

حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

میں یقین رکھتا ہوں کہ تم ان لوگوں میں سے ہو۔

-☆-

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا: عثمان-رضی اللہ عنہ-آج کے بعد جو بھی عمل کریں انہیں کوئی ضرر و نقصان نہ ہوگا

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

أَنَّ عُثْمَانَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِأَلْفِ دِيْنَارٍ حِيْنَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ ، فَنَثَرَهَا فِيْ حِجْرِهٖ . قَالَ : فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يُقَلِّبُهَا فِيْ حِجْرِهٖ وَيَقُوْلُ :

مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ ، مَرَّتَيْنِ .

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۱۸)	جلد ۵	صفحہ ۴۱۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۳۰)	جلد ۳۴	صفحہ ۲۳۱
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۵۵۳)	جلد ۵	صفحہ ۱۷۱۴
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عبدالرحمٰن بن سمرہ - رضی اللہ عنہ - نے بیان فرمایا:

سیدنا عثمان غنی - رضی اللہ عنہ - حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - کی خدمتِ اقدس میں ایک ہزار دینار لے آئے جب حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - نے جیش العسرہ کی تیاری کا حکم ارشاد فرمایا تھا تو سیدنا عثمان - رضی اللہ عنہ - نے وہ - ہزار دینار - حضور - صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - کی جھولی میں بکھیر دیئے۔

سیدنا عبدالرحمٰن بن سمرہ - رضی اللہ عنہ - نے بیان فرمایا:

میں نے دیکھا حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - ان دیناروں کو اپنی جھولی میں اوپر نیچے کر رہے ہیں اور فرما رہے ہیں:

آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے اسے کوئی ضرر نہ ہوگی۔ ایسا آپ نے دو مرتبہ فرمایا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۰۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۶۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۰۱)	جلد ۳	صفحہ ۵۱۵
قال الالبانی	حسن		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۲۱)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۲
قال ابوعیسٰی:	ھذا حدیث حسن غریب من ھذا الوجہ		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۰۱)	جلد ۶	صفحہ ۷۰
قال الدکتور بشار عواد	ھذا حدیث حسن غریب من ھذا الوجہ		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۴۰۳۴)	جلد ۶	صفحہ ۲۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

Marfat.com

سیدنا علی المرتضیٰ - رضی اللہ عنہ - سے مومن ہی محبت کرے گا اور آپ سے منافق بغض وعداوت کرے گا

عَنْ عَلِیٍّ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ :

عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۷۸)	جلد۱	صفحہ۸۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۴۰)	جلد۱	صفحہ۹۶
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۷۳۶)	جلد۳	صفحہ۵۲۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۶۴۲)	جلد۱	صفحہ۴۴۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۷۳۱)	جلد۱	صفحہ۴۸۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۰۶۲)	جلد۲	صفحہ۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور نبی اُمّی-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-نے مجھے تاکیداً خبر دی کہ مجھ-علی رضی اللہ عنہ-سے محبت نہیں کرے گا مگر مؤمن اور مجھ سے بغض وعداوت نہیں رکھے گا مگر منافق۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۰۳۷)	جلد۳	صفحہ۳۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۴)	جلد۱	صفحہ۸۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۹۷)	جلد۷	صفحہ۳۱۲
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۴۳۱)	جلد۷	صفحہ۴۴۵
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۴۳۲)	جلد۷	صفحہ۴۴۵
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۴۳۳)	جلد۷	صفحہ۴۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۲۴)	جلد۱۵	صفحہ۳۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۸۵)	جلد۱۰	صفحہ۶۴
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۵۰۰)	جلد۸	صفحہ۴۹۴
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۳۳)	جلد۵	صفحہ۴۲۲
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۷۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۹۸

Marfat.com

جب سرعام فسق وفحاشی ہوگی تو اس میں صالحین کے ہوتے ہوئے بھی خسف، مسخ اور قذف ہوگا

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَكُوْنُ فِي آخِرِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ ، وَمَسْخٌ ، وَقَذْفٌ. قَالَتْ : قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَنَهْلِكُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ ؟ قَالَ :

نَعَمْ اِذَا ظَهَرَ الْخُبْثُ .

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۵۶)	جلد۲	صفحہ۱۳۵۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۸۵)	جلد۲	صفحہ۴۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۱۸۵)	جلد۴	صفحہ۵۴
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۳۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۵۶
قال شعیب الارنووط	حسن لغیرہ، وھذا اسناد ضعیف عبداللہ بن عمر العمری		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

امت کے آخر میں زمین میں دھنسنا، شکلوں کا بدلنا اور پتھروں کی بارش ہوگی۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی:

یارسول اللہ! -صلی اللہ علیک وسلم- کیا ھم ہلاک ہوجائیں گے جبکہ ہمارے اندر نیک وصالح ہوں گے؟ آپ نے فرمایا:

ہاں، جب خباثت -فسق وفحاشی- ظاہر ہوجائے گی۔

-☆-

Marfat.com

اس امت میں جب تلوار رکھ دی جائے گی-جب آپس میں تلواریں چلیں گی-تو پھر قیامت تک یہ سلسلہ نہیں رُکے گا

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ-فی حدیث الطویل-قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ- :

.... وَاِنَّمَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِی الْاَئِمَّةَ الْمُضِلِّیْنَ ، وَاِذَا وُضِعَ السَّیْفُ فِیْ اُمَّتِیْ لَمْ یُرْفَعْ عَنْھَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۸۸۹)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۷۲۵۸)	جلد۴	صفحہ۳۴۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۲۳۸)	جلد۱۶	صفحہ۲۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۶۷۹)	جلد۹	صفحہ۳۸۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۱۹۴)	جلد۱۰	صفحہ۲۹۲
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۸۳۹۰)	جلد۸	صفحہ۲۹۸۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ثوبان -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اور مجھے اپنی امت پر گمراہ کرنے والے آئمہ -حکمرانوں- کا ڈر ہے، اور جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو ان سے قیامت تک نہ اٹھائی جائے گی۔

-☆-

م

شکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۶۸۳)	جلد۵	صفحہ۲۵۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۵۲)	جلد۴	صفحہ۳۶۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۲۹۴)	جلد۱۶	صفحہ۲۹۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۵۱)	جلد۱۶	صفحہ۳۰۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۷۶)	جلد۲	صفحہ۴۶۲
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۱۹۶۵)	جلد۷	صفحہ۴۵۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۲۵۲)	جلد۳	صفحہ۹
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

قیامت کے قریب شریر لوگوں کو مناصب ملیں گے اور اچھے لوگوں کو نظروں سے گرادیا جائے گا، بات چیت کو اہمیت ہوگی، عمل و کردار کی کوئی اہمیت نہ ہوگی، کلامِ الٰہی کے علاوہ کچھ اور پڑھ کر سنایا جائے گا اور اسے کوئی ناپسند نہیں کرے گا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ تُرْفَعَ الْاَشْرَارُ ، وَتُوْضَعَ الْاَخْیَارُ وَیُفْتَحَ الْقَوْلُ ، وَیُخْزَنَ الْعَمَلُ وَیُقْرَأَ بِالْقَوْمِ الْمُثْنَاةُ، لَیْسَ فِیْهِمْ اَحَدٌ یُنْكِرُهَا ، قِیْلَ: وَمَا الْمُثْنَاةُ ؟ قَالَ: مَا اكْتُتِبَتْ سِوٰی كِتَابِ اللّٰهِ .

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۲۴۴۶)	جلد ۷	صفحہ ۶۳۱
قال المحقق	رواہ الطبرانی رجالہ رجال الصحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۶۶۰)	جلد ۸	صفحہ ۳۰۹۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو-رضی اللہ عنہما-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے قریب ہونے کی علامت یہ ہوگی کہ شریر لوگوں کو مناصب دیئے جائیں گے-ان کی عزت کی جائے گی-اور اچھے لوگوں کو مناصب سے محروم کیا جائے گا-انکی عزت کی پرواہ نہ کی جائے گی-بات چیت کھول دی جائے گی، عمل رد کر دیا جائے گا-لوگ کسی کی باتوں کو اہمیت دیں گے اس کے عمل و کردار کی کوئی اہمیت نہ ہوگی، لوگوں کو مثناۃ پڑھائی جائے گی اور ان میں سے ایک بھی اسے ناپسند نہیں کرے گا۔عرض کی گئی: مثناۃ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

کتاب اللہ-قرآنِ کریم-کے علاوہ جو بھی لکھا جائے۔

-☆-

Marfat.com

قیامت سے پہلے فحاشی و بخل عام ہوگا، عزت دار لوگ برباد کر دیئے جائیں گے اور گھٹیا لوگ غالب آ جائیں گے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ ! لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى یَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالْبُخْلُ ، وَیُخَوَّنَ الْاَمِیْنُ ، وَیُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ ، وَیَهْلِکَ الْوُعُوْلُ ، وَتَظْهَرَ التُّحُوْتُ . قَالُوْا : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَمَا الْوُعُوْلُ وَمَا التُّحُوْتُ ؟ قَالَ :

الْوُعُوْلُ : وُجُوْهُ النَّاسِ وَاَشْرَافُهُمْ ، وَالتُّحُوْتُ : الَّذِیْنَ کَانُوْا تَحْتَ اَقْدَامِ النَّاسِ لَا یُعْلَمُ بِهِمْ .

سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث (۳۲۱۱)	جلد ۷	صفحہ ۶۳۹
قال الالبانی	وجملة القول، ان الحدیث صحیح بمجموع الطریقین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۶۴۴)	جلد ۸	صفحہ ۳۰۸۷
قال الحاکم	ھذا حدیث رواته کلھم مدنیون ممن لم ینسبوا الی نوع من الجرح		
قال الذھبی	سنده مدنی ما فیه مجروح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی جان ہے! قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ فحاشی وبخل ظاہر نہ ہو جائے، امانت دار کو خائن نہ سمجھا جائے اور خائن کو امین نہ بنایا جائے-امانتیں اس کے سپرد نہ کردی جائیں-وعول-معزز اور وقار والے لوگ-ھلاک ہو جائے، تحوت-گھٹیا اور کمی لوگ-ظاہر ہو جائے۔لوگوں نے عرض کی:

یارسول اللہ! وعول اور تحوت کون لوگ ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

وعول عزت والے لوگ اور شرف وبزرگی والے ہیں۔تحوت وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے قدموں میں ہوتے ہیں-جنہیں جانا نہیں جاتا، کوئی اہمیت نہیں دی جاتی کمی اور گھٹیا لوگ-۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کے قریب سب سے زیادہ مالدار صاحب اقتدار کمینہ ولد کمینہ ہو جائے گا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُوْنَ اَسْعَدَ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعُ ابْنُ لُكَعٍ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا حذیفہ بن یمان-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ-دنیاوی اعتبار سے-سب سے سعید-سب سے زیادہ مالدار اور صاحب اقتدار-کمینہ ولد کمینہ-احمق ولد احمق-ہو جائے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۰۹)	جلد۲	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۹۴)	جلد۵	صفحہ۷۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۰۳)	جلد۳۸	صفحہ۳۳۳
قال شعیب الارنووط:	حسن لغیرہ، وھذا اسناد ضعیف		

Marfat.com

ایک وقت ایسا آئے گا احمق، احمق کا بیٹا دنیا پر غلبہ حاصل کرے گا

عَنْ بَعْضِ اَصْحابِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلهِ وَسَلَّمَ – قَالَ :
يُوْشِكُ اَنْ يَغْلِبَ عَلَى الدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعَ .

ترجمة الحديث:

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعض صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے فرمایا:
قریب ہے کہ کمینہ ولد کمینہ -احمق ولد احمق- دنیا پر غالب آ جائے۔

-☆-

دنیا پر غالب آ جائے گا یعنی دنیا کے مال و دولت سرمایہ پر غالب آ جائے گا یا دنیا کا اقتدار اس کے قبضہ میں ہو جائے گا۔

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۶۵۱) جلد ۳۹ صفحہ ۵۷
قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح

Marfat.com

قیامت کے قریب دنیا کمینے لوگوں کی ملکیت میں چلی جائے گی

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَذْهَبُ الدُّنْیَا حَتّٰى تَصِیْرَ لِلُكَعَ بْنِ لُكَعَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

دنیا ختم نہ ہوگی حتی کہ وہ-دنیا-کمینے ولد کمینہ کی ملکیت میں نہ چلی جائے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۲۰)	جلد ۱۴	صفحہ ۶۸
قال شعیب الارنووط:	حسن لغیرہ، وھذا اسناد ضعیف کسابقہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۶۹۷)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۲۱
قال شعیب الارنووط:	حسن لغیرہ، وھذا اسناد ضعیف کسابقہ		

Marfat.com

جب امانت ضائع کردی جائے گی تو قیامت کا انتظار کرو

-امانت کا ضیاع، ذمہ داری کے کام نا اھل لوگوں کے سپرد کرنا ہے-

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ –قَالَ :

بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِی مَجْلِسٍ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ : جَاءَ هُ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ : مَتَى السَّاعَةُ ؟ فَمَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ–صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– يُحَدِّثُ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : سَمِعَ مَا قَالَ فَكَرِهَ مَا قَالَ . وَقَالَ بَعْضُهُمْ : بَلْ لَمْ يَسْمَعْ حَتّٰى اِذَا قَضٰى حَدِيْثَهٗ قَالَ :

اَيْنَ – اَرَاهُ – السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ ؟ قَالَ : هَا اَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

فَاِذَا ضُيِّعَتِ الْاَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ . قَالَ : كَيْفَ اِضَاعَتُهَا ؟ قَالَ : اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلٰى غَيْرِ اَهْلِهٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ .

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

ایک مرتبہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-مجلس میں کچھ لوگوں سے بیان کر رہے تھے کہ ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: قیامت کب آئے گی؟ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اسے کوئی جواب دیئے بغیر-اپنی باتوں میں مصروف رہے۔

-حاضرین میں سے- کچھ لوگ کہنے لگے: آپ نے دیہاتی کی بات کو سن تو لیا ہے لیکن اسے پسند نہیں فرمایا اور بعض کہنے لگے: ایسا نہیں بلکہ آپ نے سنا ہی نہیں جب آپ اپنا بیان ختم کر چکے تو ارشاد فرمایا:

وہ قیامت کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ دیہاتی نے عرض کی: ہاں، یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! میں حاضر ہوں۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جب امانت ضائع کردی جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔ اس نے عرض کی کہ امانت کس طرح ضائع ہوگی؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جب-ذمہ داری کے-کام نااہل لوگوں کے سپرد کئے جائیں تو قیامت کا انتظار کرو۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۹)	جلد۱	صفحہ۴۵	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۹۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۳۷	مختصراً
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۲۹)	جلد۱۴	صفحہ۳۴۳	
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن کسابقہ			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۴)	جلد۱	صفحہ۳۰۷	

Marfat.com

اس بات کا مشاہدہ کہ سرزمین عرب میں شرک نہ ہوگا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ: اِنَّ الشَّیْطٰنَ قَدْ أَیِسَ اَنْ یُعْبَدَ بِاَرْضِكُمْ هٰذِهٖ، وَلٰكِنَّهٗ قَدْ رَضِیَ مِنْكُمْ بِمَا تَحْقِرُوْنَ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوہریرہ–رضی اللہ عنہ–سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم–صلی اللہ علیہ وآلہ

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۴۷۱)	جلد ۱	صفحہ ۷۶۳
قال الالبانی:	ھذا اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۲ (مفصلاً)
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۹۵)	جلد ۹	صفحہ ۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۹۷
قال المحقق	حسن　طویلا		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۴
قال الالبانی:	صحیح　طویلا		

Marfat.com

وسلم - نے ارشاد فرمایا:

یقیناً شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ تمہاری زمین - سرزمین عرب - میں شرک کیا جائے لیکن وہ تم سے ان اعمال کے سرزد ہونے پر ہی راضی ہو گیا جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو۔

-☆-

Marfat.com

شیطان مایوس ہو چکا ہے کہ سرزمین عرب میں رہنے والے بت پرستی کریں

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ اَیِسَ اَنْ یَعْبُدَہُ الْمُصَلُّوْنَ فِی جَزِیْرَۃِ الْعَرَبِ ، وَلٰکِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَہُمْ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۱۲)	جلد۴	صفحہ۲۱۶۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۳)	جلد۴	صفحہ۳۱۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۴)	جلد۴	صفحہ۳۱۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۸)	جلد۱	صفحہ۸۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۹۵۸)	جلد۴	صفحہ۴۴۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۲۶۳)	جلد۲	صفحہ۵۲۵
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۹۷۸)	جلد۹	صفحہ۳۰۷
قال المحقق	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرمارہے تھے:

بے شک شیطان مایوس ہوچکا ہے کہ جزیرہ عرب میں نماز ادا کرنے والے اس کی عبادت کریں گے یعنی شرک کریں گے۔لیکن شیطان ان نمازیوں کو بھڑکا کر آپس میں لڑائے گا۔

-☆-

نگاہ نبوت کے سامنے قیامت تک آنے والی تمام اشیاء عیاں ہیں اس پاک نگاہ سے کوئی فتنہ وفساد بھی پوشیدہ نہیں ہے۔شیطان اور اس کے کارنامے بھی ظاہر ہیں۔

رسول عربی -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے کس واضح انداز سے بیان فرمادیا ہے کہ سرزمین عرب میں شرک نہیں ہوگا۔اس زمین کو اس درجہ پاک کردیا گیا ہے کہ شیطان جو اپنے کام میں اتنا ماہر

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۹۳۷)	جلد۲	صفحہ ۳۵۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۱)	جلد۱	صفحہ ۳۳۹
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد۴	صفحہ ۱۴۰
قال الالبانی	حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۷۶۳)	جلد۳	صفحہ ۵۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۷۳)	جلد۳	صفحہ ۴۵۰
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۰۳)	جلد۱۱	صفحہ ۴۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۷۸)	جلد۱۲	صفحہ ۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۵۶)	جلد۱۲	صفحہ ۷۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ہے کبھی بھی مایوس نہ ہوتا لیکن عرب کی پاک سرزمین سے مایوس ہو چکا ہے کہ اسے پھر شرک کی جانب مائل کر سکے۔

اس حدیث پاک سے بالکل عیاں ہوا۔

حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس سے لے کر اب تک جو کچھ عرب کی پاک سرزمین میں ہوتا رہا اسے اور تو سب کچھ کہہ سکتے ہیں شرک نہیں کہہ سکتے۔ محمد عربی -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے غلام کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے دلدادہ کبھی بھی شرک جیسے قبیح وصف سے متصف نہیں ہوتے۔

صدیوں تک محیط ان فرزندان اسلام کا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے روضہ مبارکہ پر حاضری دینا

وہاں مواجہ شریف میں دست بستہ گردن جھکا کر حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی جانب رخ کر کے صلوٰۃ والسلام کا نذرانہ پیش کرنا۔

ریاض الجنۃ اور حرمین شریفین کی جانب بیٹھ کر نہایت ادب واحترام سے دلائل الخیرات شریف اور دیگر وظائف کا پڑھنا۔

ادب سے جھکتے، شوق سے بڑھتے ہوئے عالم وارفتگی میں نور بھری جالیوں کو بوسے دینا۔

شاہانِ وقت کے قالب ملبوس پاک روحوں کا روضہ مبارک پر گنبد خضراء تعمیر کروانا اور اسکے رنگ وروغن کا اہتمام کرنا، عین اسلام ہے اور اس کا بقول رسول مقبول -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- شرک سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کے قریب زمانہ قریب ہوجائے گا یعنی سال مہینہ کی طرح مہینہ ہفتہ کی طرح، ہفتہ دن کی طرح اور دن گھڑی کی طرح اور گھڑی آگ کے شعلہ کی طرح ہوجائے گی

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ ، فَتَكُوْنَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ ، وَتَكُوْنَ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ ، وَيَكُوْنُ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ ، وَتَكُوْنُ السَّاعَةُ كَالضَّرْمَةِ بِالنَّارِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک – رضی اللہ عنہ – نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۳۳۲) جلد۲ صفحہ ۵۳۷
قال الالبانی صحیح

Marfat.com

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ زمانہ قریب آجائے گا، سال مہینہ کی طرح، مہینہ جمعہ کی طرح ہوجائے اور جمعہ ایک دن کی طرح ہوجائے اور دن ایک گھڑی کی طرح ہوجائے اور ایک گھڑی آگ کے شعلہ کی طرح ہوجائے۔

-☆-

Marfat.com

قیامت سے پہلے زمانہ قریب آجائے گا، عمل کم ہو جائے گا بخل و کنجوسی عام ہو گی اور قتل و غارت ہو گی

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:

يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ ، وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ ، وَيُلْقَى الشُّحُّ ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ . قَالُوا : وَمَا الْهَرْجُ ؟ قَالَ :

الْقَتْلُ الْقَتْلُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۰۳۷)	جلد۴	صفحہ۱۹۰۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۰۶۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۱/۱۵۷/۲۶۷۲)	جلد۴	صفحہ۴۴۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۵۳۱۶)	جلد۵	صفحہ۹۱
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث(۴۲۵۵)	جلد۳	صفحہ۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۷۱۸۶)	جلد۱۲	صفحہ۱۱۱
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

زمانے قریب ہوجائیں گے،عمل کم ہوجائے گا،بخل وکنجوسی عام ہوگی،ھرج کی کثرت ہوگی-لوگوں نے عرض کی:ھرج کیا ہے؟آپ نے ارشاد فرمایا:قتل،قتل-

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۰۷۹۲)	جلد۱۶	صفحہ۴۶۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۱۱)	جلد۱۵	صفحہ۱۰۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم،رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حرملة بن یحیي،فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۱۷)	جلد۱۵	صفحہ۱۱۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ قوی،عنبسة ھو ابن خالد الایلی،صدوق روی لہ البخاری مقرونا وباقي رجالہ ثقات من رجال الشیخین غیر احمد بن صالح،فمن رجال البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۷۶)	جلد۹	صفحہ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۸۲)	جلد۹	صفحہ۳۹۱
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

قیامت کے قریب خاص لوگوں کو سلام، تجارت عام، قطع رحمی جھوٹی شہادت، سچی گواہی کو چھپانا اور قلم کا ظہور ہوگا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ تَسْلِيْمَ الْخَاصَةِ ، وَفُشُوَّ التِّجَارَةِ ، حَتّٰى تُعِيْنَ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا عَلَى التِّجَارَةِ ، وَقَطْعَ الْاَرْحَامِ ، وَشَهَادَةَ الزُّوْرِ ، وَكِتْمَانَ شَهَادَةِ الْحَقِّ ، وَظُهُوْرَ الْقَلَمِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۸۷۰) جلد ۶ صفحہ ۴۱۵

قال شعیب الارنووط: اسنادہ حسن، سیار– وھو ابو حمزۃ الکوفی – روی عنہ جمع، وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الصحیح

Marfat.com

قیامت کے قریب خاص لوگوں کو سلام کیا جائے گا، تجارت عام ہو جائے گی حتیٰ کہ تجارت پر بیوی اپنے شوہر کی مدد کرے گی۔ قطع رحمی، جھوٹی شہادت، سچی گواہی کو چھپانا اور قلم کا ظہور ہوگا۔

☆

Marfat.com

قیامت کے قریب لوگ مسجدیں بنائیں گے اور اس وجہ سے ایک دوسرے پر فخر کریں گے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۴۹)	جلد۱	صفحہ۱۳۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۲۷۹)	جلد۱۹	صفحہ۳۷۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۴۷۳)	جلد۱۹	صفحہ۴۵۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۵۳۷)	جلد۲۰	صفحہ۱۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۰۴)	جلد۲۱	صفحہ۹۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۲۰)	جلد۲۱	صفحہ۴۲۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ لوگ مساجد کے سلسلہ میں ایک دوسرے سے فخر کریں گے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۴	صفحہ۴۹۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۴)	جلد۴	صفحہ۴۹۳
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۱)	جلد۳	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۳۹)	جلد۱	صفحہ۴۰۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث: صحیح		

Marfat.com

حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا فرمادی گئیں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا ہر امتی شرک سے پاک ہوگا

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - :

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - خَرَجَ يَوْماً فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ :

إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيْدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللّٰهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي اَلْآنَ ، وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيْتُ مَفَاتِيْحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ، أَوْ مَفَاتِيْحَ الْأَرْضِ ، وَإِنِّي وَاللّٰهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوْا بَعْدِي ، وَلٰكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيْهَا .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۳۴۴)	جلد۱	صفحہ۳۹۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۵۹۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۵۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۲۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۱۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۰۸۵)	جلد۳	صفحہ۱۲۴۵

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عقبہ بن عامر-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ:

ایک دن حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اپنے کاشانہ اقدس سے نکلے-میدان احد پہنچے-اور شہداء احد کی قبروں پر صلاۃ الجنازہ-نماز جنازہ-ادا فرمائی پھر واپس تشریف لا کر منبر پر جلوہ افروز ہوئے ارشاد فرمایا:

میں تمہارے لئے فرط ہوں-فرط اس آدمی کو کہتے ہیں جو لوگوں کے آگے جا کر ان کے دانہ، چارہ، کھانے پانی کا انتظام کرتا ہے-اور میں تم پر شہید ہوں اور اللہ کی قسم! بے شک میں اب اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور بے شک مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں یا زمین کی چابیاں عطا کر دی گئیں ہیں اور اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں یہ خوف نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے۔لیکن مجھے یہ ڈر ہے کہ تم طلب دنیا میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو گے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۵۹۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۰
السنن الکبریٰ للبیھقی	رقم الحدیث (٦٨٠٩)	جلد۴	صفحہ۲۱
المعجم الکبیر الطبرانی	رقم الحدیث (۷٦۷)	جلد۱۷	صفحہ۲۷۸
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۳۸۲۳)	جلد۱۴	صفحہ۴۰
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۲۷۷)	جلد۱۳	صفحہ۳۴۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مصابیح السنہ	رقم الحدیث (۴٦٦۲)	جلد۴	صفحہ۱۳۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۵۸)	جلد۳	صفحہ۱٦۷۹
قال الالبانی:	متفق علیہ		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۹٦)	جلد۴	صفحہ۴۷۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۱۹۸)	جلد۷	صفحہ۴۷۲
قال الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

Marfat.com

بخاری شریف کی اس روایت میں حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے قیامت تک آنے والے اپنے تمام امتیوں کو کلمہ طیبہ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کا ورد کرنے والوں کو صلاۃ وصوم۔نماز،روزہ۔کے پابند فرزندانِ اسلام کو اپنی نگاہ کرم سے دیکھ لیا ہے ان کے شرک نہ کرنے پر مہر ثبت فرما دی ہے اور اس بات کو اللہ کی قسم کہہ کر بیان فرمایا ہے۔

اب دنیا بھر میں بسنے والے محمد عربی۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کے غلام،توحید ورسالت کا اقرار کرنے والے فرزندانِ اسلام مشرک نہیں ہوسکتے۔وہ اپنے اسلاف،اپنے بزرگوں کی یاد جس رنگ سے منائیں ان کا ادب واحترام جس طریقہ سے بھی کریں وہ شرک نہیں ہے۔

-☆-

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:
کیا تم فقر وتنگدستی سے ڈرتے ہو؟ اللہ ذوالجلال کی قسم! دنیا تم پر خوب برسائی جائے گی اور یہی دنیا لوگوں کے راہِ راست سے پھسلنے کا سبب بنے گی میں تمہیں روشن ومنور شریعت دے کر جارہا ہوں جس کا ہر گوشہ نورِ ھدایت سے منور ہے

عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ:
خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَنَحْنُ نَذْكُرُ الْفَقْرَ وَنَتَخَوَّفُهٗ، فَقَالَ:

اَلْفَقْرَ تَخَافُوْنَ؟ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ! لَتُصَبَّنَّ عَلَیْكُمُ الدُّنْیَا صَبًّا حَتّٰی لَا یُزِیْغَ قَلْبَ أَحَدِكُمْ إِزَاغَةً إِلَّا هِیَهْ، وَأَیْمُ اللّٰهِ؛ لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلٰی مِثْلِ الْبَیْضَاءِ، لَیْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ. قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ:
صَدَقَ - وَاللّٰهِ - رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَرَكَنَا - وَاللّٰهِ -

Marfat.com

عَلٰی مِثْلِ الْبَیْضَاءِ ، لَیْلُھَا وَنَھَارُھَا سَوَاءٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو درداء-رضی اللہ عنہ-نے ارشاد فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ایک مرتبہ-ہمارے پاس تشریف لائے کہ ہم اس وقت فقر-تنگ دستی-کے بارے میں باہم تبادلہ خیالات کر رہے تھے اور اس سے ڈر رہے تھے تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

کیا تم فقر-تنگ دستی-سے ڈر رہے ہو؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم پر دنیا-دنیا کا مال ومتاع-بہت زیادہ برسا دیا جائے گا حتی کہ تم سے کسی کے دل کو نہ مائل کرے گی مگر یہی دنیا-ہر ایک کے دل کو یہ دنیا اپنی طرف مائل کرے گی الا ماشاء اللہ-اللہ کی قسم! میں تمہیں روشن ونورانی شریعت پر چھوڑ کر جا رہا ہوں جس کے رات ودن-روشنی ونورانیت میں-برابر ہیں۔

سیدنا ابو درداء-رضی اللہ عنہ-نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی قسم! حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے بالکل صحیح وسچ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! آپ ہمیں ایسی روشن ونورانی شریعت پر چھوڑ گئے جس کے رات ودن-روشنی ونورانیت میں-برابر ہیں۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث: حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۵)	جلد ۱	صفحہ ۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ حسن..........وباقی رجالہ ثقات		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۶۸۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۲
قال الالبانی	وھذا اسناد حسن رجالہ کلھم ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۸۲)	جلد ۳۹	صفحہ ۴۰۷
قال شعیب الارنووط	حسن لغیرہ عن عوف بن مالک بالفاظ مختلفۃ		
المعجم الکبیر للطبرانی	(۹۳/۵۲/۱۸) ظلال الجنۃ فی تخریج أحادیث کتاب السنۃ (۴۸)		

Marfat.com

اسلام: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکاۃ ادا کرنا رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا ہے

ایمان: اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور یوم آخر پر ایمان لانا اور تقدیر پر ایمان لانا ہے۔ احسان: اللہ تعالیٰ کی ایسے عبادت کرنا جیسے اسے دیکھ رہے ہوں یا ایسے عبادت کرنا جیسے وہ دیکھ رہا ہے

قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے علاوہ اسکے بتائے بغیر کوئی نہیں جانتا

علاماتِ قیامت: خادمہ کا اپنی مالکہ کو جننا اور ننگے پاؤں، ننگے بدن، تہی دست، بکریوں کے چرواہوں کا لمبی لمبی عمارتیں بنانا ہے

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

بَیْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – ذَاتَ یَوْمٍ ، اِذْ طَلَعَ عَلَیْنَا رَجُلٌ شَدِیْدُ بَیَاضِ الثِّیَابِ وشَدِیْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا یُرٰی عَلَیْهِ اَثَرُ السَّفَرِ

Marfat.com

وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا اَحَدٌ حَتّٰى جَلَسَ اِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ . قَالَ : يَا مُحَمَّدُ ! اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِسْلَامِ . قَالَ :

اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ ، وَتُقِيْمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا. قَالَ :صَدَقْتَ. فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ . قَالَ : فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِيْمَانِ قَالَ : اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ . قَالَ : صَدَقْتَ قَالَ : فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِحْسَانِ . قَالَ :

اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ ، فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهُ يَرَاكَ . قَالَ : فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ : مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ . قَالَ : فَاَخْبِرْنِيْ عَنْ اَمَارَاتِهَا قَالَ : اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا ، وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ : ثُمَّ انْطَلَقَ ، فَلَبِثْتُ مَلِيّاً ثُمَّ قَالَ لِيْ : يَا عُمَرُ ! اَتَدْرِيْ مَنِ السَّائِلُ ؟ قُلْتُ: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ :

فَاِنَّهُ جِبْرِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸)	جلد ۱	صفحہ ۶۳
مصابیح السنہ	رقم الحدیث (۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۲
قال المحقق:	متفق علیہ		
سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۹۵)	جلد ۲	صفحہ ۶۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۸
قال الالبانی:	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

امیر المؤمنین سیدنا عمر بن الخطاب-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

ایک دن ہم حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بارگاہ اقدس میں حاضر تھے اچانک ایک آدمی نمودار ہوا، جس کا لباس نہایت سفید اور بال شدید سیاہ تھے اور اس پر سفر کا کوئی اثر دکھائی نہ دیتا تھا اور ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا بھی نہ تھا۔ یہاں تک کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی خدمت اقدس میں دوزانو ہو کر یوں بیٹھ گیا-اس طرح-کہ اس نے اپنے گھٹنے حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے گھٹنوں سے ملائے اور اپنے دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر رکھ دیئے اور عرض کی: یا محمد! مجھے بتائیے اسلام کیا ہے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اسلام یہ ہے کہ

۱- تو گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ-لائق عبادت-نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اللہ کے رسول ہیں۔

۲- اور تو نماز اپنے پورے حقوق کے ساتھ ادا کرے۔

۳- اور تو زکوۃ ادا کرے۔

۴- اور رمضان المبارک کے روزے رکھے۔

۵- اور بیت اللہ کا حج کرے اگر تجھے حج کی استطاعت ہو۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۳)	جلد۱	صفحہ۲۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۴۶۹۵)	جلد۳	صفحہ۱۴۵
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۶۳)	جلد۱	صفحہ۶۰
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		

Marfat.com

اس-اچانک نمودار ہونے والے آدمی-نے-آپ کا جواب سن کر-کہا: آپ نے بالکل سچ فرمایا۔امیرالمؤمنین سیدنا عمر-رضی اللہ عنہ-جو یہ حدیث بیان کرنے والے ہیں-نے فرمایا:

ہم اس آدمی پر بڑے متعجب ہوئے کہ یہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی سوال کے جواب کی تصدیق کرتا ہے۔پھر اس-نووارد-نے عرض کی:

مجھے بتائیے ایمان کیا ہے؟حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے جواباً ارشاد فرمایا:

تو ایمان لائے اللہ پر،اس کے ملائکہ پر،اس کی نازل کردہ کتابوں پر،اس کے رسولوں پر،یوم آخر یعنی قیامت پر اور ہر تقدیر پر جو بندہ کے حق میں خیر ہو یا شر-یعنی ان تمام باتوں کو حق اور سچ جانیے اور مانیے-یہ جواب سن کر اس نے پھر کہا:

آپ نے بالکل سچ فرمایا۔اس نے پھر عرض کی:

مجھے بتائیے احسان کیا ہے؟حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی اس حال میں عبادت کر کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے دیکھ نہ سکے تو کم از کم اس حال میں عبادت کر کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔پھر اس نے عرض کی:

صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۵۳)	جلد۱	صفحہ۳۸
قال الالبانی:	صحیح		
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳)	جلد۱	صفحہ۳۳
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۱۹)	جلد۴	صفحہ۲۷۵
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۱۰)	جلد۳	صفحہ۳۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۰۰۵)	جلد۳	صفحہ۳۳۹
قال الالبانی:	صحیح		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۲)	جلد۱	صفحہ۸
قال البغوی:	ھذا حدیث صحیح		

Marfat.com

مجھے بتایئے قیامت کب آئے گی؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مَسْئُولُ عَنْهَا-سائل سے زیادہ جاننے والا نہیں-اس نے عرض کی:

مجھے قیامت کی نشانیاں بتایئے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

-ایک نشانی تو یہ ہے کہ-لونڈی-خادمہ-اپنی مالکہ-آقا-کو جنے گی۔-دوسری نشانی یہ ہے کہ-تو دیکھے جن کے پاؤں میں جوتا نہیں، جن کے جسموں پر کپڑا نہیں، تہی دست اور بکریوں کو چرانے والے ایک دوسرے سے لمبی لمبی-اونچی اونچی-عمارتیں بنانے لگیں۔راوی حدیث-سیدنا عمر-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

پھر وہ-نو وارد ان سوالات کے جوابات پا کر-چلا گیا اور میں اس کے بعد کچھ دیر مزید بارگاہ مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-میں حاضر رہا۔ پھر حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مجھ سے فرمایا:

اے عمر! تمہیں علم ہے سائل کون تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ہی زیادہ جاننے والے ہیں۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

وہ جبریل امین تھے تمہارے پاس اس لئے آئے تھے کہ تمہیں تمہارا دین سکھائیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴)		جلد۱	صفحہ۲۴۲
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح بالفاظ مختلفۃ			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴)		جلد۱	صفحہ۳۱۴
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۷)		جلد۱	صفحہ۳۱۷
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۷)		جلد۱	صفحہ۴۳۴
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۸)		جلد۱	صفحہ۴۳۶
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲)		جلد۱	صفحہ۹

Marfat.com

قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے بتائے بغیر کوئی نہیں جانتا، لونڈی کا اپنی مالکہ کو جننا، ننگے پاؤں، ننگے بدن کالوگوں کا سردار بننا اور سیاہ اونٹوں کے چرواہوں کا بڑھ چڑھ کر لمبی عمارتیں بنانا قیامت کی نشانیاں ہیں

قیامت کب آئے گی، بارش کب نازل ہوگی، ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ کل کو کون کیا کرے گا اور کون کہاں مرے گا؟ ان چیزوں کو اللہ کے علاوہ ذاتی طور پر کوئی نہیں جانتا، اللہ ہی جاننے والا اور وہی خبر دینے والا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ– صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– یَوْماً بَارِزاً لِلنَّاسِ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! مَتٰی السَّاعَةُ ؟ قَالَ :

مَا الْمَسْؤُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَاُحَدِّثُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا : اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّهَا فَذَالِكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا ، وَاِذَا كَانَتِ الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ رُؤُوْسَ النَّاسِ

Marfat.com

فَذَاکَ مِنْ أَشْرَاطِهَا ، وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْبَهْمِ فِی الْبُنْیَانِ ، فَذَاکَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِی خَمْسٍ لَا یَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ تَلَا - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -:

إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِی الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِی نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِی نَفْسٌ بِأَیِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ○ لقمان:۳۴

قَالَ : ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

رُدُّوا عَلَیَّ الرَّجُلَ . فَأَخَذُوا لِيَرُدُّوهُ، فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۷۷)	جلد۴	صفحہ۱۵۰۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰)	جلد۱	صفحہ۴۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹/۵)	جلد۱	صفحہ۴۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۵۹)	جلد۱	صفحہ۳۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۵۹)	جلد۱	صفحہ۲۹۴
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۶۴)	جلد۱	صفحہ۶۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۶۵/۵۴)	جلد۱	صفحہ۳۹
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۳)	رقم الحدیث (۶۴)	جلد۱	صفحہ۴۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۰۱)	جلد۱۵	صفحہ۳۰۴
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

ایک دن حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-لوگوں میں باہر تشریف فرما تھے تو ایک آدمی آیا تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! قیامت کب ہے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مَسْئُول عَنْهَا سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔لیکن میں تجھے اس کی نشانیاں بتاتا ہوں۔

جب لونڈی اپنے مالک-آقا-کو جنے گی تو یہ قیامت کی نشانیوں سے ہے۔جب ننگے بدن، ننگے پاؤں لوگوں کے سردار بن جائیں تو یہ بھی اس قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔جب سیاہ اونٹوں کو چرانے والے لمبی لمبی عمارتیں بنائیں تو یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔قیامت کا علم ان پانچ چیزوں میں ہے جن کو-ذاتی طور پر-اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔پھر حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ لقمان:۳۴

بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے وہی بارش نازل فرماتا ہے، وہی جانتا ہے ارحام -ماؤں کے پیٹ-میں کیا ہے، کوئی نفس نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کرے گا۔کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا بیشک اللہ تعالیٰ علیم وخبیر ہے۔

پھر وہ آدمی چلا گیا تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اس آدمی کو میرے پاس واپس لاؤ تو حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-نے تلاش سروع کی تو انہوں نے کچھ بھی نہ پایا تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

یہ جبریل علیہ السلام تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے کیلئے آئے تھے۔

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو اپنی امت سے متعلق مال ودولت کی فراوانی کا ڈر یہ مال ودولت کی فراوانی اس امت کو اللہ سے غافل نہ کردے جیسے اس مال ودولت نے پہلی امتوں کو غافل کردیا

عَنْ عَمْرِوبْنِ عَوْفٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – بَعَثَ اَبَا عُبَیْدَۃَ بْنَ الْجَرَّاحِ اِلَی الْبَحْرَیْنِ یَاْتِی بِجِزْیَتِھَا ، وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – ھُوَ صَالَحَ اَھْلَ الْبَحْرَیْنِ وَاَمَّرَ عَلَیْھِمُ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِیِّ ، فَقَدِمَ اَبُوْعُبَیْدَۃَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَیْنِ ، فَسَمِعَتِ الْاَنْصَارُ بِقُدُوْمِہٖ ، فَوَافَقَتْ صَلاَۃَ الصُّبْحِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَلَمَّا انْصَرَفَ تَعَرَّضُوْا لَہٗ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – حِیْنَ رَآھُمْ وَقَالَ :

اَظُنُّکُمْ سَمِعْتُمْ بِقُدُوْمِ اَبِی عُبَیْدَۃَ وَاَنَّہٗ جَاءَ بِشَیْءٍ ؟ قَالُوْا : اَجَلْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! قَالَ : فَاَبْشِرُوْا وَاَمِّلُوْا مَا یَسُرُّکُمْ ، فَوَاللّٰہِ مَا الْفَقْرَ اَخْشٰی عَلَیْکُمْ ، وَلٰکِنْ اَخْشٰی

Marfat.com

عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ، فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا ، وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا اَلْهَتْهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عمرو بن عوف-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح-رضی اللہ عنہ- کو بحرین بھیجا جزیہ وصول کرنے کیلئے۔حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اھل بحرین سے صلح فرمائی تھی اور ان پر علا بن حضرمی-رضی اللہ عنہ-کو امیر-گورنر-مقرر فرمایا۔پس سیدنا ابوعبیدہ -رضی اللہ عنہ-بحرین سے مال لے کر مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔انصار صحابہ-رضی اللہ عنہم- نے ان کے آنے کی اطلاع سنی تو وہ فجر کی نماز میں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ حاضر ہوئے۔جب حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نماز مکمل کر کے پلٹے تو وہ انصار آپ کے سامنے آ گئے۔حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے تبسم فرمایا جب انہیں دیکھا تو ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۱۵۸)	جلد۲	صفحہ۹۷۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۴۰۱۶)	جلد۳	صفحہ۱۲۲۴
صحیح البخاری واللفظ لہ	رقم الحدیث(۶۴۲۵)	جلد۴	صفحہ۲۰۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۹۶۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۷۳
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث(۱۰۳۶)	جلد۱	صفحہ۲۳۷
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۳۲۵۵)	جلد۳	صفحہ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۴۷۵۸)	جلد۴	صفحہ۷۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۴۶۲)	جلد۲	صفحہ۵۹۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث(۲۴۶۲)	جلد۴	صفحہ۲۴۹
قال دکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث صحیح		

Marfat.com

تمہارے بارے میں میرا خیال ہے کہ تم نے ابو عبیدہ کے آنے کی خبر سن لی ہے اور وہ کچھ مال لیکر بھی آئے ہیں۔انہوں نے عرض کی: ہاں یارسول اللہ! ایسا ہی ہے۔حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

تمہیں خوش خبری ہو اور خوشی کی امید رکھو اللہ کی قسم! مجھے تم پر فقر و فاقہ کا ڈر نہیں لیکن مجھے تم پر ڈر ہے جب تم پر دنیا کھول دی جائے گی جیسے تم سے پہلے لوگوں پر دنیا کھول دی گئی۔پھر تم حصولِ دنیا میں ایک دوسرے سے بڑھ جاؤ گے جیسے تم سے پہلے لوگ اس کے حصول میں ایک دوسرے سے بڑھ گئے تھے۔اور وہ دنیا تمہیں اللہ سے غافل کر دے گی جیسے اس نے تم سے پہلے لوگوں کو غافل کر دیا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٧٢٣٤)	جلد٢٨	صفحہ٤٦٩
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٨٩١٦)	جلد٣١	صفحہ٢٣٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٩٩٧)	جلد٤	صفحہ٣٩٦
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٩٩٧)	جلد٥	صفحہ١٣٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (٨٧١٣)	جلد٨	صفحہ٨٨
السنن الکبری	رقم الحدیث (٨٧١٤)	جلد٨	صفحہ٨٩
السنن الکبری	رقم الحدیث (١١٨١٧)	جلد١٠	صفحہ٣٩٣
السنن الکبری	رقم الحدیث (١١٨٣١)	جلد١٠	صفحہ٣٩٩
جامع الاصول	رقم الحدیث (١٢٣٨)	جلد٢	صفحہ٥١٣
قال المحقق	صحیح		

Marfat.com

قیامت سے پہلے دھوکہ سے بھرپور سال آئیں گے خائن کو امین سمجھا جائے گا اور امین کو خائن کہا جائے گا، جھوٹے کو سچا سمجھا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے گا اور سفیہ و بیوقوف لوگ اجتماعی معاملات میں رائے زنی کریں گے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

إِنَّهَا سَتَأْتِی عَلَی النَّاسِ سِنُوْنَ خَدَّاعَةٌ ، یُصَدَّقُ فِیْهَا الْكَاذِبُ ، وَیُكَذَّبُ فِیْهَا الصَّادِقُ ، وَیُؤْتَمَنُ فِیْهَا الْخَائِنُ ، وَیُخَوَّنُ فِیْهَا الْأَمِیْنُ ، وَیَنْطِقُ فِیْهَا الرُّوَیْبِضَةُ . قِیْلَ : وَمَا الرُّوَیْبِضَةُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ :

السَّفِیْهُ یَتَكَلَّمُ فِی أَمْرِ الْعَامَّةِ .

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۱۲)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط:	حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۵۹)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۷۱
قال شعیب الارنؤوط:	اسناد حسن		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

عنقریب لوگوں پر دھوکہ سے بھرپور سال آئیں گے جن میں کاذب کو سچا سمجھا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے گا، خائن کو امین سمجھا جائے گا اور امین کو خائن-خیانت کرنے والا-کہا جائے گا اور ان-سالوں-میں رُوَیبضہ بولے گا۔ عرض کی گئی:

یارسول اللہ! رُوَیبضہ کیا ہے؟ آپ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

سفیہ-بے وقوف-لوگوں کے اجتماعی معاملات میں رائے دے گا۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحديث (۴۰۳۶)	جلد۴	صفحہ۴۱۸
قال محمود محمد محمود	الحديث: صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحديث (۸۴۳۹)	جلد۸	صفحہ۲۹۹۹
قال الحاکم	ھذا حديث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		
سلسلة الاحاديث الصحيحة	رقم الحديث (۱۸۸۷)	جلد۴	صفحہ۵۰۸
قال الالبانی	قلت: وھذا اسناد رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابن السباق، وھو ثقة		

Marfat.com

سیاہ رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنوں کی آمد سے پہلے اعمال صالحہ بجالائیے پھر بندہ صبح مومن ہوگا تو شام کو کافر اور شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کافر اپنا دین دنیا کے چند سکوں کے عوض بیچ دے گا

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّیْلِ الْمُظْلِمِ یُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَ یُمْسِی كَافِرًا ، أَوْ یُمْسِیْ مُؤْمِنًا وَیُصْبِحُ كَافِرًا ، یَبِیْعُ دِیْنَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْیَا .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۸/۱۸۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۰۴)	جلد ۱۵	صفحہ ۹۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۱۷)	جلد ۸	صفحہ ۱۳۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جلدی کیجئے نیک اعمال کرنے میں ایسے فتنوں سے پہلے جو تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح ہیں۔ بندہ صبح کو مومن ہوگا لیکن شام کو کافر ہو چکا ہوگا یا بندہ شام کو مومن ہوگا لیکن صبح کو کافر ہو چکا ہوگا۔ وہ اپنے دین کو بیچ ڈالے گا دنیا کے معمولی ساز وسامان کے بدلے۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۶۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۹۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۳
قال الالبانی:	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۱۹۵)	جلد ۴	صفحہ ۶۲
قال المحقق	ھذا حدیث حسن صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۳۴۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۶۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۱۱)	جلد ۵	صفحہ ۸۹
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۳۵۳)	جلد ۳	صفحہ ۳۱۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۹۱۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۴
قال المحقق	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۷۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۹۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۳۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۰۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۴۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۴۴۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۷۳)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۳
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۷۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۵۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

Marfat.com

قیامت کے پہلے مسلمان یہود ونصاری کی پیروی کریں گے انہوں نے جو کیا مسلمان وہی کریں گے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ شِبْراً بِشِبْرٍ وَذِرَاعاً بِذِرَاعٍ ، حَتّٰی لَوْ دَخَلُوا فِیْ جُحْرِ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوْهُمْ . قُلْنَا : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اَلْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی ؟ قَالَ : فَمَنْ ؟.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۳۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۶۶۹/۶)	جلد۴	صفحہ۴۴۳
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۸۰۰)	جلد۱۸	صفحہ۳۲۲
قال شعیب الارنؤ وط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۸۴۳)	جلد۱۸	صفحہ۳۵۷
قال شعیب الارنؤ وط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

حضور سید نا رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

تم اپنے سے پہلے لوگوں کی پیروی واتباع کرو گے بالشت برابر بالشت اور ہاتھ برابر ہاتھ حتی کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے تو تم ان کی پیروی کرو گے۔ھم نے عرض کی:

پہلے لوگوں سے مراد یہود ونصاری ہیں؟ تو آپ نے فرمایا:

تو اور کون؟

-☆-

Marfat.com

قیامت سے پہلے یہ امت فارس وروم کے نقشِ قدم پر چلے گی جوانہوں نے کیا وہ یہ کریں گے جہاں وہ گئے وہاں یہ جائیں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَأْخُذَ اُمَّتِیْ بِاَخْذِ الْقُرُوْنِ قَبْلَهَا ، شِبْراً بِشِبْرٍ وَذِرَاعاً بِذِرَاعٍ ، فَقِیْلَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! کَفَارِسِ وَالرُّوْمِ ؟ فَقَالَ :
وَمَنِ النَّاسِ اِلَّا اُولٰٓئِکَ ؟.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ھریرہ – رضی اللہ عنہ – نے فرمایا:
حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – نے ارشاد فرمایا:
قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ میری امت ان سے پہلے لوگوں کے نقشِ قدم پر چلیں گے بالشت

صحیح البخاری رقم الحدیث (۷۳۱۹) جلد۴ صفحہ ۲۱۸۵

Marfat.com

در بالشت ذراع در ذراع - جیسے انہوں نے کیا یہ کریں گے جہاں وہ گئے یہ جائیں گے-عرض کی:
یارسول اللہ! ان سے مراد فارس وروم کے لوگ؟ تو آپ نے فرمایا:
کیا یہی لوگ نہیں ہیں؟

-☆-

Marfat.com

یہ امت بنی اسرائیل کی طرح فرقوں میں بٹ جائے گی نجات وہ پائے گا جو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اور آپ کے صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کے طریقہ مبارکہ پر ہوگا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَيَأْتِيَنَّ عَلٰى أُمَّتِیْ كَمَا أَتٰى عَلٰى بَنِیْ إِسْرَائِيْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ ، حَتّٰى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَّنْ أَتٰى أُمَّهٗ عَلَانِيَةً ؛ لَكَانَ فِیْ أُمَّتِیْ مَنْ يَّصْنَعُ ذَالِكَ ، وَإِنَّ بَنِیْ إِسْرَائِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً ، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِیْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً ، كُلُّهُمْ فِی النَّارِ ؛ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً . قَالُوْا : وَمَنْ هِیَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! ؟ قَالَ :

مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِیْ .

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۳۴۳)	جلد ۲	صفحہ ۹۴۳
قال الالبانی	حسن		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میری امت پر ایسے حالات وواقعات آئیں گے جیسے بنی اسرائیل پر آئے جوتے کے برابر جوتے کی طرح۔حتی کہ اگر بنی اسرائیل میں سے کسی نے اپنی ماں سے اعلانیہ بدکاری کی تو میری امت میں بھی ایسا ہوگا جو اس طرح کرے گا۔

بے شک بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئی تھی اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹے گی۔ سب فرقے جہنم کی آگ میں جائیں گے سوائے ایک کے۔صحابہ کرام-رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! وہ کون خوش نصیب ہیں؟حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں-پرعمل کرنے والا-۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث(۲۶۴۱) جلد۳ صفحہ۵۳
قال الالبانی: حسن

Marfat.com

یہ امت تہتر-73-فرقوں میں بٹ جائے گی بہتر-72-جہنم میں جائیں گے اور ایک جماعت-صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کی پاکیزہ جماعت کی پیروی کرنے والی جماعت-جنت جائے گی

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِى سُفْيَانَ -رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا- اَنَّهُ قَامَ فِينَا ، فَقَالَ : اَلَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ- قَامَ فِينَا ، فَقَالَ :

اَلَا اِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ افْتَرَقُوْا عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً ، وَاِنَّ هٰذِهِ الْمِلَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلٰى ثَلَاثٍ وَسَبْعِيْنَ ، ثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِى النَّارِ ، وَوَاحِدَةٌ فِى الْجَنَّةِ ، وَهِىَ الْجَمَاعَةُ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۴۵۹۷)	جلد۳	صفحہ۱۱۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث(۲۰۴)	جلد۱	صفحہ۴۰۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۶۹۳۷)	جلد۲۸	صفحہ۱۳۴
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ حسن طویلا		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا معاویہ بن ابی سفیان-رضی اللہ عنہما-ہم میں کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا:

سن لیجئے! حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ہم میں کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا:

سن لیجئے! بیشک تم سے پہلے اھل کتاب بہتر-72-ملتوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور یہ امت تہتر-73-ملتوں میں تقسیم ہو گی۔ان میں سے بہتر-72-جہنم میں اور ایک جنت میں جائے گی اور وہ جماعت-جماعت صحابہ رضی اللہ عنہم کے پیروکار-ہے۔

-☆-

Marfat.com

سنتِ رسول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بغیر دین نامکمل ہے

عَنْ اَبِی رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَکُمْ مُتَّکِئًا عَلٰی اَرِیْکَتِہٖ ، یَاْتِیْہِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِیْ ؛ مِمَّا اَمَرْتُ بِہٖ ، اَوْنَھَیْتُ عَنْہُ ، فَیَقُوْلُ : لَا نَدْرِیْ ! مَا وَجَدْنَا فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ اتَّبَعْنَاہُ .

سنن ابن ماجہ(۱)	رقم الحدیث(۱۳)	جلد۱	صفحہ۳۲
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ(۲)	رقم الحدیث(۱۳)	جلد۱	صفحہ۵۰
قال الدکتور بشار عواد:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۳)	جلد۱	صفحہ۲۱
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۱۶۲)	جلد۱	صفحہ۵۷
قال الالبانی:	اسنادہ صحیح		
مصابیح السنہ	رقم الحدیث(۱۲۶)	جلد۱	صفحہ۱۵۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث(۴۶۰۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۸
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۶۶۳)	جلد۵	صفحہ۳۷
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابورافع -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اے میری امت! میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم میں سے کوئی اپنے آراستہ تخت پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو کہ میرے حکم میں سے اکوئی حکم پہنچے یا وہ امر پہنچے جس سے میں نے منع فرمایا ہو تو اس کے جواب میں کہے:

میں نہیں مانتا، ہم نے یہ حکم کتاب اللہ میں نہیں پایا کہ اس کی پیروی کریں۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۶۳)	جلد۳	صفحہ۶۳
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۷۵)	جلد۱	صفحہ۳۰۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۳)	جلد۱	صفحہ۱۹۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۱۳۴۴۱)	جلد۷	صفحہ۱۲۰
شرح السنہ للبغوی	رقم الحدیث (۱۰۱)	جلد۱	صفحہ۲۰۰
قال المحقق:	ھذا حدیث حسن		
مسند الحمیدی	رقم الحدیث (۵۵۱)	جلد۱	صفحہ۲۵۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۷۵۱)	جلد۱۷	صفحہ۱۵۱
قال حمزہ احمد لزین:	اسناہ حسن		

Marfat.com

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا حرام کیا ہوا ایسے ہی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ الْكِنْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

يُوْشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يُحَدَّثُ بِحَدِيْثٍ مِنْ حَدِيْثِيْ فَيَقُوْلُ : بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ ، اَلَا وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وسَلَّمَ – مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ .

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۶۳)	جلد۱	صفحہ۵۷
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۱۲)	جلد۱	صفحہ۳۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۱۲)	جلد۱	صفحہ۴۹
قال الدکتور بشار عواد:	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲)	جلد۱	صفحہ۲۱
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الدارمی	رقم الحدیث (۶۰۶)	جلد۱	صفحہ۴۷۳
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا مِقْدَاد بن مَعْدِ یکُرَب کندی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جلد ہی ایسا وقت آنے والا ہے کہ آدمی اپنے مزین تخت پر گاؤ تکیہ لگائے بیٹھا ہوگا میری احادیث میں سے کوئی حدیث اسے سنائی جائے گی تو جواباً میری حدیث کو غیر اہم سمجھتے ہوئے کہے گا:

ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب قرآن مجید موجود ہے پس اس قرآن میں جو حلال امور ہم نے پائے انہیں ہم نے حلال جانا اور جو حرام امور پائے انہیں ہم نے حرام جانا۔

-☆-

المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۶۴۹)	جلد ۲۰	صفحہ ۲۷۴
المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۶۶۹)	جلد ۲۰	صفحہ ۲۸۳
المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۶۷۰)	جلد ۲۰	صفحہ ۲۸۳
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۱۹۴۶۸)	جلد ۹	صفحہ ۵۵۶
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۷
مصابیح السنہ	رقم الحدیث (۱۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۰۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۹۱
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

قیامت سے پہلے چھ -6- نشانیاں

حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا وصال بیت المقدس کا فتح ہونا، وسیع تباہی والی موت، مال و دولت کی فراوانی، عرب کے ہر گھر میں داخل ہونے والا فتنہ وفساد، نصاریٰ سے صلح کے بعد ان کی بدعہدی

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ :

أَتَيْتُ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ - وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ - فَقَالَ :

أُعْدُدْ سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ :

مَوْتِي ، ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، ثُمَّ مُوْتَانٌ يَأْخُذُ فِيْكُمْ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ، ثُمَّ اسْتِفَاضَةُ الْمَالِ حَتّٰى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَيَظَلُّ سَاخِطاً ، ثُمَّ فِتْنَةٌ لَا يَبْقٰى بَيْتٌ مِنَ الْعَرَبِ إِلَّا دَخَلَتْهُ ، ثُمَّ هُدْنَةٌ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ ، فَيَغْدِرُوْنَ فَيَأْتُوْنَكُمْ

Marfat.com

تَحتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَي عَشَرَ أَلْفاً .

ترجمة الحديث:

سیدنا عوف بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں غزوہ تبوک کے موقع پر حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا جبکہ آپ چمڑے کے ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

چھ چیزیں گن لیجئے قیامت سے پہلے:

۱-میری وفات، ۲- پھر بیت المقدس کی فتح، ۳- پھر وہ بڑی موت جو تم میں ایسے پھیلے گی جیسے بکریوں کی بیماری قعاص پھیلتی ہے- جس سے بکریاں فورا مر جاتی ہیں- ۴- پھر مال و دولت کی فراوانی حتی کہ آدمی کو سو دینار دیئے جائیں گے تو پھر بھی وہ ناراض رہے گا، ۵- پھر فتنہ کہ عرب کا کوئی گھر باقی نہ رہے گا مگر یہ فتنہ اس گھر میں داخل ہو جائے گا۔ ۶- پھر صلح جو تمہارے درمیان اور بنو اصفر کے درمیان ہوگی پس وہ عہد شکنی کریں گے تو وہ تمہاری طرف اسی -۸۰- جھنڈوں تلے جمع ہو کر آئیں گے اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار افراد -فوجی- ہوں گے۔

-☆-

قعاص ایک بیماری ہے جس سے بکری فورا مر جاتی ہے یہ بیماری سینہ میں ہوتی ہے اور گردن توڑ دیتی ہے۔

لغات الحدیث: ق/۱۳۰

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۱۷۶)	جلد۲	صفحہ۹۸۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۷۵)	جلد۱۵	صفحہ۶۶
شرح السنہ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۴۳)	جلد۷	صفحہ۴۳۰
قال المحقق:	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۷۱)	جلد۳۹	صفحہ۳۹۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، وھذا اسناد ضعیف لجھالۃ ھشام بن یوسف		بالفاظ مختلفۃ

Marfat.com

آخر زمانہ میں دجال کذاب ہوں گے، ایسی احادیث بیان کریں گے جو نہ لوگوں نے نہ انکے آباء نے سنی ہوں گی

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

يَكُوْنُ فِی آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ ، يَأْتُوْنَكُمْ مِنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ، فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ ، لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۵۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۵۴
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

وسلم۔۔نے ارشاد فرمایا:

آخر زمانہ میں دجال۔مکر وفریب کرنے والے۔ہوں گے،کذاب۔جھوٹ بولنے والے۔ ہوں گے جو تمہارے پاس وہ احادیث لائیں گے جو تم نے نہ سنیں، نہ تمہارے آباؤاجداد نے۔ان کو اپنے آپ سے دور رکھو اور اپنے آپ کو ان سے دور رکھو۔کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں اور فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

-☆-

Marfat.com

مسلمان مجاھدین کا پہلا گروہ جو سمندری جہاد کرے گا انہوں نے اپنے لئے جنت کو واجب کر لیا ہے

عَنْ اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مَلْحَانَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا – قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَوَّلُ جَیْشٍ مِنْ اُمَّتِیْ یَغْزُوْنَ الْبَحْرَ ، قَدْ اَوْجَبُوْا ، قَالَتْ اُمُّ حَرَامٍ : قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَا فِیْھِمْ ؟ قَالَ :

اَنْتِ فِیْھِمْ . ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَوَّلُ جَیْشٍ مِنْ اُمَّتِیْ یَغْزُوْنَ مَدِیْنَۃَ قَیْصَرَ ، مَغْفُوْرٌ لَھُمْ . فَقُلْتُ : اَنَا فِیْھِمْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؟ قَالَ : لَا .

ترجمۃ الحدیث:

سیدہ ام حرام بنت ملحان۔رضی اللہ عنہا۔نے فرمایا:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۲۹۲۴) جلد۲ صفحہ۱۰۹

Marfat.com

حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میری امت کا سب سے پہلا لشکر جو سمندری جہاد کرے گا انہوں نے اپنے لئے جنت کو واجب کرلیا۔ سیدہ ام حرام- رضی اللہ عنہا- نے فرمایا: میں نے عرض کی:

یارسول اللہ! کیا ان میں میں ہوں؟ حضور- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تو ان میں ہے۔ پھر حضور سیدنا نبی کریم- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میری امت کا سب سے پہلا لشکر جو شہر قیصر پر حملہ کرے گا وہ مَغْفُوْرٌ لَهُمْ ہیں- وہ بخشے ہوئے ہیں- وہ فرماتی ہیں- میں نے عرض کی: کیا ان میں میں ہوں؟ حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

نہیں۔

-☆-

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی پیش گوئی

باپردہ عورت حیرہ سے سفر کرے گی اور کعبہ کا طواف کرے گی اسے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوگا کسری بن ہرمز کے خزانے فتح کیے جائیں گے اے اھل ایمان! جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا صدقہ کرکے یا پاکیزہ کلمہ سے

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

بَيْنَا اَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَشَكَا اِلَيْهِ الْفَاقَةَ ، ثُمَّ اَتَاهُ آخَرُ فَشَكَا اِلَيْهِ قَطْعَ السَّبِيْلِ ، فَقَالَ :

يَا عَدِيُّ ! هَلْ رَاَيْتَ الْحِيْرَةَ ؟ قُلْتُ : لَمْ اَرَهَا ، وَقَدْ اُنْبِئْتُ عَنْهَا ، قَالَ :

فَاِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَرَيَنَّ الظَّعِيْنَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيْرَةِ حَتّٰى تَطُوْفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ – قُلْتُ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ نَفْسِيْ : فَاَيْنَ دُعَّارُ طَيِّئٍ الَّذِيْنَ قَدْ سَعَّرُوا الْبِلَادَ – وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتُفْتَحَنَّ كُنُوْزُ كِسْرٰى ، قُلْتُ : كِسْرَى بْنِ

Marfat.com

هُرْمُزَ ؟ قَالَ :

كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ ، وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ ، لَتَرَيَنَّ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ ، يَطْلُبُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ فَلَا يَجِدُ اَحَدًا يَقْبَلُهُ مِنْهُ ، وَلَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ يَلْقَاهُ ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهُ ، فَيَقُوْلَنَّ : اَلَمْ اَبْعَثْ اِلَيْكَ رَسُوْلًا فَيُبَلِّغَكَ ؟ فَيَقُوْلُ : بَلَى ، فَيَقُوْلُ : اَلَمْ اُعْطِكَ مَالًا وَوَلَدًا وَاُفْضِلْ عَلَيْكَ ؟ فَيَقُوْلُ : بَلَى ، فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِيْنِهِ فَلَا يَرَى اِلَّا جَهَنَّمَ ، وَيَنْظُرُ عَنْ يَسَارِهِ فَلَا يَرَى اِلَّا جَهَنَّمَ . قَالَ عَدِيٌّ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ شِقَّ تَمْرَةٍ ، فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ . قَالَ عَدِيٌّ : فَرَاَيْتُ الظَّعِيْنَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيْرَةِ حَتّٰى تَطُوْفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ ، وَكُنْتُ فِيْمَنِ افْتَتَحَ كُنُوْزَ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ ، وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيَاةٌ ، لَتَرَوُنَّ مَا قَالَ النَّبِيُّ اَبُو الْقَاسِمِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – : يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عدی بن حاتم – رضی اللہ عنہ – نے بیان فرمایا:

ایک دفعہ میں حضور سیدنا نبی کریم – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا اور بھوک کی شکایت کی۔ پھر آپ کے پاس دوسرا آدمی آیا اور ڈاکہ زنی کی شکایت کی۔ حضور – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

اے عدی! کیا تو نے حیرہ دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں لیکن مجھے اس کے متعلق خبریں

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۵۹۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۱۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۷۹۶)	جلد ۵	صفحہ ۳۰۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۸۷۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۰۷

Marfat.com

دی گئی ہیں۔آپ نے ارشادفرمایا:

اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم ہودج میں سوار ایک عورت کو دیکھو گے جو حیرہ شہر سے چلے گی حتی کہ وہ خانہ کعبہ کا طواف کرے گی۔اسے اللہ کے علاوہ کسی کا ڈر نہ ہوگا۔-میں نے اپنے دل میں خیال کیا کہ اس وقت طی کے ڈاکو کہاں ہوں گے جنہوں نے تمام شہروں میں لوٹ مار مچار کھی ہے ؟ -حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:-

اے عدی!اگر تمہاری زندگی دراز ہوئی-تو تم دیکھو گے-کسری کے خزانے فتح کیے جائیں گے۔میں نے عرض کی: کسری بن ہرمز؟ آپ نے فرمایا: کسری بن ہرمز-آپ نے ارشادفرمایا:

اے عدی!اگر تمہاری زندگی نے وفا کی تو تم ایک آدمی کو دیکھو گے کہ وہ مٹھی بھر سونا یا چاندی نکالے گا-تلاش کرے گا کہ کوئی اس سے وہ قبول کرلے تو وہ کسی کو نہ پائے گا جو اس کو قبول کرے اور تم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ سے ملے گا جس دن اسے ملے گا اس حال میں کہ اس کے درمیان اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا جو ترجمہ کرے تو وہ فرمائے گا:

کیا میں نے تیری طرف رسول نہیں بھیجا تھا تا کہ وہ تجھے میرا پیغام پہنچائے ؟ تو وہ عرض کرے گا: ہاں-میرے اللہ!-تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

کیا میں نے تجھے مال اور اولاد عطا نہیں کیے اور تم پر اپنا فضل وکرم نازل نہیں فرمایا؟ تو وہ عرض کرے گا: ہاں میرے اللہ! پس وہ اپنے دائیں دیکھے گا تو اسے صرف جہنم نظر آئے گی اور اپنے بائیں دیکھے گا تو اسے صرف جہنم نظر آئے گی۔سیدنا عدی-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا: میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ارشادفرمارہے تھے:

آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے-اسے صدقہ کر کے-جو کھجور کا ٹکڑا نہ پائے تو کلمہ طیبہ-اچھی بات-کے ذریعے۔سیدنا عدی-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

میں نے ایک مسافر عورت کو دیکھا جو حیرہ سے کوچ کر کے آتی ہے حتی کہ کعبہ کا طواف کرتی

Marfat.com

ہے تو اسے اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہیں ہوتا ہے اور میں ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے کسری بن ہرمز کے خزانے فتح کیے اور اگر تمہاری زندگی طویل ہوئی تو تم دیکھو گے جو حضور سید نا نبی کریم ابوالقاسم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

انسان مٹھی بھر کر سونا چاندی صدقہ نکالے گا تو اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ہوگا۔

-☆-

Marfat.com

اھل اسلام پر غیر مسلم ایسے ٹوٹ پڑیں گے جیسے بھوکے کھانے پر
اس وقت مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہو گی لیکن ان کا رعب و دبدبہ
کفار کے دلوں سے نکل چکا ہو گا یہ اس وجہ سے کہ مسلمانوں کے دلوں
میں دنیا کی محبت اور موت کی کراھت بسیرا کر چکی ہو گی

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ : یُوْشِکُ الْاُمَمُ اَنْ تَدَاعَی عَلَیْکُمْ کَمَا تَدَاعَی الْاَکَلَۃُ اِلَی قَصْعَتِھَا . فَقَالَ قَائِلٌ : وَمِنْ قِلَّۃٍ نَحْنُ یَوْمَئِذٍ ؟ قَالَ :

بَلْ اَنْتُمْ یَوْمَئِذٍ کَثِیْرٌ ، وَلٰکِنَّکُمْ غُثَاءٌ کَغُثَاءِ السَّیْلِ ، وَلَیَنْزَعَنَّ اللّٰہ مِنْ صُدُوْرِ عَدُوِّکُمُ الْمَھَابَۃَ مِنْکُمْ ، وَلَیَقْذِفَنَّ اللّٰہ فِیْ قُلُوْبِکُمُ الْوَھْنَ . فَقَالَ قَائِلٌ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! وَمَا الْوَھْنُ ؟ قَالَ :

حُبُّ الدُّنْیَا وَکَرَاھِیَۃُ الْمَوْتِ .

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۲۹۷) جلد۳ صفحہ۲۴
قال الالبانی صحیح

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ثوبان-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

وہ وقت دور نہیں جب دوسری امتیں-قومیں-تمہارے خلاف ایک دوسرے کو بلائیں گی جیسے کھانے والے اپنے کھانے کے پیالے پر ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔ایک عرض کرنے والے نے عرض کی:

کیا اس وقت یہ ہماری قلت کی وجہ سے ہوگا؟ ارشاد فرمایا:

بلکہ تم بہت زیادہ ہوگے لیکن تم جھاگ ہوگے سیلاب کی جھاگ کی طرح، اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے سینوں سے تمہاری ھیبت ودبدبہ نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں وھن ڈال دے گا۔ ایک عرض کرنے والے نے عرض کی:

یارسول اللہ! وھن کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

دنیا کی محبت اور موت کی کراہت۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۹۸)	جلد۵	صفحہ۸۰
قال الالبانی	وھو حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۹۷)	جلد۳۷	صفحہ۸۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۹۵۸)	جلد۲	صفحہ۶۴۷
قال الالبانی	قلت: وھذا اسند جید رجالہ ثقات		

Marfat.com

ایک ایسا وقت آنے والا ہے جب لوگ مساجد میں جمع ہوں گے لیکن ان میں ایک بھی مومن نہ ہوگا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَجْتَمِعُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ لَيْسَ فِيْهِمْ مُؤْمِنٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو – رضی اللہ عنہما – نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

لوگوں پر ایک ایسا وقت بھی آئے گا جب وہ مسجدوں میں جمع ہوں گے لیکن ان میں ایک بھی مومن نہ ہوگا۔

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۳۶۵)	جلد ۸	صفحہ ۲۹۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	علی شرط البخاری ومسلم		

Marfat.com

مومن کے نیک خواب جنہیں وہ دیکھتا ہے

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا يَبْقَى بَعْدِیْ مِنَ النُّبُوَّةِ شَیْءٌ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ . قَالُوْا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ ؟ قَالَ :

الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ اَوْ تُرٰى لَهٗ .

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین-رضی اللہ عنہا- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۹۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۷۷)	جلد۴۱	صفحہ۴۴۳
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن، وبقیة رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر عبداللہ بن احمد فمن رجال النسائی، وھو ثقة، وقد توبع		

Marfat.com

میرے بعد نبوت میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے گا سوائے مُبَشِّرات کے۔لوگوں نے عرض کی:

یارسول اللہ! مُبَشِّرات کیا ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

نیک واچھا خواب جسے مومن دیکھتا ہے یا اسے دکھایا جاتا ہے۔

-☆-

Marfat.com

قیامت سے پہلے کذّاب- بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے- ہوں گے ان سے بچ کر رھنا

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - :

إِنَّ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ ، فَاحْذَرُوْهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر بن سمرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت سے پہلے کچھ کذاب-بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے-ہوں گے پس ان سے بچ کر رھنا۔

-☆-

صحیح مسلم رقم الحدیث(۱۸۲۲/۱۰) جلد۳ صفحہ۳۶۷

Marfat.com

قیامت سے پہلے فتنہ وفساد اور قتل وغارت ہوگی اور لوگوں میں اجنبی پن سرایت کر جائے گا

عَنْ حُذَيْفَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – عَنِ السَّاعَةِ ، فَقَالَ :

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ، لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ ، وَلٰكِنْ اُخْبِرُكُمْ بِمَشَارِيْطِهَا وَمَا يَكُوْنُ بَيْنَ يَدَيْهَا ، اِنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا فِتْنَةً وَهَرْجاً ، قَالُوا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اَلْفِتْنَةُ قَدْ عَرَفْنَاهَا، فَالْهَرْجُ مَا هُوَ ؟ قَالَ :

بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ : اَلْقَتْلُ ، وَيُلْقَى بَيْنَ النَّاسِ التَّنَاكُرُ ، فَلَا يَكَادُ اَحَدٌ اَنْ يَعْرِفَ اَحَداً .

ترجمة الحديث:

سیدنا حذیفہ – رضی اللہ عنہ – نے روایت فرمایا:

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۳۰۶) جلد ۳۸ صفحہ ۳۳۵

قال شعیب الارنووط: صحیح لغیرہ، وھذا اسناد رجالہ ثقات رجال الصحیح

Marfat.com

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے قیامت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اس کا علم میرے رب تعالیٰ کے پاس ہے، اسے اس کے وقت مقرر پر ہی عیاں فرمائے گا لیکن میں تمہیں اس کی علامات اور جو اس سے پہلے ہوگا وہ بتاتا ہوں۔اس-قیامت-سے پہلے فتنہ وفساد ہوگا اور ھرج ہوگا۔لوگوں نے عرض کی:

یارسول اللہ! فتنہ تو ھم سمجھتے ہیں ھرج کیا ہے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:
حبشی زبان میں ھرج قتل کو کہتے ہیں اور لوگوں کے درمیان اجنبی پن رکھ دیا جائے گا تو قریب ہوگا کہ ایک دوسرے کو پہچان ہی نہ سکیں۔

-☆-

Marfat.com

قیامت سے پہلے علم اٹھالیا جائے گا، زلزلوں کی کثرت ہوگی، زمانہ قریب ہوجائے گا، فتنہ وفساد کا ظہور ہوگا، قتل وغارت گری زیادہ ہوگی، مال کی فراوانی ہوگی کہ ضرورتیں کم اور مال زیادہ ہوگا

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقْبَضَ الْعِلْمُ ، وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ ، وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ ، وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ ، وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ ، حَتّٰى يَكْثُرَ فِيْكُمُ الْمَالُ فَيَفِيْضُ .

سیدنا ابوھریرہ–رضی اللہ عنہ– سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ–صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ علم کو قبض کرلیا جائے گا، زلزلوں کی کثرت ہوگی، زمانہ قریب ہوجائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے اور ھرج کی کثرت ہوگی اور وہ–ھرج–قتل ہے، قتل ہے۔حتی کہ تم میں مال کی کثرت ہوگی۔پس وہ مال ضرورت سے زائد ہوجائے گا۔

صحیح البخاری واللفظ لہ رقم الحدیث(۱۰۳۶) جلدا صفحہ ۳۰۹

Marfat.com

جب خلافت ارض مقدسہ پہنچے گی، زلزلے، پریشانیاں اور بڑی بڑی مصیبتیں آ پہنچیں گی اور قیامت بہت نزدیک ہوگی

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَوَالَةَ الْاَزْدِيّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَا ابْنَ حَوَالَةَ ! اِذَا رَأَيْتَ الْخِلَافَةَ قَدْ نَزَلَتْ اَرْضَ الْمُقَدَّسَةِ ، فَقَدْ دَنَتِ الزَّلَازِلُ ، وَالْبَلَابِلُ ، وَالْاُمُوْرُ الْعِظَامُ ، وَالسَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنَ النَّاسِ مِنْ يَدِيْ هٰذِهٖ مِنْ رَاْسِكَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن حوالہ ازدی-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۲۵۳۵) جلد۲ صفحہ۱۰۶
قال الالبانی صحیح

Marfat.com

اے ابن حوالہ! جب تم دیکھو کہ خلافت ارض مقدسہ-شام-منتقل ہو چکی ہے تو زلزلے مصائب اور پریشانیاں، بڑے بڑے کام قریب آ چکی ہیں تو ان دنوں قیامت لوگوں سے اس قدر قریب ہوگی جس قدر میرا یہ ہاتھ تیرے سر کے قریب ہے۔

-☆-

بَلبل یا بلبال: رنج اور غم

دَنَتِ الزَّلَازِلُ ، وَالبَلَابِلُ ،

زلزلے اور رنج و غم قریب آ پہنچے۔ لغات الحدیث: ب/۹۶

Marfat.com

اس امت میں ستائیس کذّ اب ودجال ہوں گے ان میں سے چار عورتیں ہوں گی حالانکہ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے

عَنْ حُذَیْفَةَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ : فِی اُمَّتِی كَذَّابُوْنَ وَدَجَّالُوْنَ سَبْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ ، مِنْهُمْ اَرْبَعُ نِسْوَةٍ ، وَاِنِّی خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ ، لَا نَبِیَّ بَعْدِی .

ترجمة الحديث:

سیدنا حذیفہ بن الیمان-رضی اللہ عنہ-سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں ستائیس کذّ اب ودجّال ہوں گے ان میں سے چار عورتیں ہوں گی جبکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۳۳۵۸) — جلد ۳۸ — صفحہ ۳۸۰

قال شعیب الارنؤوط — اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح

Marfat.com

قیامت تک تقریباً تیس-۳۰-جھوٹے نبی ہوں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ ، حَتّٰی یَنْبَعِثَ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ ، قَرِیْبٌ مِّنْ ثَلَاثِیْنَ ، کُلُّهُمْ یَزْعُمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۰۹)		جلد۳	صفحہ۱۱۱۳	طویلہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۱)		جلد۴	صفحہ۲۲۲۵	طویلہ
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۸۳۷۳)		جلد۲	صفحہ۱۴۶۰	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۵۱)		جلد۱۵	صفحہ۲۷	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم	طویلہ			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۱۷)		جلد۹	صفحہ۳۴۶	
قال الالبانی:	صحیح　طویلہ				
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۱۷)		جلد۲	صفحہ۱۲۳۶	
قال الالبانی:	صحیح				
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۱۸)		جلد۲	صفحہ۴۸۱	
قال الالبانی:	صحیح				

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دجل وفریب کرنے والے اور بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے تیس کے قریب نکلیں گے اوران میں سے ہرایک کا گمان فاسد یہ ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

-☆-

سلسلة الاحاديث الصحيحة	رقم الحديث(١٦٨٣)	جلد٤	صفحہ٢٥١
مشكاة المصابيح	رقم الحديث(٥٣٣٧)	جلد٥	صفحہ١٠١
قال الالبانی:	هذا حديث متفق عليه		
مسند الامام احمد	رقم الحديث(٧٢٢٧)	جلد٧	صفحہ٦٩
قال احمد محمد شاكر	اسناده صحيح		
مسند الامام احمد	رقم الحديث(٨١٢٢)	جلد٨	صفحہ٢٠٣
قال احمد محمد شاكر	اسناده صحيح		
مسند الامام احمد	رقم الحديث(١٠٨٠٩)	جلد٩	صفحہ٥٨٧
قال حمزة احمد الزين	اسناده صحيح		
غاية الاحكام	رقم الحديث(٥٦١)	جلد١	صفحہ٣٠٣
مسند الامام احمد	رقم الحديث(٧٢٨٨)	جلد١٢	صفحہ١٦٥
قال شعيب الارنؤوط	اسناده صحيح على شرط الشيخين		
مسند الامام احمد	رقم الحديث(٨١٣٧)	جلد١٣	صفحہ٤٨٥
قال شعيب الارنؤوط	اسناده صحيح على شرط الشيخين		
مسند الامام احمد	رقم الحديث(١٠٨٦٥)	جلد١٦	صفحہ٥٠٣
قال شعيب الارنؤوط	اسناده صحيح على شرط مسلم		
شرح السنة للبغوی	رقم الحديث(٤١٣٩)	جلد٧	صفحہ٤٢٧
قال المحقق:	هذا حديث متفق على صحته		

Marfat.com

قیامت سے پہلے اس امت کے کچھ قبائل مشرکین سے جاملیں گے حتی کہ کچھ قبائل بتوں کی پوجا کریں گے اور تیس کے قریب جھوٹے مدعیان نبوت ہوں گے حالانکہ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہے اس امت کی ایک جماعت حق پر غالب رہے گی ان کی مخالفت کرنے والا ان کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا

عَنْ ثَوبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : .... وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِیْ بِالْمُشْرِکِیْنَ ، وَحَتّٰی تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِی الْاَوْثَانَ ، وَاِنَّهُ سَیَکُوْنُ فِیْ أُمَّتِیْ کَذَّابُوْنَ ثَلاَثُوْنَ کُلُّهُمْ یَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِیٌّ ، وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ ، لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ ، وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِیْ عَلَی الْحَقِّ ظَاهِرِیْنَ ، لَا یَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰی یَأْتِیَ اَمْرُ اللّٰہِ .

صحیح سنن ابوداؤد واللفظ لہ رقم الحدیث (۴۲۵۲) جلد۳ صفحہ۹
قال الالبانی صحیح

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ثوبان -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اور اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ میری امت کے چند قبائل مشرکوں سے جاملیں گے اور حتی کہ میری امت کے چند قبائل بتوں کی عبادت کریں گے اور میری امت میں تیس کذاب -بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے- ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین -سب سے آخری نبی- ہوں اور میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہے۔ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا جو ان کی مخالفت کرے گا انہیں ضرر نہ دے سکے گا حتی کہ اللہ کا فیصلہ آجائے -قیامت قائم ہوجائے-۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧١٤)	جلد ١٥	صفحہ ١٠٩
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی اسماء- وھو عمرو بن مرثد الرحبی- فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٧٢٣٨)	جلد ١٦	صفحہ ٢٢٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٧٩)	جلد ٩	صفحہ ٣٨٩
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٥٦٨٣)	جلد ٥	صفحہ ٢٥٨
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٧١٩٤)	جلد ١٠	صفحہ ٢٩٢
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (٨٣٩٠)	جلد ٨	صفحہ ٢٩٨١
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٩٥٢)	جلد ٤	صفحہ ٣٦٨
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٩٥٢)	جلد ٥	صفحہ ٩٧
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		

Marfat.com

صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۰۷/۴۰۲۳)		جلد ۳	صفحہ ۲۹۲
قال الالبانی	صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۲۹۴)		جلد ۱۶	صفحہ ۲۹۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۹۵)		جلد ۳۷	صفحہ ۷۸
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۵۱)		جلد ۱۶	صفحہ ۳۰۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح مختصراً			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۵۲)		جلد ۳۷	صفحہ ۱۱۷
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم	مختصراً		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۷۶)		جلد ۲	صفحہ ۴۶۲
قال الالبانی	صحیح مختصراً			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۳۱۷)		جلد ۵	صفحہ ۲۴۷
قال شعیب الارؤوط	حدیث صحیح مختصراً			
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۱۹۶۵)		جلد ۷	صفحہ ۴۵۱

Marfat.com

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت لازم پکڑیئے فرقہ کا ساتھی شیطان ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ :

خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِیَۃِ ، فَقَالَ : یَاأَیُّھَا النَّاسُ ! اِنِّی قُمْتُ فِیْکُمْ کَمَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فِیْنَا ، فَقَالَ :

اُوْصِیْکُمْ بِاَصْحَابِی ، ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ، ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ، ثُمَّ یَفْشُو الْکَذِبُ حَتّٰی یَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا یُسْتَحْلَفُ ، وَیَشْھَدَ الشَّاھِدُ وَلَا یُسْتَشْھَدُ ، اَلَا لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَۃٍ اِلَّا کَانَ ثَالِثُھُمَا الشَّیْطَانُ ، عَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَۃِ ، وَاِیَّاکُمْ وَالْفُرْقَۃَ ؛ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ ، وَھُوَ مِنَ الْاِثْنَیْنِ اَبْعَدُ ، مَنْ اَرَادَ بُحْبُوْحَۃَ الْجَنَّۃِ ؛ فَلْیَلْزَمِ الْجَمَاعَۃَ ، مَنْ سَرَّتْہُ حَسَنَتُہٗ ، وَسَاءَتْہُ سَیِّئَتُہٗ ؛ فَذٰلِکُمُ الْمُؤْمِنُ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۸۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابن عمر-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا:

امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہ-نے جابیہ کے مقام پر ہمیں خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا:

اے لوگو! میں تمہارے درمیان ایسے کھڑا ہوں جیسے حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ہمارے درمیان کھڑے ہوا کرتے تھے۔پس ارشاد فرمایا:

میں اپنے صحابہ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں پھر ان کی جو ان سے ملے ہوں یعنی تابعین کی پھر ان کی جو ان سے ملے ہوں یعنی تبع تابعین کی، پھر ان کے بعد جھوٹ عام ہو جائے گا۔یہاں تک کہ آدمی قسم کھائے گا حالانکہ اس سے قسم طلب نہیں کی گئی اور گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی نہیں مانگی جائے گی۔

خبردار رہو! آدمی کسی غیر عورت کے ساتھ تنہائی میں ہو تو تیسرا شیطان ہوتا ہے۔تم جماعت کو لازم پکڑو اور تفرقہ سے بچو۔پس شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو ہوں تو ان سے دور ہو جاتا ہے۔پس جو جنت کی خواہش رکھتا ہو وہ جماعت کو لازم پکڑے۔جس کو نیکی اچھی لگے اور برائی بری محسوس ہو پس وہی مومن ہیں۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۲۸)	جلد۱۵	صفحہ۱۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۵۴)	جلد۱۶	صفحہ۲۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۸۷)	جلد۱	صفحہ۱۶۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۸۸)	جلد۱	صفحہ۱۶۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۸۹)	جلد۱	صفحہ۱۶۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۹۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۷۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۳۶
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۸
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر علی بن اسحاق-وھو المروزی-فقد روی لہ الترمذی، وھو ثقۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۰
قال شعیب الارنووط:	حدیث صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین		

Marfat.com

اسلام کڑی کڑی کر کے توڑا جائے گا سب سے پہلے ٹوٹنے والی کڑی احکامِ الٰہیہ کا نفاذ اور سب سے آخر میں ٹوٹنے والی کڑی نماز ہے

عَنْ أَبِی أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ :

لَتُنْقَضَنَّ عُرَى الْإِسْلَامِ عُرْوَةً عُرْوَةً ، فَكُلَّمَا انْتُقِضَتْ عُرْوَةٌ ، تَشَبَّثَ النَّاسُ بِالَّتِي تَلِيهَا ، وَأَوَّلُهُنَّ نَقْضاً الْحُكْمُ ، وَآخِرُهُنَّ الصَّلَاةُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوامامہ باھلی - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

اسلام کی کڑیاں توڑ دی جائیں گی کڑی کڑی کر کے، جب بھی ایک کڑی توڑی جائے گی تو لوگ اس کے ساتھ والی - کڑی - سے چمٹ جائیں گے۔ سب سے پہلے ٹوٹنے والی کڑی حکم - اللہ کا فیصلہ نافذ کرنا - اور سب سے آخری ٹوٹنے والی نماز ہوگی۔

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۲۱۶۰) جلد ۳۶ صفحہ ۴۸۵

قال شعیب الارنووط: اسنادہ جید، وباقی رجالہ ثقات

Marfat.com

قیامت کے قریب روم کی کثرت ہوگی اور عرب کی قلت ہوگی

عَنْ مُوْسَى بْنِ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ : قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْقُرَشِيُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُوْلُ: تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرُّوْمُ أَكْثَرُ النَّاسِ . فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - :أَبْصِرْ مَا تَقُوْلُ ، قَالَ : أَقُوْلُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ لَئِنْ قُلْتَ ذَالِكَ ، إِنَّ فِيْهِمْ لَخِصَالاً أَرْبَعًا : إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ ، وَأَسْرَعُهُمْ إِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيْبَةٍ ، وَأَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ ، وَخَيْرُهُمْ لِمِسْكِيْنٍ وَيَتِيْمٍ وَضَعِيْفٍ ، وَخَامِسَةٌ حَسَنَةٌ جَمِيْلَةٌ ، وَأَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوْكِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا مستورد قرشی - رضی اللہ عنہ - سیدنا عمرو بن العاص - رضی اللہ عنہ - کے پاس تھے کہ انہوں نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ارشاد فرما رہے تھے کہ قیامت

صحیح مسلم رقم الحدیث (۳۵/۲۸۹۸) جلد ۴ صفحہ ۶۵۰

Marfat.com

قائم ہوگی تو روم کے لوگوں میں کثرت ہوگی تو سیدنا عمرو-رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
تمہیں معلوم ہے تم کیا کہہ رہے ہو؟؟ انہوں نے فرمایا: میں وہی کہہ رہا ہوں جو میں نے حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے سنا انہوں نے ارشاد فرمایا:
اگر تم ایسا کہتے ہو تو ان میں چار خصلتیں ہیں:

۱- وہ فتنہ وفساد کے وقت بڑے حلم وبردباری والے ہیں۔
۲- مصیبت کے بعد بہت جلد سنبھلنے والے ہیں۔
۳- جلد ہی فرار کے بعد دوبارہ پلٹ کر حملہ کرنے والے ہیں۔
۴- وہ مسکین، یتیم اور ضعیف کیلئے بہت بہتر ہیں اور پانچویں خصلت بہت اچھی خصلت ہے، وہ بادشاہوں کے ظلم کو سب سے زیادہ روکنے والے ہیں۔

-☆-

Marfat.com

قیامت سے پہلے عربوں کی قلت ہوگی

عَنْ أُمُّ شَرِيكٍ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ:
لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِي الْجِبَالِ. قَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ: يَارَسُولَ اللّٰهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: هُمْ قَلِيلٌ.

ترجمة الحديث:

سیدہ ام شریک - رضی اللہ عنہا - سے مروی ہے کہ انہوں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ارشاد فرما رہے تھے:

لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگ جائیں گے تو سیدہ ام شریک - رضی اللہ عنہا - نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان دنوں عرب کہاں ہوں گے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:
وہ بہت تھوڑے ہوں گے۔

-☆-

صحیح مسلم — رقم الحدیث (۱۲۵، ۲۹۴۵) — جلد ۴ — صفحہ ۲۲۶۶

Marfat.com

ایسا وقت آئے گا کہ ایک آدمی سونا بطور صدقہ لے کر گھومے گا لیکن
اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ملے گا اور عورتوں کی تعداد مردوں کی نسبت
بہت زیادہ ہو گی حتی کہ ایک آدمی کی زیر کفالت چالیس عورتیں ہوں گی

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :
لَیَأْتِیَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَطُوْفُ الرَّجُلُ فِیْهِ بِالصَّدَقَةِ مِنَ الذَّهَبِ ، ثُمَّ لَا یَجِدُ اَحَداً یَأْخُذُهَا مِنْهُ ، وَیُرَی الرَّجُلُ الْوَاحِدُ یَتْبَعُهُ اَرْبَعُوْنَ امْرَاَةً یَلُذْنَ بِهٖ ، مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَکَثْرَةِ النِّسَاءِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوموسیٰ اشعری-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹/۱۰۱۲)	جلد۲	صفحہ۱۵۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۳۴۵)	جلد۲	صفحہ۹۴۴
قال الالبانی:	صحیح		

Marfat.com

وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی سونا بطور صدقہ لے کر گھومے گا پھر بھی وہ کسی ایک کو نہ پائے گا جو اسے قبول کرے۔ ایک آدمی کے پیچھے چالیس عورتیں ہوں گی جو اس کی کفالت میں ہوں گی اس وجہ سے کہ مردوں کی تعداد کم اور عورتوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔

-☆-

Marfat.com

قیامت سے پہلے ایسا وقت آئے گا کہ آدمی صدقہ لیکر نکلے گا لیکن اسے کوئی قبول نہیں کرے گا حتی کہ ایک آدمی کہے گا اگر تو گزشتہ کل لیکر آتا تو میں اسے قبول کر لیتا لیکن آج مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

تَصَدَّقُوْا ، فَاِنَّهٗ يَأْتِیْ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ ، يَمْشِی الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهٖ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ : لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْاَمْسِ لَقَبِلْتُهَا ، فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ بِهَا .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۲۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۲۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۱۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۵
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۵۵۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۱۳
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۷۲۶)	جلد ۳۱	صفحہ ۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا حارثہ بن وھب-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

صدقہ کرو کیونکہ تم پر ایک زمانہ آنے والا ہے کہ آدمی صدقہ لے کر چلے گا تو وہ کسی کو نہ پائے گا جو اسے قبول کرے، کوئی آدمی کہے گا اگر تم اسے کل لے کر آتے تو میں اسے قبول کر لیتا لیکن آج مجھے اس کی کوئی ضرورت و حاجت نہیں ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۸۷۲۹) جلد ۳۱ صفحہ ۲۸

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

Marfat.com

آخر زمانہ میں مال کی اتنی فراوانی ہوگی کہ خلیفہ مال تقسیم کرے گا تو گنے گا نہیں

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا– قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

یَکُوْنُ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ خَلِیْفَۃٌ یُقَسِّمُ الْمَالَ وَلَا یَعُدُّہٗ ۔

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوسعید خدری اور سیدنا جابر بن عبداللہ-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

آخر زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال تقسیم کرے گا لیکن اسے گنے گا نہیں۔

-☆-

صحیح مسلم رقم الحدیث (۶۹/۲۹۱۳/۲۹۱۴) جلد۴ صفحہ ۶۶۵

Marfat.com

زمین اپنے جگر کے ٹکڑے سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ستونوں کی صورت میں قے کر دے گی- اگل دے گی- قاتل کہے گا میں نے اس دنیا کی خاطر قتل کیا، چور کہے گا میں نے اس کی خاطر چوری کی اور قطع رحمی کرنے والا کہے گا میں نے اسی کی خاطر قطع رحمی کی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

تَقِیْءُ الْأَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَیَجِیْءُ الْقَاتِلُ فَیَقُوْلُ : فِی هٰذَا قَتَلْتُ ، وَیَجِیْءُ الْقَاطِعُ فَیَقُوْلُ : فِی هٰذَا قَطَعْتُ رَحِمِیْ ، وَیَجِیْءُ السَّارِقُ ، فَیَقُوْلُ : فِی هٰذَا قُطِعَتْ یَدِیْ ، ثُمَّ یَدَعُوْنَهُ فَلَا یَأْخُذُوْنَ مِنْهُ شَیْئًا .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۰۸)	جلد۲	صفحہ ۴۷۸
قال الالبانی:	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۲۰۸)	جلد۴	صفحہ ۶۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن غریب لا نعرفہ الا من ھذا الوجہ		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

زمین اپنے جگر کے ٹکڑے سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ستونوں کی مثل اگل دے گی تو قاتل آئے گا تو کہے گا: میں نے اس مال کیلئے قتل کیا، قطع رحمی کرنے والا آئے گا تو کہے گا: میں نے اس مال کی خاطر قطع رحمی کی اور چور آئے گا تو کہے گا: اس-مال-کے چرانے کی وجہ سے میرا ہاتھ کاٹا گیا پھر وہ سب اسے چھوڑ دیں گے اور اس میں سے کچھ بھی نہ لیں گے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۱۳/۶۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۷
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۳۵۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۷۳
قال شعیب الارنوؤط	حدیث صحیح		

Marfat.com

قیامت کے قریب ایسی بارش کا نزول ہوگا جس سے مٹی کے بنے ہوئے گھر نہ بچ سکیں گے البتہ بالوں سے بنے ہوئے خیمے بچ جائیں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُمْطَرَ النَّاسُ مَطَراً لَا تُكِنُّ مِنْهُ بُيُوْتُ الْمَدَرِ ، وَ لَا تُكِنُّ مِنْهُ اِلَّا بُيُوْتُ الشَّعَرِ .

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۲۶۶)	جلد۷	صفحہ۷۹۴
قال الالبانی	قلت: وھذا اسناد صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۶۴)	جلد۱۳	صفحہ۱۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم من جھۃ عفان بن مسلم الباھلی، وابو کامل متابعہ - وھو مظفر بن مدرک الخراسانی - ثقۃ من رجال ابی داؤد		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٧٠)	جلد۱۵	صفحہ۱۷۳
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧٣٢)	جلد۹	صفحہ۴۲۱
قال الالبانی:	حسن صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ لوگوں پر ایسی بارش برسائی جائے گی جس سے مٹی کے بنے ہوئے گھر نہ بچ سکیں گے البتہ بالوں سے بنے ہوئے گھر-خیمے-بچ جائیں گے۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کے قریب بارشیں بہت زیادہ ہوں گی لیکن اس سے کوئی سبزہ نہیں اگے گا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى یُمْطَرَ النَّاسُ مَطَراً عَاماً ، وَلَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ شَیْئاً .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ لوگوں پر مجموعی بارش نازل نہ کی جائے۔وہ بارش ہر جگہ ہوگی لیکن اس سے زمین کچھ بھی نہ اگائے گی۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۲۹)	جلد۱۹	صفحہ۴۱۷
قال شعیب الارؤوط	صحیح، وھذا اسناد ضعیف		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۵۶۷)	جلد۸	صفحہ۳۰۵۲
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَیْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا ، وَلٰكِنِ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا ، وَتُمْطَرُوا ، وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَیْئًا .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قحط سالی یہ نہیں کہ تم پر بارش نازل نہ ہوگی بلکہ-حقیقی-قحط سالی یہ ہے کہ تم پر بارش نازل ہو، تم پر بارش نازل ہو لیکن زمین کچھ بھی سبزہ نہ اگائے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۰۴/۴۴)	جلد۴	صفحہ۶۵۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۵۱۱)	جلد۱۴	صفحہ۲۰۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۰۳)	جلد۱۴	صفحہ۳۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۵۴)	جلد۱۴	صفحہ۳۶۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۵)	جلد۳	صفحہ۲۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۱)	جلد۲	صفحہ۳۱۳
قال الالبانی:	حسن صحیح		

Marfat.com

قیامت سے قبل چھوٹی آنکھوں، سرخ چہروں اور چپٹی ناک والے ترکوں سے جہاد ہوگا اور ایسی قوم سے بھی جہاد ہوگا جس کے جوتے بالوں سے بنے ہوں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُقَاتِلُوا التُّرْکَ ، صِغَارَ الْاَعْیُنِ ، حُمْرَ الوَجْهِ ، ذُلْفَ الْاُنُوْفِ ، کَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمِجَانُّ الْمُطْرَقَةُ ، لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُقَاتِلُوا قَوْماً نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۲۷)	جلد۲	صفحہ۹۰۲	بالفاظ مختلفۃ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۲۸)	جلد۲	صفحہ۹۰۲	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۲۹)	جلد۲	صفحہ۹۰۲	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۵۸۷)	جلد۳	صفحہ۱۱۰۹	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۵۹۰)	جلد۳	صفحہ۱۱۰۹	بالفاظ مختلفۃ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۱۲/۶۵)	جلد۴	صفحہ۷۶۳	بالفاظ مختلفۃ

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا کہ

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ تم چھوٹی آنکھوں والے، سرخ چہروں والے، چپٹی ناک والے ترکوں سے جہاد نہ کرو گے اور قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ تم ایسی قوم سے جہاد کرو گے جن کے جوتے بالوں سے بنے ہوں گے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۱۲)		جلد۴	صفحہ۲۲۳۳	بالفاظ مختلفۃ
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۹۶)		جلد۴	صفحہ۴۶۰	
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ	بالفاظ مختلفۃ			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۹۷)		جلد۴	صفحہ۴۶۰	
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ				
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۹۷)		جلد۵	صفحہ۲۲۱	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح				
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۱۵)		جلد۲	صفحہ۱۲۳۶	
قال الالبانی	صحیح	بالفاظ مختلفۃ			
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۳۷۱)		جلد۴	صفحہ۳۰۴	بالفاظ مختلفۃ
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۱۵)		جلد۲	صفحہ۴۸۰	
قال الالبانی:	صحیح	بالفاظ مختلفۃ			
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۳۸)		جلد۵	صفحہ۱۰۱	
قال الالبانی:	متفق علیہ				
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۴۱)		جلد۱۳	صفحہ۵۴۲	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین				
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۴۰)		جلد۱۳	صفحہ۵۴۱	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین				
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۰)		جلد۱۶	صفحہ۵۰۰	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم				

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۰
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۲۶۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۰۴
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین　مختصراً		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۹۶)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۵۱
قال شعیب الارؤوط	حدیث صحیح، وھذا اسناد مرسل، رجالہ ثقات رجال الشیخین　بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۹۷)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۵۲
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین　بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۰
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۳۰۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۱۷۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۹۹
قال الالبانی	صحیح		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۸)	جلد ۷	صفحہ ۴۲۶
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۹)	جلد ۷	صفحہ ۴۲۸
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۴۴)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۴۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین　مختصراً		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۴۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۴۶
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل بن ابی صالح فمن رجال مسلم　مختصراً		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۰۹)	جلد ۹	صفحہ ۴۰۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۱۰)	جلد ۹	صفحہ ۴۰۷
قال الالبانی	صحیح　مختصراً		

Marfat.com

اھل اسلام خوزستان کرمان سے جنگ کریں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُقَاتِلُوا خُوْزًا وَ كِرْمَانَ قَوْمًا مِنَ الْاَعَاجِمِ ، حُمْرَ الْوُجُوْهِ فُطْسَ الْاُنُوْفِ ، صِغَارَ الْاَعْیُنِ ، كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۹۲۸)	جلد۲	صفحہ۹۰۲	بالفاظ مختلفۃ
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۹۲۹)	جلد۲	صفحہ۹۰۲	بالفاظ مختلفۃ
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۵۹۰)	جلد۳	صفحہ۱۱۰۹	
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۷۳۱۴)	جلد۴	صفحہ۳۶۲	بالفاظ مختلفۃ
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۹۱۲)	جلد۴	صفحہ۲۲۳۳	بالفاظ مختلفۃ
کنز العمال	رقم الحدیث(۳۸۴۰۴)	جلد۲	صفحہ۱۴۶۱	
کنز العمال	رقم الحدیث(۳۸۴۰۶)	جلد۲	صفحہ۱۴۶۱	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۴۳)	جلد۱۵	صفحہ۱۴۴	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۰۸)	جلد۹	صفحہ۴۰۶	
قال الالبانی:	صحیح			

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم جہاد کرو گے خوز اور کرمان سے جو عجم کی ایک قوم ہے۔ ان کے چہرے سرخ ہوں گے، ان کی ناک چپٹی اور ان کی آنکھیں چھوٹی گویا ان کے چہرے ہتھوڑوں سے بنی ہوئی چوڑی ڈھال جیسے ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۴۳۰۴)	جلد۳	صفحہ۲۶
قال الالبانی:	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۱۵)	جلد۲	صفحہ۱۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۲۳)	جلد۸	صفحہ۲۴۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۳۸)	جلد۵	صفحہ۱۰۱
قال الالبانی:	متفق علیہ		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۳۹)	جلد۵	صفحہ۱۰۲
قال الالبانی:	متفق علیہ		
شرح السنہ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۹)	جلد۷	صفحہ۴۲۸
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۴۰)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

جوقوم ھند سے جہاد کرے گی اور جوقوم عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوگی اللہ تعالیٰ نے دونوں کو جہنم سے بچالیا ہے

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : عِصَابَتَانِ مِنْ اُمَّتِیْ اَحْرَزَهُمَا اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؛ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ ، وَعِصَابَةٌ تَكُوْنُ مَعَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ - عَلَيْهِمَا السَّلَامُ - .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ثوبان-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میری امت کی دو جماعتیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے جہنم سے بچالیا ہے ایک وہ جماعت جو ہندوستان سے جہاد کرے گی اور ایک وہ جماعت جو سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہوگی۔

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۱۷۵)	جلد۲	صفحہ۳۹۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۹۶)	جلد۳۷	صفحہ۸۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن............		

Marfat.com

قیامت کے قریب زمانہ قریب کر دیا جائے گا، عمل میں کمی آئے گی، فتنہ وفساد کا ظہور ہوگا، دلوں میں کنجوسی وبخل کا بسیرا ہوگا، قتل وغارت کی کثرت ہوگی

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -:

يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ ، وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ ، وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ ، وَيُلْقَى الشُّحُّ ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ . قَالُوا : وَمَا الْهَرْجُ ؟ قَالَ :
الْقَتْلُ الْقَتْلُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۳۷)	جلد۴	صفحہ۱۹۰۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۶۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱/۱۵۷/۲۶۷۲)	جلد۴	صفحہ۴۴۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۱۶)	جلد۵	صفحہ۹۱
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۴۲۵۵)	جلد۳	صفحہ۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۸۶)	جلد۱۲	صفحہ۱۱۱
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

زمانہ قریب آجائے گا، عمل کم ہوجائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے، بخل وکنجوسی دلوں میں ڈال دی جائے گی، ھرج کی کثرت ہوگی۔ صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-نے عرض کی: ھرج کیا ہے؟ تو آپ-نے ارشاد فرمایا: قتل، قتل۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۹۲)	جلد۱٦	صفحہ۴٦۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦۷۱۱)	جلد۱۵	صفحہ۱۰۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حرملة بن یحیی، فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦۷۱۷)	جلد۱۵	صفحہ۱۱۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ قوی، عنبسة ھو ابن خالد الایلی، صدوق روی لہ البخاری مقرونا وباقی رجالہ ثقات من رجال الشیخین غیر احمد بن صالح، فمن رجال البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦۷۷٦)	جلد۹	صفحہ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦۷۸۲)	جلد۹	صفحہ۳۹۱
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

قیامت سے پہلے علم اٹھالیا جائے گا، جہالت عام ہوگی قتل وغارت کی کثرت ہوگی

عَنۡ عَبۡدِاللّٰهِ وَاَبِی مُوۡسٰی – رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ – قَالَا : قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ بَیۡنَ یَدَیِ السَّاعَةِ أَیَّاماً یُرۡفَعُ فِیۡهَا الۡعِلۡمُ ، وَیَنۡزِلُ فِیۡهَا الۡجَهۡلُ ، وَیَکۡثُرُ الۡهَرۡجُ ، وَالۡهَرۡجُ : الۡقَتۡلُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۶۲)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۶۳)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۶۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۲)	جلد۴	صفحہ۴۴۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۰۱)	جلد۲	صفحہ۴۷۵
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۵۰)	جلد۴	صفحہ۴۲۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۵۱)	جلد۴	صفحہ۴۲۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور سیدنا ابوموسیٰ اشعری-رضی اللہ عنہما-نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت سے پہلے ایسے دن آئیں گے کہ ان میں علم اٹھالیا جائے گا، ان میں جہالت نازل ہوگی، قتل وغارت کی کثرت ہوگی۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٣٦٩٥)	جلد ٦	صفحہ ٢٢٢
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٣٨١٧)	جلد ٦	صفحہ ٣٦٧
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٣٨٤١)	جلد ٦	صفحہ ٣٩٢
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٤٣٠٦)	جلد ٧	صفحہ ٣٣٢
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٩٤٩٧)	جلد ٣٢	صفحہ ٢٤٩
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٩٦٣٠)	جلد ٣٢	صفحہ ٤٠٣
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

ایک وقت آئے گا جب مسلمان کا بہترین مال بھیڑ بکریاں ہوں گی جنہیں لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے نازل ہونے کی جگہ پر لے جائے گا فتنہ وفساد سے اپنے دین وایمان کو بچاتے ہوئے

عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يُوْشِكُ أَنْ يَكُوْنَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ ، وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ ، يَفِرُّ بِدِيْنِهٖ مِنَ الْفِتَنِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۸۸)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۱۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۸۰)	جلد ۴	صفحہ ۳۸۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح		

Marfat.com

وسلم- نے ارشاد فرمایا۔

وہ وقت قریب ہے کہ جب مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہونگی جن کو لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش نازل ہونے کی جگہ پر نکل جائے گا اور فتنوں سے بھاگ کر اپنے دین کو بچالے گا۔

-☆-

Marfat.com

اس امت میں ایسی قوم بھی ہوگی جو صبح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں گزارے گی اور شام اللہ تعالیٰ کی لعنت میں گزارے گی اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مثل کوڑے ہوں گے

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَوْ شَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَغْدُوْنَ فِی سَخَطِ اللّٰهِ وَيَرُوْحُوْنَ فِی لَعْنَتِهِ فِی أَيْدِيْهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ – رضی اللہ عنہ – نے فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۵۷/۵۴)	جلد۴	صفحہ۶۱۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۷۳)	جلد۱۳	صفحہ۴۳۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۹۳)	جلد۱۴	صفحہ۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		

Marfat.com

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ارشاد فرما رہے تھے:

اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو ممکن ہے کہ تم ایسی قوم دیکھو صبح کرے گی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں اور شام کرے گی اللہ تعالیٰ کی لعنت و پھٹکار میں اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مثل کوڑے ہوں گے۔

-☆-

Marfat.com

اس امت میں آخر زمانہ میں ایسے لوگ نکلیں گے جن کے پاس گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے وہ صبح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں اور شام اللہ تعالیٰ کے غضب میں ہوں گے

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

یَکُوْنُ فِی ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ فِی آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ – اَوْ قَالَ : یَخْرُجُ رِجَالٌ مِنْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ فِی آخِرِ الزَّمَانِ – مَعَھُمْ اَسْیَاطٌ کَاَنَّھَا اَذْنَابُ الْبَقَرِ ، یَغْدُوْنَ فِی سَخَطِ اللّٰہِ ، وَیَرُوْحُوْنَ فِی غَضَبِہٖ .

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۵۰)	جلد ۳۶	صفحہ ۴۶۶
قال شعیب الارنؤوط	صحیح لغیرہ، وھذا اسناد حسن، وباقی رجالہ ثقات		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۳۴۷)	جلد ۸	صفحہ ۲۹۶۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوامامہ-رضی اللہ عنہ-سے مروی ہے کہ

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اس امت میں آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے-یا ارشاد فرمایا: آخر زمانہ میں اس امت سے ایسے لوگ نکلیں گے-جن کے ساتھ کوڑے ہوں گے گویا کہ وہ گائے کی دم ہیں وہ صبح کریں گے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں اور شام کریں گے اللہ تعالیٰ کے غضب میں۔

-☆-

Marfat.com

جب طوائفیں عام ہوں گی، گانے بجانے کے آلات کی فراوانی ہوگی
اور سر عام شراب نوشی ہوگی تو اس وقت کچھ کو زمین میں دھنسایا جائے گا
کچھ کی شکلیں بدلی جائیں گی اور کچھ پر پتھروں کی بارش ہوگی

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ ، وَمَسْخٌ ، وَقَذْفٌ . فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَمَتٰى ذَاكَ ؟ قَالَ :

اِذَا ظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ ، وَالْمَعَازِفُ وَشُرِبَتِ الْخُمُوْرُ .

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۲۷۳)	جلد۲	صفحہ۷۸٦
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۱۲)	جلد۲	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی:	حسن		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۲۱۲)	جلد۴	صفحہ۷۲

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عمران بن حصین -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اس امت میں خسف -زمین میں دھنسایا جانا- مسخ -شکلوں کا بدل جانا- اور قذف -آسمان سے پتھروں کی بارش ہونا- ہوگا۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی:

یارسول اللہ! صلی اللہ علیک وسلم- یہ کب ہوگا؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

جب گانے بجانے والیاں اور آلات موسیقی ظاہر ہو جائیں گے- ہر جگہ اور ہر وقت بکثرت نظر آئیں گے- اور شرابیں- مختلف قسموں کی اور کئی ناموں سے- پی جائیں گی۔

-☆-

الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۲۳۵۹) جلد۴ صفحہ۲۷۵

قال شعیب الارنووط حدیث صحیح

Marfat.com

یہ امت اہل جنت کا نصف ہو گی

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فِیْ قُبَّۃٍ فَقَالَ :

أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَکُوْنُوْا رُبُعَ أَھْلِ الْجَنَّۃِ ؟ قُلْنَا : بَلٰی ، قَالَ : أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَکُوْنُوْا ثُلُثَ أَھْلِ الْجَنَّۃِ ؟ قُلْنَا : نَعَمْ ، قَالَ : أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَکُوْنُوْا شَطْرَ أَھْلِ الْجَنَّۃِ ؟ قُلْنَا : نَعَمْ، قَالَ : وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ ! إِنِّیْ لَأَرْجُوْ أَنْ تَکُوْنُوْا شَطْرَ أَھْلِ الْجَنَّۃِ ، وَذَالِکَ أَنَّ الْجَنَّۃَ لَا یَدْخُلُھَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَۃٌ ، وَمَا أَنْتُمْ فِیْ أَھْلِ الشِّرْکِ إِلَّا کَالشَّعْرَۃِ الْبَیْضَاءِ فِیْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ ، أَوْ کَالشَّعْرَۃِ السَّوْدَاءِ فِیْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ.

صحیح البخاری واللفظ لہ	رقم الحدیث (۶۵۲۸)	جلد۴	صفحہ۲۰۴۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۶۴۲)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۱)	جلد۱	صفحہ۲۳۶
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۴۷)	جلد۳	صفحہ۱۴
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۲۸۳)	جلد۴	صفحہ۵۵۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

ہم حضور سیدنا رسول اللہ-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے ساتھ تھے چمڑے کے ایک گول خیمہ میں تو حضور-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم اھل جنت کا چوتھائی حصہ ہو؟ حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-نے عرض کی:

جی ہاں-ہم ضرور خوش ہیں-۔حضور-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم اھل جنت کا تہائی ہو؟ ہم-نے عرض کی:

جی ہاں۔یارسول اللہ! حضور-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم اھل جنت کا نصف ہو؟ ہم-نے عرض کی:

جی ہاں۔یارسول اللہ! حضور-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی جان ہے مجھے امید ہے کہ تم اھل جنت کا نصف ہو گے یہ اس وجہ سے کہ جنت میں صرف مسلمان جان ہی داخل ہو گی۔تم اھل شرک-مشرکین-میں یوں ہو جیسے سفید بال ہوتا ہے سیاہ جلد والے بیل میں یا سیاہ بال سرخ جلد والے بیل میں۔

-☆-

Marfat.com

قیامت سے پہلے چرب زبانی سے لوگوں کا مال کھایا جائے گا

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ قَوْمٌ يَاْكُلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ كَمَا تَاْكُلُ الْبَقَرُ بِاَلْسِنَتِهَا.

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا سعد بن ابی وقاص-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ ایک قوم نکلے گی جو اپنی زبانوں سے یوں کھائے گی جیسے گائے اپنی زبانوں سے کھاتی ہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۵۹۷) جلد ۳ صفحہ ۱۵۳

قال شعیب الارنووط: حسن لغیرہ، رجالہ رجال الصحیح الا ان زید بن اسلم لم یسمع من سعد

Marfat.com

قیامت کے قریب لوگ مسجدیں بنائیں گے اور اس وجہ سے ایک دوسرے پر فخر کریں گے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِى الْمَسَاجِدِ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۴۹)	جلد۱	صفحہ۱۳۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۶۸۸)	جلد۱	صفحہ۲۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۷۹)	جلد۱۹	صفحہ۳۷۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۴۷۳)	جلد۱۹	صفحہ۴۵۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۵۳۷)	جلد۲۰	صفحہ۱۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۰۴)	جلد۲۱	صفحہ۹۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سید نا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ لوگ مساجد کے سلسلہ میں ایک دوسرے سے فخر کریں گے۔

-☆-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَا اُمِرْتُ بِتَشْيِيْدِ الْمَسَاجِدِ . قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – : لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى .[1]

مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۴۰۲۰)	جلد۲۱	صفحہ۴۲۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ، فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۶۱۳)	جلد۴	صفحہ۴۹۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۶۱۴)	جلد۴	صفحہ۴۹۳
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۶۱۱)	جلد۳	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۶۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۷۳۹)	جلد۱	صفحہ۴۰۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث: صحیح		
(۱) صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۴۴۸)	جلد۱	صفحہ۱۳۳
قال الالبانی:	صحیح		

وأخرج البخاري تعليقا ((لتزخرفنها كما زخرفت اليهود والنصارى)) ۱/۵۳۹ باب بناء المساجد

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۶۸۷)	جلد۱	صفحہ۳۳۶
قال الالبانی:	وسندہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عباس -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں مساجد کو بہت زیادہ پختہ کروں۔

سیدنا عبداللہ بن عباس -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

تم انہیں ضرور مزین وآراستہ کرو گے جیسے یہود ونصاری نے -اپنے اپنے عبادت خانوں کو- مزین وآراستہ کیا۔

-☆-

مساجد کو اس حد تک پختہ اور بلند کرنا کہ اسے دیکھ کر کسی محل کا گمان ہو اس کی اسلام اجازت نہیں دیتا یقیناً بعض ایسی مساجد وجود میں آچکی ہیں جنہیں دیکھ کر واقعی کسی بلند و بالا محل کا گمان ہوتا ہے اور وہاں لوگ نماز کی ادائیگی کیلئے بہت کم آتے ہیں بلکہ اسے بطور سیرگاہ استعمال کرتے ہیں تو یقیناً ایسا کام شریعتِ اسلامیہ میں محمود نہیں ہے۔اس سے بہر حال مسلمانوں کو اجتناب کرنا چاہئے بلکہ مساجد یوں تعمیر کرنی چاہئیں کہ انہیں دیکھ کر مسلمانوں میں جذبہ عبادت و بندگی پیدا ہو اور اسلاف کی یاد تازہ ہونی چاہئے۔

لَتُزَخْرِفُنَّهَا : لَتُزَيِّنُنَّهَا :

لَتُزَخْرِفُنَّهَا کا معنی انہیں مزین وآراستہ کرنا ہے۔

اَصلُ الزُّخْرُفِ الذَّهَبُ يُرِيدُ تَمْوِيهِ الْمَسَاجِد بِالذَّهَبِ وَنَحْوِهِ. زخرف کا اصل سونا ہے اس سے مساجد کو سونے سے ملمع کرنا ہے یعنی سونے کے پانی کا استعمال کرنا ہے۔

تعلیق سنن ابی داود ۱/۳۳۶

از شعیب الارنووط

Marfat.com

قیامت سے پہلے فحش بات اور فحش کام، قطع رحمی اور برے پڑوسی کا ظہور

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

.... لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالتَّفَاحُشُ ، وَقَطِيْعَةُ الرَّحِمِ ، وَسُوْءُ الْمُجَاوَرَةِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو - رضی اللہ عنہ - نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ فحش بات اور فحش کام، قطع رحمی اور برا پڑوسی ظاہر ہو جائے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۵۱۴)	جلد ۱۱	صفحہ ۶۳
قال شعیب الارنووط:	صحیح لغیرہ، وباقی رجال ثقات رجال الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۰
قال الحاکم	ھذا حدیث فقد اتفق الشیخان علی الاحتجاج بجمیع رواتہ غیر ابی سبرۃ الھذلی، وھو تابعی کبیر مبین ذکرہ فی المسانید والتواریخ غیر مطعون فیہ		طویلا

Marfat.com

اهل جهنم کی ایک قسم وہ قوم جن کے پاس گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے جس سے لوگوں کو ماریں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا : قَوْمٌ مَعَهُمْ سِیَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ یَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ ، وَنِسَاءٌ كَاسِیَاتٌ عَارِیَاتٌ مُمِیلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا یَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ ، وَلَا یَجِدْنَ رِیْحَهَا وَإِنَّ رِیْحَهَا لَتُوْجَدُ مِنْ مَسِیْرَةِ كَذَا وَكَذَا .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۲۸/۱۲۵)	جلد ۳	صفحہ ۶۴۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۲۸/۵۲)	جلد ۴	صفحہ ۶۱۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۶۶۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۰۰
قال شعیب الارؤوط	حدیث صحیح، شریک- وان کان سيء الحفظ- وباقی رجالہ ثقات رجال الصحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۶۸۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۴۲۶
قال شعیب الارؤوط	حدیث صحیح، شریک- وان کان سيء الحفظ- وباقی رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۴۶۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۰
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل، فمن رجال مسلم		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اھل نار-جہنمیوں-کی دو قسمیں ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا ایک وہ قوم جن کے ساتھ گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے جس سے وہ لوگوں کو ماریں گے اور دوسری وہ عورتیں لباس پہنے ہوں گی پھر بھی بے لباس ہوں گی۔ وہ لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی اور خود کو لوگوں کی طرف مائل کرنے والی ہوں گی، ان کے سر بختی اونٹوں کی ایک طرف جھکی کوہانوں کی طرح ہوں گے وہ جنت داخل نہ ہوں گی اور نہ وہ اس کی خوشبو پائیں گے حالانکہ اس کی خوشبو تو اتنے اتنے فاصلہ سے آرہی ہوگی۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۴۱۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۳۷
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۲۶)	جلد ۳	صفحہ ۳۱۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۴۵۳)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۷

Marfat.com

علم کا اٹھایا جانا، جہالت کا ظہور، بدکاری کا پھیلاؤ، شراب نوشی، مردوں کی کمی، عورتوں کی کثرت حتی کہ پچاس عورتوں کیلئے ایک مرد نگران ہونا قیامت کی نشانیاں ہیں

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

اَلَا اُحَدِّثُکُمْ حَدِیْثًا سَمِعْتُہ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – لَا یُحَدِّثُکُمْ بِہٖ اَحَدٌ بَعْدِیْ سَمِعْتُہُ مِنْہُ :

اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ : اَنْ یُرْفَعَ الْعِلْمُ ، یَظْھَرَ الْجَھْلُ ، وَیَفْشُوَ الزِّنَا ، وَیُشْرَبَ الْخَمْرُ ، وَیَذْھَبَ الرِّجَالُ ، وَتَبْقَی النِّسَاءُ ؛ حَتّٰی یَکُوْنَ لِخَمْسِیْنَ امْرَاَۃً ، قَیِّمٌ وَاحِدٌ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۱)	جلد۱	صفحہ۵۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۲۳۱)	جلد۳	صفحہ۱۶۸۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۵۷۷)	جلد۴	صفحہ۱۷۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۸۰۸)	جلد۴	صفحہ۲۱۲۴

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-سے ایک حدیث پاک کو جسے تمہیں اب میرے علاوہ اور کوئی بیان نہیں کرے گا، آپ نے ارشاد فرمایا:

قیامت کی نشانیوں میں سے ہے:

علم اٹھالیا جائے گا،

جہالت ظاہر وعام ہو جائے گی،

بدکاری ظاہر وعیاں ہو جائے گی،

شراب پی جائے گی،

مرد چلے جائیں گے-یعنی کم ہو جائیں گے-

عورتیں باقی رہ جائیں گی-یعنی زیادہ ہو جائیں گی-یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا ایک ہی مرد نگران ومنتظم ہوگا۔

-☆-

صحیح مسلم واللفظ لہ	رقم الحدیث(۲۶۷۱/۹)	جلد۴	صفحہ۴۴۴
نضرۃ النعیم	رقم الحدیث()	جلد۱۰	صفحہ۴۷۰۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۲۰۵)	جلد۲	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۰۴۵)	جلد۴	صفحہ۴۲۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۰۴۵)	جلد۵	صفحہ۱۷۰
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۳۲۸۵)	جلد۳	صفحہ۳۲۴
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۶۸)	جلد۱۵	صفحہ۱۷۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۳۱)	جلد۹	صفحہ۴۲۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۹۴۴)	جلد۱۹	صفحہ۱۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۲۲۰۹)	جلد۱۹	صفحہ۲۴۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۲۸۰۶)	جلد۲۰	صفحہ۱۹۶
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۲۸۰۷)	جلد۲۰	صفحہ۱۹۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۳۰۹۵)	جلد۲۰	صفحہ۳۷۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۳۲۳۰)	جلد۲۰	صفحہ۴۴۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۳۸۸۲)	جلد۲۱	صفحہ۳۵۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۴۰۷۸)	جلد۲۱	صفحہ۴۵۹
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

قیامت سے پہلے مال کی اتنی فراوانی ہو گی کہ ایک آدمی صدقہ کا مال نکالے گا اسے فکر لاحق ہو گی کہ اسے کون قبول کرے گا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَکْثُرَ فِیْکُمُ الْمَالُ ، فَیَفِیْضَ ، حَتّٰی یُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ یَّقْبَلُهٗ صَدَقَةً ، وَیُدْعَی اِلَیْهِ الرَّجُلُ فَیَقُوْلُ : لَا اَرَبَ لِیْ فِیْهِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۱۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۰	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۵	طویلا
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱/۱۵۷/۱۰۱۲)	جلد۲	صفحہ۱۵۶	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۸۰)	جلد۱۵	صفحہ۳۷	
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۵۴)	جلد۹	صفحہ۳۶۹	
قال الالبانی:	صحیح			
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۲۸)	جلد۲	صفحہ۱۲۳۸	
قال الالبانی:	صحیح			

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابو ہریرہ۔ رضی اللہ عنہ۔ سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک تمہارے پاس مال کی فراوانی نہ ہوگی۔ پس دولت اتنی زیادہ ہوگی یہاں تک کہ مالدار کو فکر دامن گیر ہوگی کہ اس کا صدقہ کون قبول کرے گا۔ وہ ایک آدمی کو اپنا مال پیش کرے گا مگر وہ آدمی کہے گا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۰۶)	جلد ۹	صفحہ ۵۸۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل۔ وھو ابن ابی صالح۔ فمن رجال مسلم بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۹)	جلد ۷	صفحہ ۴۲۷
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		

Marfat.com

مال کی حرص ولالچ یوں ہوگی کہ حلال وحرام جہاں سے بھی آئے آدمی اسے لے لے گا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَأْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ ، لَا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ ، أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۰۵۹)	جلد۲	صفحہ۶۱۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۰۸۳)	جلد۲	صفحہ۶۲۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۶۹۲)	جلد۳	صفحہ۱۳۱
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۵۷۶)	جلد۲	صفحہ۵۳۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۷۲۲)	جلد۲	صفحہ۳۱۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۴۶۶)	جلد۳	صفحہ۲۰۰
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کو جس مال سے لے رہا ہے اس کی کوئی پروانہ ہو گی کہ کیا وہ حلال سے لے رہا ہے یا حرام سے؟-

-☆-

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ ، وَاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ ، كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوْشِكُ اَنْ يَرْتَعَ فِيْهِ ، اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى ، اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ ، اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً ، اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ ، وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ ، اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ .[1]

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۷۹۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۸۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۶۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۲۶)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۹۹۸)	جلد ۶	صفحہ ۵

---

(۱) صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۰۵۱)	جلد ۲	صفحہ ۶۱۱

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا نعمان بن بشیر-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا: میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ارشاد فرمارہے تھے:

بے شک حلال واضح ہے اور یقیناً حرام-بھی-واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے۔جس نے اپنے دامن کو مشتبہ امور سے بچالیا تو اس نے اپنے دین وعزت کو سلامت رکھا اور جو شبہات میں پڑ گیا-گویا-وہ حرام میں پڑ گیا-اس کی مثال-اس چرواہے کی طرح ہے جو-اپنے ریوڑ کو-چراگاہ کے اردگرد چراتا ہے قریب ہے کہ وہ-ریوڑ-اس چراگاہ میں چرنے لگے۔

سن لیجئے! ہر بادشاہ نے-اپنے قانون بنا کر-باڑ لگادی ہے-اور اپنی رعایا کیلئے حد بندی کر دی ہے-اور یقیناً اللہ تعالیٰ کی حد بندی وہ چیزیں ہیں جو اس نے حرام قرار دی ہیں۔

سن لیجئے! جسم انسانی میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ درست ہو جائے تو سارا جسم درست ہو جاتا ہے اور اگر وہ بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔سن لیجئے! وہ دل ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۵۹۹)	جلد۳	صفحہ۱۲۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۴۰۹۴)	جلد۳	صفحہ۶۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۶۹۳)	جلد۳	صفحہ۱۳۱
قال الالبانی	متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۵۲۰۰)	جلد۵	صفحہ۱۱۷
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۵۸۵)	جلد۲	صفحہ۵۴۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۷۳۱)	جلد۲	صفحہ۳۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۱۲۰۵)	جلد۲	صفحہ۵
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۶۳)	جلد۱۴	صفحہ۱۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۴۷)	جلد۳۰	صفحہ۲۸۹
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن، من اجل عاصم، وھو ابن بھدلۃ، فقد روی لہ البخاری ومسلم مقرونا بغیرہ، واحتج بہ اصحاب السنن، وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۸۴)	جلد۱۴	صفحہ۱۵۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۶۸)	جلد۳۰	صفحہ۳۲۰
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح، وھذا اسناد ضعیف لضعف مجالد، وھو ابن سعید وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۸۸)	جلد۱۴	صفحہ۱۵۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۷۴)	جلد۳۰	صفحہ۳۲۴
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۱)	جلد۲	صفحہ۴۹۷
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۳
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۸۴)	جلد۴	صفحہ۳۸۸
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۴۶۵)	جلد۳	صفحہ۲۰۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۳۳۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۳۳۰)	جلد۲	صفحہ۳۳۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۱۹۳)	جلد۱	صفحہ۶۰۸
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۹۹۷)	جلد۶	صفحہ۵

Marfat.com

قیامت کی ایک نشانی یہ ہے کہ علم نیچ لوگوں سے حاصل کیا جائے گا

عَنْ اَبِی اُمَیَّةَ الجمحي - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ یُّلْتَمَسَ الْعِلْمُ عِنْدَ الْاَصَاغِرِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوامیہ جمحی -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ اصاغر -نیچ لوگوں- سے علم حاصل کیا جائے گا۔

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (٦٩٥)	جلد٢	صفحہ٣٠٩
قال الالبانی	قلت: وھذا اسناد جید		
کتاب الزھد لابن المبارک/ بسند صحیح			صفحہ٦٠
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (٢٢٠٧)	جلد١	صفحہ٤٣٩
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

علم بندوں کے دلوں سے سلب نہ ہو گا بلکہ علماء کے چلے جانے سے علم اٹھ جائے گا حتیٰ کہ جب اللہ تعالیٰ دنیا میں کوئی عالم نہ رہنے دے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنائیں گے جو علم کے بغیر فتوی دیں گے، خود گمراہ ہوں گے دوسروں کو گمراہ کریں گے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ ، حَتّٰى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَأَضَلُّوْا.

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۶۷۳)	جلد۴	صفحہ۲۰۵۸
صحیح الجامع الصغیروزیادتہ	رقم الحدیث(۱۸۵۴)	جلد۱	صفحہ۳۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۶۵۲)	جلد۳	صفحہ۵۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۵۸۷۶)	جلد۵	صفحہ۳۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث(۵۸۷۷)	جلد۵	صفحہ۳۹۱

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص - رضی اللہ عنہما - سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ علم کو ایسے نہیں اٹھائے گا کہ اسے بندوں کے دلوں سے سلب کر لے بلکہ وہ علم کو اٹھائے گا علماء کی موت سے۔ یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ کسی عالم کو باقی نہیں رکھے گا تو لوگ جہلاء کو اپنا سردار بنالیں گے۔ پھر ان جہلاء سے مسائل پوچھے جائیں گے تو وہ فتوی دیں گے علم کے بغیر۔ جس سے وہ خود گمراہ ہونگے اور دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۴)	جلد۱	صفحہ۱۵۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۰)	جلد۱	صفحہ۵۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۷۱)	جلد۱۰	صفحہ۴۳۲
قال شعیب الارؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۱۹)	جلد۱۵	صفحہ۱۱۴
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۲۳)	جلد۱۵	صفحہ۱۱۸
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ حسن بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۵۲)	جلد۷	صفحہ۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۸۴)	جلد۹	صفحہ۳۹۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۸۸)	جلد۹	صفحہ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۵۲)	جلد۱	صفحہ۵۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۵۱۱)	جلد۱۱	صفحہ۵۹
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۷۸۷)	جلد۱۱	صفحہ۳۹۵
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

قیامت سے پہلے خونریزی کی کثرت ہوگی قاتل کو علم نہ ہوگا کہ وہ کیوں قتل کررہا ہے اور مقتول کو علم نہ ہوگا کہ اسے کیوں قتل کیا جارہا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ ! لَا تَذْهَبُ الدُّنْیَا حَتّٰی یَأْتِیَ عَلَی النَّاسِ یَوْمٌ لَا یَدْرِی الْقَاتِلُ فِیْمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُوْلُ فِیْمَ قُتِلَ ، فَقِیْلَ : کَیْفَ یَکُوْنُ ذَالِکَ ؟ قَالَ : الْهَرْجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– سے مروی ہے کہ

حضور سیدنا رسول اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دنیا ختم نہ ہوگی حتی کہ لوگوں میں ایسا

صحیح مسلم رقم الحدیث (۵۶/۲۸۰۸) جلد۴ صفحہ۶۶

Marfat.com

وقت آئے گا-قتل وغارت عام ہوگی-قاتل کو علم نہ ہوگا کہ وہ کیوں قتل کر رہا ہے اور مقتول کو علم نہ ہوگا کہ اسے کیوں قتل کیا جارہا ہے-عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ آپ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

یہ ھرج-قتل وخون ریزی-ہوگی قاتل ومقتول-دونوں-جہنم میں ہوں گے۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کی پہلی نشانی حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بعثت مبارکہ ہے کیونکہ آپ سلسلہ نبوت کی آخری کڑی ہیں

قَالَ الْقُرْطَبِی :

اَوَّلُهَا النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – لِاَنَّهُ نَبِیُّ آخِرِ الزَّمَانِ ، وَقَدْ بُعِثَ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِيَامَةِ نَبِیٌّ .

ترجمہ:

امام قرطبی-رحمۃ اللہ علیہ-نے فرمایا:

قیامت کی پہلی نشانی حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا تشریف لانا ہے کیونکہ آپ آخرالزمان میں تشریف لانے والے نبی ہیں اور آپ کو مبعوث فرمایا گیا جبکہ آپ کے اور قیامت کے درمیان کوئی نبی نہیں۔

-☆-

التذکرۃ للقرطبی:۱/۱۰۷

Marfat.com

آسمان سے شر کا نازل ہونا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ :

لَيُوْشِكَنَّ اَنْ يُصَبَّ عَلَيْكُمُ الشَّرُّ مِنَ السَّمَاءِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْفَيَافِيَ قَالَ : قِيْلَ : وَمَا الْفَيَافِي يَا اَبَا عَبْدَاللّٰهِ ؟ قَالَ : اَلْاَرْضُ الْقَفْر .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا حذیفہ بن الیمان -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

قریب ہے کہ آسمان سے شر نازل ہو جو فیافی تک پہنچ جائے عرض کی گئی: اے ابوعبداللہ! فیافی کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: بے آباد بنجر زمین۔

-☆-

فیفیٰ ، فیفاء اور فیفاۃ — ہموار جگہ یا وہ میدان جہاں پانی نہ ہو۔

يُصَبَّ عَلَيْكُمُ الشَّرُّ حَتّٰى يَبْلُغَ الْفَيَافِيَ .

تم پر شر اور فساد ڈالا جائے گا یہاں تک کہ -بستیوں کو گھیر کر- جنگلوں اور میدانوں تک پہنچے گا

لغات الحدیث: ف/۱۳۱

المصنف لابن ابی شیبہ رقم الحدیث (۳۸۵۵۴) جلد ۲۱ صفحہ ۱۶۴

Marfat.com

کم عمر اور بے عقل لوگ قرآن کریم پڑھیں گے لیکن قرآن کریم انکے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا وہ قول خیر البریہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- حدیث پاک بیان کریں گے اور دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکلتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَخْرُجُ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ ، يَقْرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ ، يَقُوْلُوْنَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ ، يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۱۱)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۴	بالفاظ مختلفة
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۵۷)	جلد۳	صفحہ۱۶۲۸	بالفاظ مختلفة
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۱۶۳	بالفاظ مختلفة
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۶۶/۱۵۴)	جلد۲	صفحہ۲۱۰	بالفاظ مختلفة

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

آخر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی جو نوجوان عمر اور بے عقل ہونگے، قرآن کریم کی تلاوت کریں گے لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہیں کرے گا، وہ مخلوق میں سب سے افضل ذات-سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کی باتیں کریں گے، احادیث مبارکہ بیان کریں گے۔ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۷۶۷)	جلد۳	صفحہ ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۸۸)	جلد۲	صفحہ ۴۷۰
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۱۸۸)	جلد۴	صفحہ ۵۶
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۳۳۳)	جلد۴	صفحہ ۲۵۸
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۸۳۱)	جلد۶	صفحہ ۳۸۰
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح وھذا اسناد حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۰۵۲)	جلد۲	صفحہ ۱۳۳۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۶۸)	جلد۱	صفحہ ۱۰۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح		

Marfat.com

اچانک موت آنا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ يَّظْهَرَ مَوْتُ الْفَجْأَةِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قرب قیامت کی نشانیوں میں سے اچانک موت کا ظہور ہے۔

-☆-

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث(۱۱۳۲) جلد۲ صفحہ۲۶۱

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اور قیامت شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرح ہیں

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ بِإِصْبَعَيْهِ هٰكَذَا ،

بِالْوُسْطٰى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ :

بُعِثْتُ وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ .

صحیح البخاری واللفظ لہ	رقم الحدیث (۴۹۳۷)	جلد۳	صفحہ۱۵۸۱	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۰۱)	جلد۴	صفحہ۱۷۰۷	بالفاظ مختلفۃ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۵۰/۱۳۲)	جلد۴	صفحہ۲۰۴۷	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۴۲)	جلد۱۵	صفحہ۱۴	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۰۸)	جلد۹	صفحہ۳۴۰	
قال الالبانی	صحیح			
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۲۹)	جلد۱	صفحہ۵۴۵	
قال الالبانی	صحیح			

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا سھل بن سعد ساعدی-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

میں نے دیکھا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-نے اپنی دوانگلیوں، درمیانی انگلی اور جوانگوٹھے کے ساتھ ملی ہوئی ہے سے فرمایا:

ایسے مجھے اور قیامت کو ان دوانگلیوں کی طرح بھیجا گیا ہے۔

-☆-

جس طرح ان دوانگلیوں کے درمیان کوئی انگلی نہیں یہ دونوں آپس میں ملی ہوئی ہیں اسی طرح حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-اور قیامت کے درمیان کوئی نیا نبی نہیں بلکہ یہ دونوں-حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قیامت-آپس میں ملے ہوئے ہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۷۹۶)	جلد ۳۷	صفحہ ۴۵۷
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۳۴)	جلد ۳۷	صفحہ ۴۸۸
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۶۲)	جلد ۳۷	صفحہ ۵۰۷
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو اور قیامت کو شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرح مبعوث فرمایا گیا ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَیْنِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۵۱)	جلد۴	صفحہ۴۰۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۵۰۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۳۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۲۴۵)	جلد۱۹	صفحہ۲۷۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۲۲)	جلد۱۹	صفحہ۳۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۱۰)	جلد۲۰	صفحہ۳۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۲۸۷)	جلد۲۱	صفحہ۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۰۸)	جلد۲۱	صفحہ۳۶۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں-شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی-کی طرح مبعوث کیا گیا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۱۴)	جلد ۲۱	صفحہ ۴۱۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۴۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، ومن فوقھما ثقات من رجال الشیخین غیر حمزۃ الضبی، فمن رجال مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۰۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۱۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۸۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۵
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور قیامت کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - :

بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ ، كَهَاتَیْنِ . وَجَمَعَ بَیْنَ إِصْبَعَیْهِ .

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا ہے اور آپ نے اپنی دونوں انگلیوں کو جمع کیا -ملا لیا-۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٥٠٥)	جلد۴	صفحہ۲۰۳۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦۴١)	جلد١۵	صفحہ١٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی، عبدالرحمٰن بن صالح الازدی لا باس بہ، ومن فوقہ من رجال الشیخین غیر ابی بکر بن عیاش فقد روی لہ مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٦٠٧)	جلد٩	صفحہ٣۴٠
قال الالبانی	حسن صحیح		

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو قیامت کے شروع میں بھیجا گیا

عَنْ أَبِیْ جُبَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ – :

بُعِثْتُ فِی نَسَمِ السَّاعَۃِ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوجُبیرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مجھے-علاماتِ-قیامت کے شروع میں بھیجا گیا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۳۲)	جلد۱	صفحہ۵۴۶
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۸۰۸)	جلد۲	صفحہ۴۴۸
قال الالبانی	قلت: وھذا اسناد صحیح رجال کلھم ثقات		

Marfat.com

قیامت قریب آ گئی اور چاند شق ہو گیا

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ٥ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ٥

ترجمہ:

قیامت قریب آ گئی ہے اور چاند شق ہو گیا اور اگر وہ نشان دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہنے لگتے ہیں یہ بڑا زبردست جادو ہے۔

-☆-

سورہ قمر:۱،۲

Marfat.com

قیامت کے پہلے سرزمین عرب چراگاہوں اور دریاؤں والی ہو جائے گی عراق اور مکہ کے درمیان سوار کو سوائے راستہ بھولنے کے کوئی خوف نہ ہوگا پھر قتل و غارت کثرت سے ہوگی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ ، حَتّٰی تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَاَنْهاراً ، وَحَتّٰی یَسِیْرَ الرَّاکِبُ بَیْنَ الْعِرَاقِ وَمَکَّةَ لَا یَخَافُ اِلَّا ضَلَالَ الطَّرِیْقِ ، وَحَتّٰی یَکْثُرَ الْهَرْجُ . قَالُوْا : وَمَا الْهَرْجُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : اَلْقَتْلُ .

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۳)	جلد ۱۴	صفحہ ۴۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل – وھو ابن ابی صالح – فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل – وھو ابن ابی صالح – فمن رجال مسلم		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہو گی حتی کہ عرب کی سرزمین پھر سے چراگاہوں میں اور دریاؤوں میں لوٹ آئے حتی کہ سوار عراق اور مکہ میں چلے گا اسے سوائے راستہ بھولنے کے کوئی خوف نہ ہو گا اور حتی کہ ھرج زیادہ ہو گا انہوں نے عرض کی:

یارسول اللہ! ھرج کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: قتل۔

-☆-

Marfat.com

ایک وقت ایسا آئے گا کہ تقدیر الٰہی کو جھٹلانے والوں کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور ان کی شکلیں بدل جائیں گی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا - قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - یَقُوْلُ :

یَکُوْنُ فِی اُمَّتِیْ خَسْفٌ ، وَمَسْخٌ ، وَذَالِکَ فِی الْمُکَذِّبِیْنَ بِالْقَدْرِ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۱۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۲
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۱)	جلد ۴	صفحہ ۴۳۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن طویلا		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۲)	جلد ۴	صفحہ ۴۳۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۱)	جلد ۵	صفحہ ۱۸۲
قال شعیب الارنووط	المرفوع منہ - وھو قولہ: یکون فی امتی ....وقذف - حسن لغیرہ		طویلا
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۲)	جلد ۵	صفحہ ۱۸۲
قال شعیب الارنووط	حسن لغیرہ، وھذا اسناد رجالہ ثقات		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۵۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۵۵
قال الالبانی:	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر - رضی اللہ عنہما - نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ارشاد فرما رہے تھے:

میری امت میں - خسف - زمین میں دھنسایا جانا اور مسخ - شکلوں کا بدل جانا - ہوگا اور یہ تقدیر کے جھٹلانے والوں میں ہوگا۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۵۲)	جلد۲	صفحہ۴۴۸
قال الالبانی:	صحیح طویل		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۵۳)	جلد۲	صفحہ۴۴۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۵۲۱)	جلد۱۱	صفحہ۲۷
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ		

Marfat.com

مسخ، خسف اور قذف تقدیر کے منکروں میں ہوگا

عَنْ نَافِعٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – :

أَنَّ رَجُلاً أَتَی ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – فَقَالَ : إِنَّ فُلَانًا یُقْرِءُکَ السَّلَامَ ، قَالَ : إِنَّهُ بَلَغَنِی أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، فَإِنْ کَانَ قَدْ أَحْدَثَ ، فَلَا تُقْرِءْهُ مِنِّی السَّلَامَ ، فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

یَکُوْنُ فِی أُمَّتِی – أَوْ : فِی هٰذِهِ الْأُمَّةِ – مَسْخٌ وَخَسْفٌ وَقَذْفٌ . وَذَالِکَ فِی أَهْلِ الْقَدَرِ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۱۳)	جلد۳	صفحہ۱۲۲
قال الالبانی:	صحیح　مختصرا		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۱)	جلد۴	صفحہ۴۳۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۲)	جلد۴	صفحہ۴۳۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث: صحیح　مختصرا		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۱)	جلد۵	صفحہ۱۸۲
قال شعیب الارنووط	المرفوع منہ - وھو قولہ: یکون فی امتی.......................وقذف - حسن لغیرہ		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت نافع -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

ایک آدمی سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- کے پاس آیا تو عرض کی: فلاں آدمی آپ کو سلام عرض کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا:

مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ اس نے اسلام میں کوئی بدعت -سنت کے خلاف- ایجاد کی ہے اگر اس نے واقعی -خلاف سنت- بدعت ایجاد کی ہے تو اسے میرا اسلام نہ کہنا کیونکہ میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرمار ہے تھے:

اس امت میں مسخ -شکلوں کا بدلنا- خسف -زمین میں دھنسایا جانا- اور قذف -پتھروں کا برسایا جانا- ہوگا اور یہ بات تقدیر الٰہی کے منکروں میں ہوگی۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۲)	جلد۱	صفحہ۱۰۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۲)	جلد۵	صفحہ۱۸۲
قال شعیب الارنووط	حسن لغیرہ، وھذا اسناد رجالہ ثقات	مختصرا	
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۵۵)	جلد۲	صفحہ۱۳۵۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۵۲)	جلد۲	صفحہ۴۴۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۵۳)	جلد۲	صفحہ۴۴۹
قال الالبانی:	صحیح مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۵۲۱)	جلد۱۱	صفحہ۷۲
قال شعیب الارنووط	حسن لغیرہ		

Marfat.com

کعبہ پر حملہ کرنے والے ایک گروہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا پھر قیامت کو اس کا حشر انکی نیتوں پر ہوگا

عَنْ عَائِشَةَ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا - قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

يَغْزُوْ جَيْشٌ الْكَعْبَةَ ، فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ قَالَتْ : قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! كَيْفَ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَفِيْهِمْ أَسْوَاقُهُمْ ، وَمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ . قَالَ :

يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ ، ثُمَّ يُبْعَثُوْنَ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۱۱۸)	جلد۲	صفحہ۶۳۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۸۸۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۸۱۱۴)	جلد۲	صفحہ۱۳۴۸
قال الالبانی:	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۶)	جلد۱	صفحہ۶۴
قال المحقق:	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ -رضی اللہ عنہا- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کرنے کیلئے نکلے گا جب وہ بیداء -چٹیل میدان- میں پہنچے گا تو اس کے اول وآخر -تمام شرکاء- کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ -رضی اللہ عنہا- نے فرمایا: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس لشکر کے اول وآخر -سب کو- کیسے زمین میں دھنسایا جائے گا حالانکہ ان میں وہ لوگ بھی ہوں گے جنہیں جبراً لایا گیا ہوگا اور وہ بھی ہوں گے جو ان میں سے نہ ہوں گے۔ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ان کے اول وآخر -سب کو- زمین میں دھنسا دیا جائے گا لیکن قیامت کے دن انہیں انکی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائے گا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۱)	جلد۱	صفحہ۱۰۸
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۶۲۲)	جلد۴	صفحہ۱۵۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۶۵۲)	جلد۳	صفحہ۱۱۶
قال الالبانی:	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۵۵)	جلد۱۵	صفحہ۱۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۶۳)	جلد۴	صفحہ۴۳۴
قال المحقق:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۴۳۲)	جلد۵	صفحہ۵۵۸

Marfat.com

یہ امت اُمتِ مرحومہ ہے اسے آخرت میں عذاب نہیں، اس کا عذاب دنیا میں ہے وہ فتنے، زلزلے اور قتل وغارت ہیں

عَنْ اَبِی مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اُمَّتِی ہٰذِہٖ اُمَّۃٌ مَرْحُوْمَۃٌ ، لَیْسَ عَلَیْہَا عَذَابٌ فِی الْآخِرَۃِ ، عَذَابُہَا فِی الدُّنْیَا ؛ الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ .

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۱۳۹۶)	جلد۱	صفحہ۲۹۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر(۲)	رقم الحدیث(۱۶۲۲)	جلد۲	صفحہ۹۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۹۵۶۶)	جلد۱۴	صفحہ۵۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۹۶۴۰)	جلد۱۵	صفحہ۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۹۶۷۸)	جلد۳۲	صفحہ۴۵۳

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابو موسی اشعری-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میری یہ امت، امت مرحومہ ہے آخرت میں اس امت پر کوئی عذاب نہیں ہوگا۔اس امت کو دنیا میں فتنے، زلزلے، قتل اور مصیبتوں میں مبتلا ہونے کا عذاب ہوگا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۷۵۲)	جلد ۳۲	صفحہ ۵۲۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷۶۲)	جلد ۹	صفحہ ۱۶۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۲۷۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۷
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۹۵۹)	جلد ۲	صفحہ ۶۴۸
قال الالبانی	سندہ حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۸۴
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۳۹۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۹۷۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		

Marfat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -:

إِنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ مَرْحُوْمَةٌ ، عَذَابُهَا بِأَيْدِيْهَا ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ، دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، فَيُقَالُ : هٰذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بے شک یہ امت-امت مرحومہ- ہے اس کا عذاب اس کے ہاتھ میں ہے۔پس جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر آدمی کو مشرکین میں سے ایک آدمی دے دیا جائے گا تو اسے کہا جائے گا:

یہ جہنم سے بچاؤ کیلئے تیرا فدیہ ہے یعنی اپنے بدلے اسے جہنم بھیج کر خود جنت چلے جایئے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۷۶۷)	جلد۴	صفحہ۲۱۱۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۲۲۶۱)	جلد۱	صفحہ۴۴۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۹۵۴۸)	جلد۱۴	صفحہ۵۴۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۲۹۲)	جلد۴	صفحہ۵۵۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۴۳۶۸)	جلد۳	صفحہ۳۹۶
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث(۱۳۸۱)	جلد۳	صفحہ۳۷۰

Marfat.com

جہالت کاظہور،علم کی کمی، بدکاری کا پھیلنا،شراب نوشی، مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت ہوگی حتی کہ پچاس عورتوں کیلئے ایک مرد نگران ہوگا

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – حَدِیْثًا لَا یُحَدِّثُکُمْ بِہٖ غَیْرِی ، قَالَ :

مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ : اَنْ یَظْھَرَ الْجَھْلُ ، وَیَقِلَّ الْعِلْمُ ، وَیَظْھَرَ الزِّنَا ، وَتُشْرَبَ الْخَمْرُ ، وَیَقِلَّ الرِّجَالُ ، وَتَکْثُرَ النِّسَاءُ ، حَتّٰی یَکُوْنَ لِخَمْسِیْنَ امْرَاَۃً قَیِّمُھُنَّ رَجُلٌ وَاحِدٌ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۸۱)	جلد۱	صفحہ۵۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۲۳۱)	جلد۳	صفحہ۱۶۸۱
صحیح البخاری واللفظ لہ	رقم الحدیث(۵۵۷۷)	جلد۴	صفحہ۱۷۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۸۰۸)	جلد۴	صفحہ۲۱۲۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۶۷۱)	جلد۴	صفحہ۴۴۴
نضرۃ النعیم	رقم الحدیث()	جلد۱۰	صفحہ۴۷۰۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۲۰۵)	جلد۲	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-سے ایک حدیث پاک کو جسے تمہیں اب میرے علاوہ اور کوئی بیان نہیں کرے گا، آپ نے ارشاد فرمایا:

قیامت کی نشانیوں میں سے ہے:

جہالت ظاہر و عام ہو جائے گی

علم کم ہو جائے گا

بدکاری ظاہر و عیاں ہو جائے گی

شراب پی جائے گی

مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی

عورتیں زیادہ ہو جائیں گی یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا ایک ہی مرد نگران و منتظم ہوگا۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۴۵)	جلد۴	صفحہ۴۲۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۴۵)	جلد۵	صفحہ۱۷۰
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۸۵)	جلد۳	صفحہ۳۲۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۶۸)	جلد۱۵	صفحہ۱۷۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۳۱)	جلد۹	صفحہ۴۲۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۴۴)	جلد۱۹	صفحہ۱۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۲۰۹)	جلد ۱۹	صفحہ ۲۴۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۸۰۶)	جلد ۲۰	صفحہ ۱۹۶
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۸۰۷)	جلد ۲۰	صفحہ ۱۹۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۹۵)	جلد ۲۰	صفحہ ۳۷۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۲۳۰)	جلد ۲۰	صفحہ ۴۴۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۸۲)	جلد ۲۱	صفحہ ۳۵۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۷۸)	جلد ۲۱	صفحہ ۴۵۹
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

علم کا جہالت اور جہالت کا علم ہونا

عَنِ الشَّعْبِيِّ - رَحِمَهُ اللّٰهُ - قَالَ :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَصِيْرَ الْعِلْمُ جَهْلًا وَالْجَهْلُ عِلْمًا .

ترجمہ:

جناب شعبی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی حتی کہ علم جہالت اور جہالت علم ہو جائے

-☆-

المصنف لابن ابی شیبہ رقم الحدیث (۳۸۶۰۲) جلد ۱۳ صفحہ ۴۳۹

Marfat.com

قیامت سے پہلے قتل وغارت ہوگی، علم زائل ہوجائے گا جہالت عام ہوگی

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ اَيَّامَ الْهَرْجِ ، اَيَّامٌ يَزُوْلُ فِيْهَا الْعِلْمُ ، وَيَظْهَرُ فِيْهَا الْجَهْلُ ، فَقَالَ اَبُوْمُوْسٰى : الْهَرْجُ بِلِسَانِ الْحَبَشِ : الْقَتْلُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود–رضی اللہ عنہ–نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ–صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۰۶۶)	جلد۴	صفحہ۲۲۱۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۴۱۸۳)	جلد۷	صفحہ۲۴۳
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

قیامت سے پہلے ایام الھرج-قتل وغارت-کے دن ہیں، ایسے دن بھی ہیں جن میں علم زائل ہو جائے گا، ان میں جہالت ظاہر ہوگی۔ جناب ابو موسیٰ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حبشی زبان میں ھرج قتل کو کہتے ہیں۔

-☆-

Marfat.com

لوگ شراب کا نام بدل کر پیئیں گے، گانے والی عورتیں آلاتِ موسیقی کے ساتھ گائیں گی، اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے کچھ کو بندر اور خنزیر بنا دے گا

عَنْ أَبِیْ مَالِکٍ الْأَشْعَرِیِّ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - :

لَیَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِی الْخَمْرَ یُسَمُّوْنَهَا بِغَیْرِ اسْمِهَا ، یُعْزَفُ عَلٰی رُؤُوْسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْمُغَنِّیَاتِ ، یَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْأَرْضَ ، وَیَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِیْرَ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابو مالک اشعری-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۲۰)	جلد۴	صفحہ۴۰۹۸
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۲۱)	جلد۹	صفحہ۲۱۴
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میری امت کے کچھ لوگ شرب نوشی کریں گے اس کو کسی اور نام سے موسوم کریں گے، ان کے سروں پر آلات موسیقی اور گانے والی عورتوں کے ساتھ گایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے کچھ کو بندر اور خنزیر بنادے گا۔

-☆-

Marfat.com

کسی قبر کے پاس سے گزرتے ہوئے انسان تمنا کرے گا کاش! میں اس قبر میں مدفون ہوتا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَیَقُوْلُ : یَالَیْتَنِیْ مَکَانَهُ .

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ آدمی، آدمی کی قبر کے پاس سے گزرے گا تو کہے گا: اے کاش! میں اس کی جگہ ہوتا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۱۵)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳/۱۵۷/۲۹۰۷)	جلد۴	صفحہ۶۶۰

Marfat.com

جب مساجد کی تزیین و آرائش ہونے لگے اور قرآن کریم کے نسخوں پر نقش و نگار بننے لگیں تو ہلاکت و بربادی لازم ہے

عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

اِذَا زَخْرَفْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ ، وَحَلَّيْتُمْ مَصَاحِفَكُمْ ، فَالدَّمارُ عَلَيْكُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابودرداء-رضی اللہ عنہ-نے ارشاد فرمایا:

جب تم مسجدوں کی تزیین و آرائش کرو اور قرآنِ کریم کے نسخوں پر نقش و نگار کرنے لگو تو تم پر بربادی لازم ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۵)	جلد۱	صفحہ۱۶۲
قال الالبانی	حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۵۱)	جلد۳	صفحہ۳۳۶
قال الالبانی	قلت: وھذا اسنادہ رجالہ ثقات رجال مسلم		

Marfat.com

قیامت سے پہلے لوگ اپنے گھروں کو یوں آراستہ کریں گے جیسے اونٹ کی زین آراستہ کی جاتی ہے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَبْنِیَ النَّاسُ بُيُوْتاً يُوَشُّوْنَهَا وَشْیَ الْمَرَاحِلِ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ لوگ ایسے گھر بنائیں گے جن کو اونٹ کی زین کی طرح آراستہ کریں گے-اس کو ترحیل کہتے ہیں-۔(لغات الحدیث)

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ رقم الحدیث (۲۷۹) جلد ا صفحہ ۵۶۴

قال الالبانی قلت: وھذا اسناد صحیح، رجالہ کلھم ثقات رجال البخاری

Marfat.com

قیامت کے قریب بجلیاں کوندنے سے بھی لوگ مریں گے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

تَکْثُرُ الصَّوَاعِقُ عِنْدَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ ، حَتّٰی یَاْتِی الرَّجُلُ الْقَوْمَ ، فَیَقُوْلُ : مَنْ صُعِقَ قَبْلَکُمُ الْغَدَاةَ ؟ فَیَقُوْلُوْنَ : صُعِقَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے قریب آسمانی بجلیاں کثرت سے کوندیں گی حتی کہ آدمی قوم کے پاس آئے گا تو کہے گا: آج تم سے پہلے کون کون بجلی کوندنے سے ہلاک ہوا تو لوگ کہیں گے: فلاں فلاں ہلاک ہوا۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۱۶۲۰) جلد ۱۸ صفحہ ۱۶۳

قال شعیب الارنووط: حدیث صحیح، محمد بن مصعب: وھو ابن صدقۃ القرقسانی مختلف فیہ، قال: احمد لاباس بہ، حدیثہ عن الاوزاعی مقارب، وقال ابوزرعۃ: صدوق

Marfat.com

قیامت سے پہلے قراء کی کثرت اور فقہاء کی قلت ہوگی

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

سَیَأْتِی عَلٰی اُمَّتِی زَمَانٌ تَکْثُرُ فِیْهِ الْقُرَّاءُ ، وَتَقِلُّ الْفُقَهَاءُ وَیُقْبَضُ الْعِلْمُ وَیَکْثُرُ الْهَرْجُ ، قَالُوا : وَمَا الْهَرْجُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! قَالَ :

اَلْقَتْلُ بَیْنَکُمْ ثُمَّ یَأْتِی بَعْدَ ذَالِکَ زَمَانٌ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ رِجَالًا لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ، ثُمَّ یَأْتِی مِنْ بَعْدِ ذَالِکَ زَمَانٌ یُجَادِلُ الْمُنَافِقُ الْکَافِرُ الْمُشْرِکُ بِاللّٰهِ الْمُؤْمِنَ بِمِثْلِ مَا یَقُوْلُ .

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۴۱۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۹۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		

Marfat.com

وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میری امت پر ایک ایسا وقت آئے گا جس میں قراء کی کثرت ہوگی اور فقہاء کی قلت ہوگی، علم اٹھالیا جائے گا اور ھرج کی کثرت ہوگی۔لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ھرج کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

تمھارا ایک دوسرے کو قتل کرنا، پھر اس کے بعد ایک زمانہ آئے گا کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا پھر اس کے بعد ایک زمانہ آئے گا جس میں منافق، کافر اور مشرک باللہ مومن سے بحث ومجادلہ کریں گے اور مومن کی باتوں کا اس کی زبان میں جواب دیں گے۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اچھے لوگوں کو پست کیا جائے گا اور برے لوگوں کو مناصب دیئے جائیں گے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - قَالَ : قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُوْضَعَ الْاَخْيَارُ ، وَيُرْفَعَ الْاَشْرَارُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص -رضی اللہ عنہما- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ اچھے لوگ پست کر دیئے جائیں گے اور شریر لوگ بلند کر دیئے جائیں گے۔

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۸۲۱)	جلد ۶	صفحہ ۷۷۴
قال الالبانی	قلت: لعلہ عند الطبر انی من طریق اخری غیر طریق الکندی ھذا، والا فالھیثمی واھم فی حشرہ ایاہ فی جملۃ-رجال الصحیح-		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۸۵۶۳)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۴۲

Marfat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - اَنَّ النَّبِیَّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ :

أَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ . قَالَ : وَمَا إِمَارَةُ السُّفَهَاءِ ؟ قَالَ :

أُمَرَاءُ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِی لَا يَقْتَدُوْنَ بِهَدْيِی وَ لَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِی ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ ، وَاَعَانَهُمْ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ، فَاُولٰٓئِكَ لَيْسُوْا مِنِّی ، وَلَسْتُ مِنْهُ ، وَلَا يَرِدُوْا عَلَیَّ حَوْضِی ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ، فَاُولٰٓئِكَ مِنِّی وَاَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُوْا عَلَیَّ حَوْضِی .

يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! الصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِیُ الْخَطِيْئَةَ ، وَ الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ - اَوْ قَالَ : بُرْهَانٌ - يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ النَّارُ اَوْلٰی بِهٖ . يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ ! النَّاسُ غَادِيَانِ ، فَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ ، فَمُعْتِقُهَا ، وَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوْبِقُهَا .

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۷۲۳)	جلد۵	صفحہ۹
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
المصنف لعبدالرزاق	رقم الحدیث(۲۰۸۱۹)	جلد۱۱	صفحہ۳۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۷۲۰)	جلد۳	صفحہ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۴۴۹۷)	جلد۶	صفحہ۴۸۳
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۶۰۸۴)	جلد۴	صفحہ۶۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۴۳۷۸)	جلد۱۱	صفحہ۴۴۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۵۲۲۱)	جلد۱۲	صفحہ۱۱۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر بن عبداللہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا کعب بن عجرہ-رضی اللہ عنہ- سے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ تمہیں سفہاء-سفیہ و بے وقوف لوگوں-کی امارت وحکومت سے اپنی پناہ وحفاظت میں رکھے۔انہوں نے عرض کی: امارۃ السفہاء-سفیہ لوگوں کی حکومت-کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد ایسے حکام ہوں گے جو میری ھدایت کی پیروی نہیں کریں گے اور میری سنت پر نہیں چلیں گے۔پس جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق کی،ان کے ظلم پر ان کی مدد واعانت کی تو وہ مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں ان سے ہوں اور نہ وہ میرے حوض پر وارد ہوں گے اور جس نے ایسے امراء

مجمع الزوائد	رقم الحدیث(۹۲۶۳)	جلد۵	صفحہ۴۴۵
قال المحقق:	رواۃ الھمار جال الصحیح		
مسند ابی یعلی الموصلی	رقم الحدیث(۱۹۹۹)	جلد۳	صفحہ۴۷۶
قال المحقق:	اسنادہ قوی		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۲۶۸،۶۹)	جلد۱	صفحہ۶۶۲
قال المنذری:	رواہ ابو یعلی باسنادہ صحیح		
وقال المحقق:	صحیح		
شرح مشکل الاثار	رقم الحدیث(۱۳۴۵)	جلد۳	صفحہ۳۷۵
قال المحقق:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۴۴۴۱)	جلد۲۲	صفحہ۳۳۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ قوی علی شرط مسلم،رجالہ ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۵۲۸۴)	جلد۲۳	صفحہ۴۲۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ قوی علی شرط مسلم،رجالہ ثقات		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۴۵۱۴)	جلد۱۰	صفحہ۳۷۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۲۴۲)	جلد۲	صفحہ۵۴۰
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		

Marfat.com

کے جھوٹ کی نہ تصدیق کی اور نہ ان کے ظلم پر ان کی مدد کی وہ مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں اور عنقریب وہ میرے حوض پر وارد ہوں گے۔

اے کعب بن عجرہ! روزہ۔جہنم سے۔ڈھال ہے، صدقہ گناہ مٹا دیتا ہے، نماز قربِ الٰہی ہے یا نماز برھان ہے۔

اے کعب بن عجرہ! جنت میں ایسا گوشت۔انسان۔داخل نہ ہوگا جو حرام سے پرورش پایا ایسے کیلئے جہنم زیادہ حقدار ہے۔

اے کعب بن عجرہ! لوگ صبح کرتے ہیں ان میں سے اپنے نفس کا سودا کرتے ہیں تو اسے جہنم سے آزاد کروا لیتے ہیں یا اپنے نفس کو بیچ دیتے ہیں تو اسے ھلاک و برباد کر دیتے ہیں۔

-☆-

Marfat.com

قوت وطاقت والے لوگ کمزور وناتواں لوگوں کو کھا جائیں گے اور انہیں پر قیامت قائم ہوگی

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا – قَالَتْ :

دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ – وَھُوَ یَقُوْلُ :

یَاعَائِشَۃُ ! قَوْمُکِ اَسْرَعُ اُمَّتِیْ بِیْ لَحَاقًا . قَالَتْ : فَلَمَّا جَلَسَ قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! جَعَلَنِی اللّٰہُ فِدَاءَکَ ، لَقَدْ دَخَلْتَ وَاَنْتَ تَقُوْلُ کَلَامًا ذَعَرَنِیْ ، قَالَ : وَمَا ھُوَ ؟ قَالَتْ : تَزْعُمُ اَنَّ قَوْمَکَ اَسْرَعُ اُمَّتِکَ بِکَ لِحَاقًا . قَالَ : نَعَمْ ، قَالَتْ : وَمِمَّ ذَاکَ ؟ قَالَ : تَسْتَحْلِیْھِمُ الْمَنَایَا وَتَنْفِسُ عَلَیْھِمْ اُمَّتُھُمْ . قَالَتْ : قُلْتُ : فَکَیْفَ النَّاسُ بَعْدَ ذَالِکَ اَوْ عِنْدَ ذَالِکَ ؟ قَالَ : دَبًی یَاْکُلُ شِدَادُہٗ ضِعَافَہٗ حَتّٰی تَقُوْمَ عَلَیْھِمُ السَّاعَۃُ .

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۴۵۱۹) جلد ۴۱ صفحہ ۶۵
قال شعیب الارنووط: رجالہ ثقات رجال الشیخین
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۴۵۹۶) جلد ۴۱ صفحہ ۱۴۶
قال شعیب الارنووط: رجالہ ثقات رجال الشیخین

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین-رضی اللہ عنہا-نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-میرے پاس تشریف لائے اور آپ ارشاد فرما رہے تھے:

اے عائشہ! میری امت میں سے سب سے پہلے تیری قوم مجھ سے ملے گی۔سیدہ عائشہ صدیقہ-رضی اللہ عنہا-نے فرمایا:

جب آپ بیٹھ گئے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے! جب آپ تشریف لائے تو آپ ایسی بات فرما رہے تھے کہ جس نے مجھے خوف زدہ کر دیا۔آپ نے ارشاد فرمایا:

وہ کیا بات ہے؟ جناب سیدہ نے عرض کی: آپ کے خیال میں آپ کی امت میں سے آپ کی قوم آپ سے سب سے جلدی ملے گی۔حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

ہاں۔انہوں نے عرض کی: وہ کس وجہ سے؟ آپ نے فرمایا:

خواہشات ان کیلئے آراستہ ومزین ہو جائیں گی اور انہیں کے لوگ ان سے حسد کریں گے۔ آپ-سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا-نے عرض کی: اس کے بعد لوگوں کا کیا حال ہوگا؟ یا اس وقت لوگوں کا کیا حال ہوگا؟ آپ نے فرمایا:

وہ لکڑی کی طرح ہوں گے شدید وقوت والے لوگ ضعیف وکمزور لوگوں کو کھا جائیں گے حتی کہ انہیں پر قیامت قائم ہوگی۔

-☆-

تَنفِسُ عَلَيۡهِمۡ أُمَّتُهُمۡ : مِنَ النَّفَاسَةِ ، اَیۡ يَحۡسُدُوۡنَهُمۡ .

تَنفِسُ عَلَيۡهِمۡ أُمَّتُهُمۡ یہ اَلنَّفَاسَة سے بنا ہے یعنی وہ ان سے حسد کریں گے۔

تعلیق المسند :۴۱/۶۶

Marfat.com

قیامت کے قریب مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان قتال ہوگا جب کوئی یہودی کسی درخت یا پتھر کے پیچھے چھپے گا تو وہ درخت یا چٹان کہے گی: اے مسلمان! آ یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کردے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلُوا الْمُسْلِمُوْنَ الْيَهُوْدَ ، فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ ، حَتّٰى يَخْتَبِیءَ الْيَهُوْدِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ ، فَيَقُوْلُ الْحَجَرُ ، اَوِ الشَّجَرُ : يَا مُسْلِمُ ، يَا عَبْدَ اللّٰهِ ! هٰذَا يَهُوْدِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ ، اِلَّا الْغَرْقَدَ ، فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرِ الْيَهُوْدِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ–رضی اللہ عنہ–سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ–صلی اللہ علیہ وآلہ

صحیح مسلم — رقم الحدیث (۲۹۲۲/۸۲) — جلد۴ — صفحہ۲۲۴۰

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۹۳۹۸) — جلد۱۵ — صفحہ۲۳۳

قال شعیب الارؤوط — اسنادہ صحیح اسنادہ سابقہ

Marfat.com

وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی حتی کہ مسلمان یہودیوں سے قتال وجہاد کریں گے تو مسلمان انہیں قتل کردیں گے حتی کہ یہودی پتھر یا درخت کے پیچھے چھپ جائے گا تو پتھر یا درخت کہے گا اے مسلم! اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے یہودی ہے آ اور اسے قتل کردے سوائے غرقد کے درخت کے کیونکہ یہ یہودی درختوں میں سے ہے۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کے قریب یہود مسلمانوں سے لڑیں گے تو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو یہودیوں پر غلبہ عطا فرمائے گا، اگر کوئی یہودی کسی چٹان کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ چٹان کہے گی: اے مسلمان! یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کردو

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :

تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُوْدُ ، فَتُسَلَّطُوْنَ عَلَيْهِمْ ، حَتّٰى يَقُوْلُ الْحَجَرُ ، يَا مُسْلِمُ ! هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما-سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۹۲۱/۸۱) جلد۴ صفحہ ۶۶۹

Marfat.com

تم سے یہودی قتال کریں گے تو تمہیں ان پر مسلط کر دیا جائے گا-تمہیں ان پر غلبہ نصیب ہوگا-حتی کہ پتھر-چٹان- کہے گا:

اے مسلمان! یہ یہودی میری پیچھے ہے اسے قتل کر دو۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کے قریب مسلمانوں اور یہودیوں میں لڑائی ہوگی حتی کہ چٹان کے پیچھے چھپے یہودی کے بارے میں وہ چٹان بول کر کہے گی: اے مسلمان! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے قتل کردو

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوا الْيَهُوْدَ ، حَتّٰى يَقُوْلَ الْحَجَرُ وَرَاءَ الْيَهُوْدِيِّ : يَامُسْلِمُ ! هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۲۶)	جلد۲	صفحہ۹۰۱
شرح السنہ للبغوی	رقم الحدیث (۴۱۳۸)	جلد۷	صفحہ۴۲۶
قال المحقق:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۸)	جلد۱۵	صفحہ۲۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح اسنادہ سابقہ		

Marfat.com

وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ تم یہودیوں سے قتال وجہاد کرو گے حتی کہ پتھر-چٹان-جس کے پیچھے یہودی ہوگا کہے گا:

اے مسلمان! یہ یہودی میرے پیچھے ہے اسے قتل کردو۔

-☆-

Marfat.com

قیامت سے پہلے سرزمین عرب دوبارہ چراگاہوں اور دریاؤں والی ہوجائے گی عراق اور مکہ کے درمیان سوار کو سوائے راستہ بھولنے کے کوئی خوف نہ ہوگا پھر قتل وغارت کثرت سے ہوگی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ ، حَتّٰى تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَاَنْهاراً ، وَحَتّٰى یَسِیْرَ الرَّاكِبُ بَیْنَ الْعِرَاقِ وَمَكَّةَ لَا یَخافُ اِلَّا ضَلَالَ الطَّرِیْقِ ، وَحَتّٰى یَكْثُرَ الْهَرْجُ . قَالُوْا : وَمَا الْهَرْجُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : اَلْقَتْلُ .

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۸۳۳) جلد ۱۴ صفحہ ۴۲۷
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل - وھو ابن ابی صالح - فمن رجال مسلم
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۹۳۹۵) جلد ۱۵ صفحہ ۲۳۱
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر سھیل - وھو ابن ابی صالح - فمن رجال مسلم

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ عرب کی سرزمین پھر سے چراگاہوں میں اور دریاؤوں میں لوٹ آئے حتی کہ سوار عراق اور مکہ میں چلے گا اسے سوائے راستہ بھولنے کے کوئی خوف نہ ہوگا اور حتی کہ ھرج زیادہ ہوگا انہوں نے عرض کی:

یارسول اللہ! ھرج کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: قتل۔

-☆-

Marfat.com

قیامت سے پہلے مال و دولت کی کثرت و فراوانی یوں
ہو گی کہ آدمی اپنے مال کی زکاۃ لے کر نکلے گا تو کسی کو نہ
پائے گا جو اسے قبول کر لے اور قیامت سے پہلے ایک مرتبہ
پھر عرب کی زمین دریاؤں اور چراگاہوں والی ہو جائے گی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَکْثُرَ الْمَالُ ، وَیَفِیْضَ ، حَتّٰی یَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَکَاةِ مَالِهٖ فَلَا یَجِدُ اَحَداً یَقْبَلُهَا مِنْهُ ، وَحَتّٰی تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَاَنْهاراً .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ – رضی اللہ عنہ – نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم رقم الحدیث (۶۰/۱۵۷/۱۰۱۲) جلد ۲ صفحہ ۱۵۶

Marfat.com

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ مال کی کثرت اور فراوانی ہوگی حتی کہ آدمی اپنے مال کی زکاۃ نکالے گا تو کسی ایک کو بھی نہ پائے گا جو اسے قبول کرلے اور حتی کہ عرب کی زمین دوبارہ چراگاہوں اور دریاؤں والی ہوجائے۔

-☆-

Marfat.com

سیدنا عیسیٰ بن مریم-علیہ السلام-عادل حکمران بن کر نازل ہوں گے صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ ختم کر دیں گے مال کی فراوانی ہوگی کہ کوئی قبول کرنے والا نہ ہوگا، ایک سجدہ دنیا اور دنیا کی تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہوگا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ ! لَیُوْشِكَنَّ اَنْ یَنْزِلَ فِیْكُمْ ابْنُ مَرْیَمَ - عَلَیْهِ السَّلَام - حَكَمًا عَدْلاً ، فَیَكْسِرُ الصَّلِیْبَ ، وَیَقْتُلَ الْخِنْزِیْرَ ، وَیَضَعُ الْجِزْیَةَ ، وَیَفِیْضُ الْمَالُ حَتّٰی لَا یَقْبَلُهٗ اَحَدٌ ، حَتّٰی تَكُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَیْراً مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا ، ثُمَّ یَقُوْلُ اَبُوْهُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - : اقْرَؤُوا اِنْ شِئْتُمْ : وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَیَوْمَ الْقِیَامَةِ یَكُوْنُ عَلَیْهِمْ شَهِیْداً ○ سورہ نساء:۱۵۹

صحیح البخاری رقم الحدیث (۲۲۲۲) جلد۲ صفحہ۶۵۴ مختصراً

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! قریب ہے کہ تم میں عیسی علیہ السلام عدل کرنے والا حکمران بن کر نازل ہوں جو صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے اور جزیہ ختم کر دیں گے، مال کی یوں فراوانی ہوگی حتی کہ اسے کوئی قبول نہیں کرے گا حتی کہ ایک سجدہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہوگا پھر سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے ارشاد فرمایا:

اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو:

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝

اور کوئی ایسا نہیں ہوگا اھل کتاب سے مگر وہ ضرور ایمان لائے گا مسیح پر ان کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن وہ ہوں گے ان پر گواہ۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۴۷۶)	جلد۲	صفحہ۴۳ے	مختصرا
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۴۴۸)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۳	
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۵۵)	جلد۱	صفحہ۱۶۱	
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۳۳)	جلد۲	صفحہ۴۸۹	
قال الالبانی:	صحیح			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۷۸)	جلد۴	صفحہ۴۴۸	
قال محمود محمد محمود	الحدیث: حسن مختصرا			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۱۸)	جلد۱۵	صفحہ۲۳۰	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر یزید بن موھب وھو ثقۃ روی لہ اصحاب السنن غیر الترمذی			مختصرا
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۷۹)	جلد۹	صفحہ۴۵۲	
قال الالبانی:	صحیح مختصرا			

Marfat.com

قیامت کے قریب پہلی رات کا چاند دوسری رات کے چاند کی طرح بڑا نظر آیا کرے گا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ انْتِفَاخُ الْاَهِلَّةِ ، وَاَنْ یُرَى الْهِلَالُ لِلَیْلَةٍ فَیُقَالُ : هُوَ ابْنُ لَیْلَتَیْنِ .

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابو ہریرہ – رضی اللہ عنہ – سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

قربِ قیامت کی نشانیوں میں سے پہلی رات کے چاند کا معمول سے بڑا نظر آنا ہے، ایک رات کا چاند یوں نظر آئے گا کہ کہا جائے گا کہ یہ دو راتوں کا چاند ہے۔

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ رقم الحدیث (۲۲۹۲) جلد ۵ صفحہ ۳۶۶

قال الالبانی قلت: وھو ثقۃ من رجال الشیخین، وکذا من فوقہ، فالاسناد جید

Marfat.com

بیت المقدس کی آبادی سے مدینہ منورہ کی بے آبادی ہوگی اور پھر ایک خونریز جنگ ہوگی اس جنگ کے نتیجہ میں قسطنطنیہ فتح ہوگا اور قسطنطنیہ کے فتح کے وقت دجال نکل آئے گا

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

عُمْرَانُ بَیْتِ الْمَقْدِسِ خَرَابُ یَثْرِبَ، وَخَرَابُ یَثْرِبَ خُرُوْجُ الْمَلْحَمَةِ، وَخُرُوْجُ الْمَلْحَمَةِ فَتْحُ قُسْطَنْطِیْنِیَّةَ، وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِیْنِیَّةَ خُرُوْجُ الدَّجَّالِ.

ترجمة الحديث:

سیدنا معاذ بن جبل-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بیت المقدس کی آبادی مدینہ منورہ کی بے آبادی ہے اور مدینہ منورہ کی بے آبادی ایک خونریز معرکہ ہوگا اور خونریز معرکہ سے قسطنطنیہ فتح ہوگا اور فتح قسطنطنیہ سے دجال کا خروج ہوگا۔

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۲۹۴) جلد۳ صفحہ۲۴

قال الالبانی حسن

Marfat.com

دجال کانا اور کذاب ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

مَا بُعِثَ نَبِيٌّ اِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ ، اَلَا اِنَّهُ اَعْوَرُ ، وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ ، وَاِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک – رضی اللہ عنہ – نے روایت فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

کوئی بھی نبی علیہ السلام مبعوث نہیں کئے گئے مگر انہوں نے اعور کذاب – کانے بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے – سے اپنی امت کو خبردار کیا۔ سن لیجئے وہ – دجال – کانا ہے اور تمہارا رب کانا نہیں ہے اور اس – دجال – کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہے۔

صحیح البخاری رقم الحدیث (۷۱۳۱) جلد۴ صفحہ ۲۲۲۷

Marfat.com

تخلیق آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت قائم ہونے تک دجال سب سے بڑی آفت ومصیبت ہے

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُوْلُ :

مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ .

وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ : أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عمران بن حصین-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ارشاد فرمارہے تھے:

سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے لیکر قیامت قائم ہونے تک دجال سے بڑھ کر کوئی مخلوق نہیں اور ایک روایت میں فرمایا:

دجال سے بڑھ کر کوئی آفت ومصیبت نہیں۔

صحیح مسلم رقم الحدیث(۱۲۶/۲۹۴۶) جلد۴ صفحہ۷۰۱

Marfat.com

ہر نبی نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے بھی دجال سے ڈرایا اور ساتھ فرمایا: دجال کانا ہے اللہ ذوالجلال کانا نہیں ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - قَالَ :

قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فِي النَّاسِ ، فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ، ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ :

إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوْهُ ، وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ ، وَلٰكِنِّي سَأَقُوْلُ لَكُمْ فِيْهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ : إِنَّهُ أَعْوَرُ ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر - رضی اللہ عنہما - نے فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۷)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۶۹/۲۹۳۱)	جلد۴	صفحہ۶۷۷

Marfat.com

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-لوگوں میں-خطبہ دینے کیلئے-کھڑے ہوئے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی جس کا وہ اھل ہے پھر آپ نے دجال کا ذکر کیا تو ارشاد فرمایا:

میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں-خبردار کرتا ہوں-کیونکہ ہر نبی نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے لیکن میں ایک بات کہنے لگا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی وہ یہ کہ وہ-دجال-کانا ہے اور اللہ عزوجل کانا نہیں ہے۔

-☆-

Marfat.com

دجال مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ داخل نہ ہو سکے گا ہر دروازے پر فرشتے قطار اندر قطار ہونگے اور حفاظت کریں گے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :

لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ اِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ ، اِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ ،لَيْسَ لَهُ مِنْ نِقَابِهَا نَقْبٌ اِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّيْنَ يَحْرُسُوْنَهَا ، ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِيْنَةُ بِاَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ ، فَيُخْرِجُ اللّٰهُ كُلَّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۸۱)	جلد۱	صفحہ۵۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۴۳)	جلد۴	صفحہ۲۲۶۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۶۷۴)	جلد۳	صفحہ۱۲۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۴۳۰)	جلد۲	صفحہ۹۵۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۹۲۱)	جلد۱۱	صفحہ۵۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دجال ہر شہر کو اپنے پاؤں سے روندے گا سوائے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے۔ان مقدس شہروں کے ہر دروازے پر فرشتے ہوں گے جو قطار کی صورت میں کھڑے ہوں گے۔ان شہروں کی حفاظت کر رہے ہوں گے پھر مدینہ منورہ تین بار اپنے اھل سمیت -رہائشیوں سمیت -لرزے گا -جھٹکا کھائے گا۔جس سے اللہ تعالیٰ ہر کافر و منافق کو مدینہ منورہ سے نکال دے گا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۲۹)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۹۶
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۰۳)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۱۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۹۴۹)	جلد ۹	صفحہ ۲۹۰
قال المحقق	صحیح		

Marfat.com

مدینہ منورہ کے دروازوں پر فرشتے مقرر ہیں دجال اور طاعون مدینہ منورہ داخل نہیں ہو سکتے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : عَلٰی اَنْقَابِ الْمَدِیْنَةِ مَلَائِکَةٌ لَا یَدْخُلُهَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۸۸۰)	جلد۱	صفحہ۵۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۷۳۱)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۱۳۳)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۴۰۲۹)	جلد۲	صفحہ۷۴۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۷۴۸۴)	جلد۷	صفحہ۶۸
السنن الکبری	رقم الحدیث(۴۲۵۹)	جلد۴	صفحہ۲۵۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۷۲۳۳)	جلد۷	صفحہ۷۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۸۸۶۲)	جلد۹	صفحہ۳۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۸۹۰۲)	جلد۹	صفحہ۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مدینہ منورہ کے دروازوں پر فرشتے ہوں گے، اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہوگا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۷۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۶۷۳)	جلد۳	صفحہ۱۲۴
قال الالبانی	متفق علیہ		

Marfat.com

دجال مشرق کی طرف سے آئے گا وہ مدینہ منورہ داخل ہونے کیلئے احد پہاڑ کے پیچھے اترے گا لیکن فرشتے اس کا رخ ملک شام کی طرف کردیں گے وہیں وہ ہلاک و برباد ہوگا

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : یَاْتِی الْمَسِیْحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِیْنَةُ حَتّٰی یَنْزِلَ دُبُرَ اُحُدٍ، ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِکَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِکَ یَهْلِکُ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۸۰)	جلد۲	صفحہ۵۲۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۴۳)	جلد۲	صفحہ۴۹۵
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۶۶)	جلد۱۵	صفحہ۸۷
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۸۶)	جلد۱۵	صفحہ۱۶۳
قال شعیب الارناؤوط	صحیح وھذا اسناد حسن فی المتابعات، وباقی رجالہ ثقات رجال الصحیح		طویلا
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۹۵)	جلد۱۵	صفحہ۵۵۱
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم	طویلا	

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مسیح دجال مشرق سے آئے گا اس کا مقصد مدینہ منورہ میں داخل ہونا ہوگا حتی کہ وہ احد پہاڑ کے پیچھے اترے گا، پھر فرشتے اس کا چہرہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہاں ہلاک ہوگا۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨١٠)	جلد ١٥	صفحہ ٢٢١
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧٧١)	جلد ٩	صفحہ ٢٤٧
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

مدینہ منورہ میں دجال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا
شہرِ مدینہ کے سات دروازوں پر دو دو فرشتے مقرر ہونگے

عَنْ اَبِی بَکْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
لَا یَدْخُلُ الْمَدِیْنَۃَ رُعْبُ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ، لَھَا یَوْمَئِذٍ سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ عَلٰی کُلِّ بَابٍ مَلَکَانِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۵)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۲۶)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۷۹)	جلد۱	صفحہ۵۵۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۶۷۸)	جلد۲	صفحہ۱۲۷۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۵۴)	جلد۱۵	صفحہ۲۲۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۲۰)	جلد۱۵	صفحہ۲۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۰۷)	جلد۱۵	صفحہ۲۱۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو بکرہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مسیح دجال کا رعب ودبدبہ مدینہ منورہ میں داخل نہ ہوسکے گا۔ان دنوں اس کے سات دروازے ہوں گے ہر دروازے پر دو فرشتے پہرہ دے رہے ہوں گے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۳۷۳۱)	جلد۹	صفحہ۴۸
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۵۴۱۱)	جلد۵	صفحہ۱۳۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۰۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۱۶
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۸۶۲۷)	جلد۸	صفحہ۳۰۸۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۶۸۴)	جلد۳	صفحہ۱۲۷

Marfat.com

دجال خراسان سے نکلے گا اور اس کی پیروی ایسی اقوام کریں گی جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھال کی طرح ہوں گے

عَنْ أَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

إِنَّ الدَّجَّالَ یَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ ، یُقَالُ لَهَا : خُرَاسَانُ ، یَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ ، کَأَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۳۷)	جلد۲	صفحہ۴۹۱
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۷۲)	جلد۴	صفحہ۴۳۹
قال محمود محمد محمود:	الحدیث: صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۷۲)	جلد۵	صفحہ۱۸۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن وباقی رجالہ ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲)	جلد۱	صفحہ۱۹۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر المغیرۃ بن سبیع، فقد روی لہ الترمذی والنسائی وابن ماجۃ، وھو ثقۃ		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو بکر صدیق - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

ہمیں حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے بیان فرمایا:

دجال مشرق کی ایک جگہ سے نکلے گا جسے خراسان کہا جاتا ہے اس کی اتباع ایسی قومیں کریں گی گویا ان کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھالیں ہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۳۳)　جلد ۱　صفحہ ۲۰۹
قال شعیب الارؤوط　اسنادہ صحیح

Marfat.com

دجال زمین میں چالیس دن رہے گا اس کا پہلا دن ایک سال کے برابر دوسرا ایک مہینہ کے برابر، تیسرا ایک ہفتہ کے برابر، باقی دن عام دنوں کی طرح ہوں گے

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ :

............قُلْنَا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ - يَعْنِي الدَّجَّالَ - ؟ قَالَ : أَرْبَعُوْنَ يَوْمًا ، يَوْمٌ كَسَنَةٍ ، وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ ، وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ ، وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ . قُلْنَا :يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! فَذَالِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَسَنَةٍ اَتَكْفِيْنَا فِيْهِ صَلَاةُ يَوْمٍ؟قَالَ: لَا ، اقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا نواس بن سمعان-رضی اللہ عنہ-نے بیان فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۱۰/۲۱۳۷/۲۹۳۷)	جلد۴	صفحہ۶۸۳	طویلا
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۲۴۰)	جلد۲	صفحہ۴۹۲	
قال الالبانی:	صحیح	طویلا		

Marfat.com

ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ یعنی دجال زمین میں کتنا عرصہ رہے گا؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

چالیس دن، ایک دن سال کی طرح ہوگا اور ایک دن ایک ماہ کی طرح ہوگا اور ایک دن ایک ہفتہ کی طرح ہوگا اور باقی دن تمہارے دنوں کی طرح ہوں گے ہم نے عرض کی:

یارسول اللہ! وہ دن جو ایک سال کا ہوگا کیا اس میں ہمیں ایک دن کی نمازیں کافی ہوں گی؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

نہیں بلکہ تم ایک سال جتنی نمازیں ادا کرو گے۔

-☆-

Marfat.com

دجال کے خروج کے وقت اس سے دور رہئے کیونکہ جو شبہات لیکر وہ آیا ہوگا لوگ اس کی پیروی کرنے لگیں گے

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ ؛ فَلْيَنْأَ عَنْهُ ، فَوَاللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَأْتِيْهِ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ مُؤْمِنٌ ؛ فَيَتَّبِعُهُ مِمَّا يَبْعَثُ بِهِ مِنَ الشُّبُهَاتِ – أَوْ – لِمَا يَبْعَثُ بِهِ مِنَ الشُّبُهَاتِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عمران بن حصین-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۴۳۱۹)	جلد۳	صفحہ۳۰
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۹۸۷۵)	جلد۳۳	صفحہ۱۰۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم،حمید بن ھلال-وھو العدوی البصری-وابوالدھماء-واسمہ قرفۃ بن بھیس العدوی-من رجال مسلم،وباقی رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۹۹۶۸)	جلد۳۳	صفحہ۱۸۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

Marfat.com

وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جو دجال کے بارے میں سنے-کہ وہ نکل آیا ہے-اسے چاہیے کہ وہ اس سے دور رہے-اللہ کی قسم! آدمی اس کے پاس آئے گا اور وہ گمان کرے گا کہ وہ مومن ہے لیکن جن شبہات کو لیکر وہ آیا ہے وہ ان کی پیروی کرنے لگ جائے گا-

-☆-

Marfat.com

لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چھپ جائیں گے

عَنْ أُمِّ شَرِيْكٍ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُوْلُ :
لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِي الْجِبَالِ .

ترجمة الحديث:

سیدہ ام شریک -رضی اللہ عنہا- سے مروی ہے کہ انہوں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چھپ جائیں گے۔

-☆-

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۹۴۵/۱۲۵) جلد۴ صفحہ۷۰۱

Marfat.com

سورہ الکھف کی پہلی دس آیات یاد کرنے والا
دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ :
مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابودرداء-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
نے ارشاد فرمایا:

جس نے سورہ کھف کی پہلی دس آیات یاد کرلیں اسے دجال کے فتنہ سے بچالیا جائے گا۔

-☆-

صحیح مسلم رقم الحدیث(۸۰۹) جلد۱ صفحہ۶۹۲

Marfat.com

جو دجال کو دیکھے اسے چاہئے کہ وہ اس پر سورۃ الکھف کی ابتدائی آیات تلاوت کرے

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَقَالَ :

.... فَمَنْ اَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ ....

ترجمة الحديث:

سیدنا نواس بن سمعان-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-نے ایک دن دجال کا ذکر فرمایا تو ارشاد فرمایا:

تم میں سے جو بھی اسے پائے اسے چاہئے کہ وہ اس پر سورہ کھف کی پہلی آیات کی تلاوت کرے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۰/۲۱۳۷/۲۹۳۷)	جلد۴	صفحہ۶۸۳	طویلا
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۴۰)	جلد۲	صفحہ۴۹۲	
قال الالبانی:	صحیح	طویلا		

Marfat.com

جس نے سورۃ الکھف کی تلاوت کی دجال اس پر مسلط نہیں ہو سکے گا

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

مَـنْ قَـرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَمَا أُنْزِلَتْ ، ثُمَّ أَدْرَكَ الدَّجَّالَ ، لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ اَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهِ سَبِيْلٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو سعید خدری-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

جس نے سورہ کھف کی جیسے اسے نازل کیا گیا ہے تلاوت کی پھر اس نے دجال کو پایا تو دجال اس پر مسلط نہیں ہو سکے گا یا اس-مومن-پر اس کا کوئی وار نہیں چلے گا۔

-☆-

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۸۵۶۲) جلد ۸ صفحہ ۳۰۵۲

قال الحاکم حذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ

قال الذھبی صحیح

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی تشہد میں دجال سے
بچنے کی ایک پیاری دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ
الْمَحْیَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

عَنْ عَائِشَةَ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا - قَالَتْ:

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - کَانَ یَدْعُوْ فِی الصَّلَاۃِ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ. فَقَالَ لَہٗ قَائِلٌ: مَا اَکْثَرَ مَا تَسْتَعِیْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ؟ فَقَالَ:

اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ، حَدَّثَ فَکَذَبَ، وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد۱	صفحہ۲۵۳	
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۳۹۷)	جلد۲	صفحہ۱۴۷	مختصراً
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد۱	صفحہ۴۱۲	

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین-رضی اللہ عنہا-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نماز میں دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔

ایک عرض کرنے والے نے آپ سے عرض کی: آپ قرض سے بچنے کی زیادہ ہی دعا مانگتے ہیں، حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا: آدمی جب مقروض ہو جاتا ہے بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۵۸۹)	جلد۱	صفحہ۵۰۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۹۶۸)	جلد۵	صفحہ۲۹۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۸۸۰)	جلد۱	صفحہ۲۴۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۴۴۵۹)	جلد۱۷	صفحہ۳۷۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۹۶۵)	جلد۳	صفحہ۳۹۹
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۱۳۰۸)	جلد۱	صفحہ۴۲۰
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۴۵۷۸)	جلد۴۱	صفحہ۱۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

تشہد سے فارغ ہوکر دجال سے محفوظ رہنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْأَخِرِ فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ : مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد۱	صفحہ۴۱۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۲۳۴)	جلد۲	صفحہ۸۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۲)	جلد۳	صفحہ۶۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۸۵۷)	جلد۷	صفحہ۵۱۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۵۱)	جلد۸	صفحہ۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی آخری تشہد سے فارغ ہو تو اسے چاہئے کہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ وحفاظت مانگے: عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے، مسیح دجال کے شر سے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۳۳)	جلد۹	صفحہ۲۱۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۰۴)	جلد۳	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۰۵۹)	جلد۲	صفحہ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۰)	جلد۳	صفحہ۴۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۱)	جلد۳	صفحہ۴۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۴)	جلد۳	صفحہ۴۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۵)	جلد۳	صفحہ۴۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۶)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۸)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۹)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۵۵۳۰)	جلد۳	صفحہ۴۷۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۵۵۳۱)	جلد۳	صفحہ۴۷۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۵۵۳۳)	جلد۳	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۵۵۳۵)	جلد۳	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۹۰۹)	جلد۱	صفحہ۴۹۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۲۱۷۶)	جلد۴	صفحہ۱۶۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۴۳۲)	جلد۱	صفحہ۱۳۷
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۲۱۹۸)	جلد۲	صفحہ۴۷۶

Marfat.com

اللّٰھُمَّ ! إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ،وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اس مبارک دعا کی ایسے تعلیم دیتے تھے جیسے قرآنِ کریم کی سورت کی تعلیم دیتے تھے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰـہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ – یُعَلِّمُھُمْ ھٰذَا الدُّعَاءَ کَمَا یُعَلِّمُھُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ، یَقُوْلُ :

قُوْلُوْا : اللّٰھُمَّ ! إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ،وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۵۹۰)	جلدا	صفحہ۵۰۸
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث(۶۹۴/۵۳۵)	جلدا	صفحہ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۱۵۴۲)	جلدا	صفحہ۴۲۲
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عبداللہ بن عباس-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-انہیں اس دعا کی تعلیم دیا کرتے تھے جیسے آپ انہیں قرآن کریم کی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔آپ فرمایا کرتے تھے:

کہیے: اَللّٰھُمَّ! إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں عذابِ قبر سے اور میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۴)	جلد۳	صفحہ۴۳۹
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۴)	جلد۵	صفحہ۴۷۵
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۸۰۱)	جلد۶	صفحہ۱۰۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۹)	جلد۳	صفحہ۲۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۵)	جلد۲	صفحہ۳۱۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۶۸)	جلد۴	صفحہ۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۲)	جلد۴	صفحہ۱۷۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۹
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۷۰۹)	جلد ۴	صفحہ ۴۴۰
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۸۳۸)	جلد ۵	صفحہ ۴۰
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۴۰)	جلد ۴	صفحہ ۳۰۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث: حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۴۰)	جلد ۵	صفحہ ۱۳
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح		

Marfat.com

دجال مدینہ منورہ میں داخل نہ ہو سکے گا ایک سراپا خیر و برکت آدمی نکلے گا وہ
اسے برملا دجال کہے گا دجال اسے مارے گا پھر زندہ کردے گا تو وہ خیر الناس
کہے گا اب تو مجھے تیرے بارے میں اور زیادہ یقین ہو چکا ہے کہ تو ہی دجال
ہے دجال پھر اسے قتل کرنا چاہے گا لیکن پھر قتل نہ کر سکے گا

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَوْمًا حَدِیْثًا طَوِیْلًا عَنِ الدَّجَّالِ ، فَكَانَ فِیْمَا حَدَّثَنَا بِهٖ اَنْ قَالَ :

یَأْتِیْ الدَّجَّالُ ، وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْهِ أَنْ یَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِیْنَةِ ، یَنْزِلُ بَعْضَ السِّبَاخِ الَّتِیْ بِالْمَدِیْنَةِ ، فَیَخْرُجُ إِلَیْهِ یَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَیْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَیْرِ النَّاسِ ، فَیَقُوْلُ : أَشْهَدُ أَنَّکَ الدَّجَّالُ ، الَّذِیْ حَدَّثَنَا عَنْکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – حَدِیْثَهُ . فَیَقُوْلُ الدَّجَّالُ : أَرَأَیْتَ إِنْ قَتَلْتُ هٰذَا ثُمَّ أَحْیَیْتُهُ هَلْ تَشُکُّوْنَ فِی الْأَمْرِ ؟ فَیَقُوْلُوْنَ : لَا ، فَیَقْتُلُهُ ثُمَّ یُحْیِیْهِ ، فَیَقُوْلُ حِیْنَ یُحْیِیْهِ : وَاللّٰهِ مَا کُنْتُ قَطُّ

Marfat.com

أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّى الْيَوْمَ ، فَيَقُولُ الدَّجَّالُ : اَقْتُلُهُ فَلَا أُسَلَّطُ عَلَيْهِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ-نے بیان فرمایا کہ:

ایک دن حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ہمیں دجال کے متعلق تفصیل سے بیان فرمایا جو کچھ آپ نے ہمیں بیان فرمایا اس میں تھا، آپ نے فرمایا:

دجال آئے گا حالانکہ اس پر مدینہ منورہ کی گھاٹیوں میں داخلہ حرام ہوگا تو وہ مدینہ منورہ سے باہر ایک شوریلی زمین میں اترے گا تو اس دن اس کے پاس ایک آدمی نکل کر آئے گا جو لوگوں میں سب سے بہتر ہوگا یا وہ بہتر لوگوں میں سے ہوگا تو وہ کہے گا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ تو دجال ہے تیرے بارے میں ہمیں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اپنی حدیث پاک میں بیان کر دیا ہے تو دجال کہے گا:

تمہارا کیا خیال ہے اگر میں اسے قتل کر دوں پھر اسے زندہ کروں تو کیا تم میرے معاملہ میں شک کرو گے؟ لوگ کہیں گے: نہیں پس وہ اس-خیر الناس-کو قتل کر دے گا پھر اسے زندہ کرے گا پس جب وہ اسے زندہ کرے گا تو وہ آدمی کہے گا:

اللہ کی قسم! آج مجھے تیرے بارے میں واضح بصیرت حاصل ہو چکی ہے-کہ تو وہی دجال ہے-تو دجال کہے گا:

میں اسے-دوبارہ-قتل کرتا ہوں لیکن وہ-دوبارہ-اس پر قابو نہ پا سکے گا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۸۲)	جلد۱	صفحہ۵۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۳۲)	جلد۴	صفحہ۲۲۲۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۲/۲۹۳۸)	جلد۴	صفحہ۲۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۲/۲۹۳۸)	جلد۴	صفحہ۶۸۸

Marfat.com

دجال کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنے والا اور اس کے روبرو اسے کذاب کہنے والے مومن کو جب دجال اپنی آگ میں پھینکے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کی جنت میں پہنچ جائے گا، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں لوگوں میں بڑے مرتبہ والا شہید ہوگا

عَنْ أَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَیَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ، فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ ، فَیَقُوْلُوْنَ لَهُ :أَیْنَ تَعْمِدُ ؟فَیَقُوْلُ : أَعْمِدُ إِلٰی هٰذَا الَّذِی خَرَجَ ، قَالَ: فَیَقُوْلُوْنَ لَهُ : أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا ؟ فَیَقُوْلُ : مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ ، فَیَقُوْلُوْنَ : اقْتُلُوْهُ ، فَیَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ : أَلَیْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُوْنَهُ ؟ قَالَ : فَیَنْطَلِقُوْنَ بِهٖ إِلٰی الدَّجَّالِ فَإِذَا رَآهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ : یَاأَیُّهَا النَّاسُ ! هٰذَا الدَّجَّالُ الَّذِی ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ : فَیَأْمُرُ الدَّجَّالُ بِهٖ ، فَیُشَبَّحُ ، فَیَقُوْلُ : خُذُوْهُ وَشُجُّوْهُ،فَیُوْسَعُ

Marfat.com

ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا قَالَ : فَيَقُوْلُ : أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِيْ ؟ قَالَ : فَيَقُوْلُ : أَنْتَ الْمَسِيْحُ الْكَذَّابُ ، قَالَ : فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِئْشَارِ مِنْ مَفْرِقِهِ حَتّٰى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ ، قَالَ :ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَقُوْلُ لَهُ : قُمْ ، فَيَسْتَوِيْ قَائِمًا ، قَالَ : ثُمَّ يَقُوْلُ لَهُ : أَتُؤْمِنُ بِيْ ؟ فَيَقُوْلُ : مَا ازْدَدْتُ فِيْكَ إِلَّا بَصِيْرَةً . قَالَ : ثُمَّ يَقُوْلُ : يَاأَيُّهَا النَّاسُ ! إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ بَعْدِيْ بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ ، قَالَ : فَيَأْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ ، فَيُجْعَلُ مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ إِلٰى تَرْقُوَتِهِ نُحَاسًا فَلَا يَسْتَطِيْعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ : فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ ، فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّمَا قَذَفَهُ إِلَى النَّارِ ، وَإِنَّمَا أُلْقِيَ فِي الْجَنَّةِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

هٰذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۳۸/۱۱۳)	جلد۴	صفحہ۲۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۳۸/۱۱۳)	جلد۴	صفحہ۶۸۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۹۲)	جلد۲	صفحہ۱۳۲۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۲۶۱)	جلد۴	صفحہ۲۵۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۰۶)	جلد۵	صفحہ۱۳۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۰۹)	جلد۵	صفحہ۱۳۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۰۱)	جلد۱۵	صفحہ۲۱۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح مختصرا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۶۳)	جلد۹	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح لغیرہ مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۵۷)	جلد۱۰	صفحہ۱۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۱۸)	جلد۱۷	صفحہ۴۱۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین مختصرا		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو سعید خدری -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دجال نکلے گا تو اس کے سامنے مومنوں میں سے ایک آدمی متوجہ ہوگا تو اسے اسلحہ بردار، دجال کے اسلحہ بردار ملیں گے تو وہ اسے کہیں گے کدھر کا ارادہ ہے؟ وہ جواب دے گا: میں اس کی طرف جا رہا ہوں جو نکلا ہے اور خدائی کا دعوی کر رہا ہے تو وہ اسے کہیں گے:

کیا تو ہمارے رب پر ایمان نہیں رکھتا تو وہ کہے گا: ہمارے رب کی تو کوئی شان پوشیدہ نہیں ہے تو وہ کہیں گے اسے قتل کر دو تو ان میں سے بعض بعض سے کہیں گے: کیا تمہارے رب نے تمہیں منع نہیں کیا کہ اس کے بغیر تم کسی کو قتل نہ کرو تو وہ اسے دجال کے پاس لے جائیں گے جب مومن اسے دیکھے گا تو کہے گا:

اے لوگو! یہی دجال ہے جسکا حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ذکر فرمایا ہے پس اس کے بارے میں دجال حکم دے گا پھر اسے مارنے کیلئے لمبا کیا جائے گا تو وہ کہے گا: اسے پکڑ لو اور اس کا سر پھوڑ دو تو اس کی پیٹھ اور پیٹ پر بہت ضربیں لگائی جائیں گی تو وہ کہے گا:

کیا تو مجھ پر ایمان نہیں لاتا؟ تو وہ -مومن- کہے گا: تو مسیح کذاب ہے پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے آری کے ساتھ چیر دیا جائے گا اس کے سر کی مانگ سے لیکر حتی کہ اس کی دونوں ٹانگیں الگ الگ کر دی جائیں گی پھر دجال اس کے دونوں ٹکڑوں کے درمیان چلے گا پھر اسے کہے گا:

کھڑے ہو جاؤ تو وہ سیدھا کھڑا ہو جائے گا پھر اس سے کہے گا: کیا تو مجھ پر ایمان لاتا ہے؟ وہ جواب دے گا مجھے تیرے بارے میں اور زیادہ بصیرت حاصل ہو چکی ہے۔ کہ تو دجال ہے۔ پھر وہ کہے گا: اے لوگو! اب یہ میرے بعد کسی انسان سے ایسا نہیں کر سکے گا پھر دجال اسے ذبح کرنے کیلئے

Marfat.com

اس کی گردن سے لیکر ہنسلی کی ہڈی تک تانبا ڈالے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے گا۔پس وہ اسے اس کے دونوں ہاتھوں اور دونوں ٹانگوں سے پکڑے گا اسے پھینک دے گا۔لوگ گمان کریں گے کہ اس نے اسے آگ میں پھینکا ہے جبکہ اسے -اللہ کی طرف سے- جنت میں داخل کر دیا گیا ہے تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

یہ اللہ رب العالمین کے ہاں لوگوں میں بڑے مرتبہ والا شھید ہے۔

-☆-

Marfat.com

دجال لوگوں سے اَنَا رَبُّکُمْ- میں تمہارا رب ہوں- کہے گا تو جو مومن اس کے سامنے کہے گا: کَذَبْتَ لَسْتَ رَبَّنَا ، وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَبُّنَا ، وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ، وَاِلَيْهِ اَنَبْنَا ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْکَ تو دجال کا اس پر کوئی بس نہیں چلے گا

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - عَنِ النَّبِيِّ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :

اِنَّ مِنْ بَعْدِكُمْ - اَوْ اِنَّ مِنْ وَرَاءِ كُمْ - الْكَذَّابَ الْمُضِلَّ ، وَاِنَّ رَأْسَهُ مِنْ وَرَائِهٖ حُبُكٌ حُبُكٌ ، وَاِنَّهُ سَيَقُوْلُ : اَنَا رَبُّكُمْ ، فَمَنْ قَالَ : كَذَبْتَ لَسْتَ رَبَّنَا ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَبُّنَا ، وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ، وَاِلَيْهِ اَنَبْنَا ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ، فَلَا سَبِيْلَ لَهُ عَلَيْهِ .

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۴۸۷) جلد ۳۸ صفحہ ۳۷۲
قال شعیب الارؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر صحابیہ

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضور سید نا نبی کریم- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ایک صحابی- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سید نا نبی کریم- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تمہارے بعد بہت جھوٹ بولنے والا اور گمراہ کرنے والا- دجال- ہوگا اور اس کے سر کے بال پیچھے سے گھنگھریالے ٹوٹے ٹوٹے پیچیدہ ہوں گے۔ وہ کہے گا:

میں تمہارا رب ہوں پس جس نے کہا: تو نے جھوٹ بولا ہے تو ہمارا رب نہیں ہے لیکن اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے اور اسی پر ہمارا توکل ہے اور اسی کی طرف ہمارا رجوع ہے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت چاہتے ہیں تیرے شر وفساد سے تو ایسے آدمی پر دجال کا کوئی بس نہیں چلے گا۔

-☆-

۱- رَأسُه حُبُکٌ یا شَعرُهُ حُبُکٌ حُبُکٌ

دجال کے بال گھنگھریالے ٹوٹے ٹوٹے پیچیدہ ہوں گے۔

لغات الحدیث- ۷/ ۱۲

Marfat.com

دجال مدینہ منورہ داخل نہ ہو سکے گا فرشتے اس کا رخ شام کی طرف کر دیں گے وہیں وہ ہلاک ہوگا

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : يَاْتِی الْمَسِيْحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِيْنَةُ حَتّٰی يَنْزِلَ دُبُرَ اُحُدٍ ، ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۸۰)		جلد۲	صفحہ۵۲۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۴۳)		جلد۲	صفحہ۴۹۵
قال الالبانی	صحیح	بالفاظ مختلفۃ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۶۶)		جلد۱۵	صفحہ۸۷
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۸۶)		جلد۱۵	صفحہ۱۶۳
قال شعیب الارناؤوط	صحیح وھذا اسناد حسن فی المتابعات، وباقی رجالہ ثقات رجال الصحیح			طویلا
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۹۵)		جلد۱۵	صفحہ۵۵۱
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم	طویلا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۱۰)		جلد۱۵	صفحہ۲۲۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مسیح دجال مشرق سے آئے گا اس کا مقصد مدینہ منورہ میں داخل ہونا ہوگا حتی کہ وہ احد پہاڑ کے پیچھے اترے گا، پھر فرشتے اس کا چہرہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہاں ہلاک ہوگا۔

-☆-

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٧٧١) جلد ۹ صفحہ ۲۸۷
قال الالبانی صحیح

Marfat.com

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام دجال کو بابِ لُدّ میں قتل کردیں گے

عَنْ مُجَمِّعِ ابْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ .

ترجمة الحديث:

سیدنا مجمع بن جاریہ انصاری - رضی اللہ عنہ - نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

سیدنا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام دجال کو بابِ لُدّ میں قتل کردیں گے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۲۴۴) جلد۲ صفحہ۴۹۶
قال الالبانی صحیح

Marfat.com

اس امت کیلئے شرکِ خفی-ریاکاری-دجال سے زیادہ خطرناک ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَنَحْنُ نَتَذَاکَرُ الْمَسِیْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ :

اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِمَا ھُوَ اَخْوَفُ عَلَیْکُمْ عِنْدِیْ مِنَ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ؟ قَالَ : قُلْنَا: بَلٰی یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! فَقَالَ :

اَلشِّرْکُ الْخَفِیُّ اَنْ یَقُوْمَ الرَّجُلُ فَیُصَلِّیَ فَیُزَیِّنُ صَلَاتَہٗ لِمَا یَرٰی مِنْ نَظْرِ رَجُلٍ.

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰)	جلد۱	صفحہ۱۱۹
قال الالبانی	حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۴)	جلد۱	صفحہ۸۱
قال المحقق	حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۶۲)	جلد۵	صفحہ۶۷
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۲۰۴)	جلد۴	صفحہ۵۱۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو سعید خدری-رضی اللہ عنہ-نے بیان فرمایا:

ایک مرتبہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ ہم مسیح دجال کے بارے میں مذاکرہ کر رہے تھے تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں اس چیز کی خبر نہ دوں جو میرے ہاں تم پر زیادہ خوف والی-خطرناک-ہے مسیح دجال سے؟ سیدنا ابو سعید خدری-رضی اللہ عنہ-کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کی: ہاں یا رسول اللہ! ضرور بتایئے تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

وہ شرکِ خفی ہے-شرکِ خفی یہ ہے-کہ آدمی نماز کی ادائیگی کیلئے کھڑا ہو تو کسی آدمی کے دیکھنے کی وجہ سے اپنی نماز کو آراستہ کرے، خشوع وخضوع ظاہر کرے یا طوالت دے۔

-☆-

صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۴۲۷۹) جلد۳ صفحہ۳۷۱
قال الالبانی حسن

Marfat.com

اس امت کا جو فرد حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملے وہ انہیں حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا سلام پہنچائے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

اِنِّی لَاَرْجُو اِنْ طَالَ بِیْ عُمُرٌ اَنْ اَلْقَی عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ، فَاِنْ عَجِلَ بِیْ مَوْتٌ ، فَمَنْ لَقِیَهُ مِنْكُمْ فَلْیُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ .

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۷۰)	جلد۱۳	صفحہ ۳۵۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۷۱)	جلد۱۳	صفحہ ۳۵۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرطھما		

Marfat.com

میں امید رکھتا ہوں کہ اگر میری عمر لمبی ہوگی تو میں عیسیٰ بن مریم -علیہما السلام- سے ملوں گا اگر مجھے موت نے جلدی آلیا تو تم میں سے جو بھی ان سے ملے انہیں میری طرف سے السلام علیکم پہنچائے۔

-☆-

Marfat.com

تین نشانیوں کے ظہور پر اگر کافر مسلمان ہونا چاہے تو اب وقت گزر گیا اب اس کا ایمان اسے فائدہ نہ دے گا

عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْنَ لَمْ يَنْفَعْ : نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ . الآية : الدَّجَّالُ ، وَالدَّابَّةُ ، وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنَ الْمَغْرِبِ – أَوْ مِنْ مَغْرِبِهَا – .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تین چیزیں جب نکلیں گی تو کسی جان کو اس کا ایمان فائدہ نہ دیگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لا چکا ہو: دجال، دابہ اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا یا سورج کا اپنے مغرب سے طلوع ہونا۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹/۱۵۸)	جلد۱	صفحہ۱۶۴
صحیح سنن الترمذی واللفظ لہ	رقم الحدیث (۳۰۷۲)	جلد۳	صفحہ۲۳۸
قال الالبانی:	صحیح		

Marfat.com

قیامت سے پہلے دُخان، دجّال اور دابّہ نکلیں گے اور سورج مغرب سے طلوع ہوگا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
اطَّلَعَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – عَلَيْنَا ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ ، فَقَالَ :
مَا تَذَاكَرُوْنَ ؟ قَالُوْا : نَذْكُرُ السَّاعَةَ ، قَالَ :
إِنَّهَا لَنْ تَقُوْمَ حَتَّى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ ، فَذَكَرَ الدُّخَانَ ، وَالدَّجَّالَ ، وَالدَّابَّةَ ، وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا ، وَنُزُوْلَ عِيْسٰى بْنِ مَرْيَمَ ، وَيَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ ، وَثَلَاثَةَ خُسُوْفٍ : خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ ، وَخَسْفٌ بِجَزِيْرَةِ الْعَرَبِ ، وَآخِرُ ذَالِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۰۱)	جلد۴	صفحہ۶۵۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۸۳)	جلد۲	صفحہ۴۶۶
قال الالبانی:	صحیح	بالفاظ مختلفۃ	
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۳۱۱)	جلد۳	صفحہ۲۸
قال الالبانی	صحیح	بالفاظ مختلفۃ	

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا حُذَیفہ بن اُسید-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا کہ:

حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ھم پر مطلع ہوئے، ہم پر تشریف لائے جبکہ ہم باہم گفتگو کر رہے تھے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

کس چیز کا تذکرہ کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: قیامت کا ذکر کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا:

وہ-قیامت-اس وقت تک قائم نہ ہوگی حتی کہ تم پہلے دس نشانیاں نہ دیکھ لو تو آپ نے دُخان -دھواں-دجال، دابہ، سورج کا اپنے مغرب سے طلوع ہونا، سیدنا عیسیٰ ابن مریم-علیہ السلام-کا نازل ہونا، تین خسف-زمین میں لوگوں کے دھنسنے-کے واقعات:

ایک خسف مشرق میں، ایک خسف مغرب میں اور ایک خسف جزیرہ عرب میں ہوگا کا ذکر فرمایا اور اس کے آخر میں آگ کا ذکر فرمایا جو یمن سے نکلے گی، لوگوں کو دھکیل کر ارض محشر لے جائے گی۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۵۵)	جلد۴	صفحہ۴۳۰	
قال محمود محمد محمود:	الحدیث: صحیح			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۵۵)	جلد۵	صفحہ۱۷۷	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۳۱۶)	جلد۱۰	صفحہ۲۰۸	
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۴۱۸)	جلد۱۰	صفحہ۲۵۳	مختصرا
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۹۱)	جلد۱۵	صفحہ۲۰۰	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ان صحابیہ وھو حذیفۃ بن اسید من رجال مسلم			بالفاظ مختلفۃ
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۴۳)	جلد۱۵	صفحہ۲۵۷	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین غیر صحابیہ-وھو حذیفۃ بن اسید-من رجال مسلم			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۵۳)	جلد۹	صفحہ۴۳۶	
قال الالبانی:	صحیح	بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۰۴)	جلد۹	صفحہ۴۶۶	
قال الالبانی:	صحیح			

Marfat.com

شرح السنہ للبغوی رقم الحدیث (۴۱۴۵) جلد ۷ صفحہ ۴۳۲

قال المحقق: ھذا حدیث صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۱۴۱) جلد ۲۶ صفحہ ۶۳

قال شعیب الارؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ان صحابیہ لم یخرج لہ سوی مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۱۴۳) جلد ۲۶ صفحہ ۶۶

قال شعیب الارؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر صحابیہ فانہ لم یخرج لہ سوی مسلم بالفاظ مختلفۃ

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۱۴۴) جلد ۲۶ صفحہ ۶۷

قال شعیب الارؤوط اسنادہ صحیح کسابقہ بالفاظ مختلفۃ

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۸۷۸) جلد ۳۹ صفحہ ۳۰۵

قال شعیب الارؤوط اسنادہ صحیح بالفاظ مختلفۃ

Marfat.com

قیامت سے پہلے دجال، دُخان اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ظاہر ہوگا

عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ أُسَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

اطَّلَعَ عَلَیْنَا النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – مِنْ غُرْفَةٍ ، وَنَحْنُ نَتَذَاکَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ :

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَکُوْنَ عَشْرُ آیَاتٍ : الدَّجَّالُ ، وَالدُّخَانُ ، وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا .

ترجمة الحديث:

سیدنا حُذَیفہ بن اُسید – رضی اللہ عنہ – نے روایت فرمایا کہ:

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۴۱)	جلد۴	صفحہ۴۲۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث: صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۰۴۱)	جلد۵	صفحہ۱۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہم پر غرفہ -بالا خانہ- سے مطلع ہوئے جبکہ ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: دجال، دُخان، سورج کا اپنے مغرب سے طلوع ہونا۔

-☆-

Marfat.com

جب سرزمین عرب میں ایک لشکر زمین میں دھنسایا جائے گا تو قیامت قریب آ چکی ہوگی

عَنْ بُقَيْرَةَ امْرَأَةَ الْقَعْقَاعِ بْنِ اَبِیْ حَدْرَدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – تَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَلَی الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ :

اِذَا سَمِعْتُمْ بِجَيْشٍ قَدْ خُسِفَ بِهٖ قَرِيْباً ، فَقَدْ اَظَلَّتِ السَّاعَةُ .

ترجمة الحديث:

سیدہ بُقیرہ، قعقاع بن ابی حدرد کی اھلیہ بیان فرماتی ہیں میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- منبر پر جلوہ افروز ارشاد فرما رہے تھے:

جب تم سنو کہ ایک لشکر کو قریب ہی زمین میں دھنسا دیا گیا ہے تو یقیناً قیامت بہت قریب آ چکی ہے۔

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ رقم الحدیث (۱۳۵۵) جلد ۳ صفحہ ۳۴۰

قال الالبانی قلت: وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابن اسحاق، وھو حسن الحدیث اذا امنا تدلیسہ

Marfat.com

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نوسوننانوے جہنم میں اور ایک جنت میں حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: اے میری امت! خوش ہو جاؤ ہزار یاجوج ماجوج میں سے ہوگا اور ایک تم میں سے ہوگا

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

یَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : یَاآدَمُ ! فَیَقُوْلُ : لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ ، وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ ، قَالَ : یَقُوْلُ : اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ ، قَالَ : وَمَا بَعْثُ النَّارِ ؟ قَالَ :

مِنْ کُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِیْنَ ، فَذَاکَ حِیْنَ یَشِیْبُ الصَّغِیْرُ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا ، وَتَرَی النَّاسَ سَکْرَی وَمَا هُمْ بِسَکْرَی ، وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ . فَاشْتَدَّ ذٰلِکَ عَلَیْهِمْ ، فَقَالُوْا : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! أَیُّنَا ذٰلِکَ الرَّجُلُ ؟ قَالَ :

اَبْشِرُوْا فَاِنَّ مِنْ یَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ أَلْفًا وَمِنْکُمْ رَجُلٍ ، ثُمَّ قَالَ :

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ ! اِنِّیْ لَأَطْمَعُ اَنْ تَکُوْنُوْا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، قَالَ : فَحَمِدْنَا

Marfat.com

اللّٰہَ وَکَبَّرْنَا ، ثُمَّ قَالَ :

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ ! اِنِّیْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَکُوْنُوْا شَطْرَ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ، اِنَّ مَثَلَکُمْ فِی الْاُمَمِ کَمَثَلِ الشَّعَرَۃِ الْبَیْضَاءِ فِیْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ ، اَوْ کَالرَّقْمَۃِ فِیْ ذِرَاعِ الْحِمَارِ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم! حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے: لبیک وسعدیک۔ اے اللہ! میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں اور خیر تیرے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ عزوجل فرمائے گا:

جہنم میں بھیجنے کیلئے لوگوں کو نکال لے۔ حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے: جہنم میں بھیجے جانے والوں کی تعداد کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

ہر ایک ہزار میں سے نو سو ننانوے، یہ وہ وقت ہوگا جس کی شدت سے بچے بھی بوڑھے ہوجائیں گے اور ہر حمل والی حمل گرادے گی اور آپ لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ مدہوش ہیں حالانکہ وہ مدہوش نہ ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

یہ بات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- پر گراں گزری تو صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- نے عرض کی:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۴۸)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۴۱)	جلد۳	صفحہ۱۴۷۸
صحیح البخاری واللفظ لہ	رقم الحدیث (۶۵۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۴۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۲)	جلد۱	صفحہ۲۰۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۷۴)	جلد۵	صفحہ۱۶۴
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۸۴)	جلد۱۷	صفحہ۳۸۴
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! ہم سے وہ ایک آدمی کون ہوگا۔حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تمہیں خوش خبری ہو کہ یاجوج وماجوج میں سے ایک ہزار اور تم میں سے ایک ہوگا پھر حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں امید رکھتا ہوں کہ تم اہل جنت کا ایک تہائی ہو گے۔ہم نے الحمدللہ اور اللہ اکبر کہا۔پھر آپ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں امید رکھتا ہوں کہ تم اہل جنت کا نصف ہو گے۔دوسری امتوں میں تمہاری ایسی مثال ہے جیسے سیاہ بیل کے جسم میں سفید بال، یا گدھے کی ٹانگ میں ایک معمولی نشان۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کی پہلی نشانی آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب لے جائے گی، اھلِ جنت کا پہلا کھانا مچھلی کے جگر کا ٹکڑا ہوگا

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – :

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ بَلَغَهُ مَقْدَمُ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَاَتَاهُ یَسْاَلُهُ عَنْ اَشْیَاءَ ، فَقَالَ : اِنِّیْ سَائِلُکَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا یَعْلَمُهُنَّ اِلَّا نَبِیٌّ : مَا اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ، وَمَا اَوَّلُ طَعَامٍ یَاْکُلُهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَمَابَالُ الْوَلَدِ یَنْزِعُ اِلٰی اَبِیْهِ اَوْ اِلٰی اُمِّهٖ ؟ قَالَ:

اَخْبَرَنِیْ بِهٖ جِبْرِیْلُ آنِفًا . قَالَ ابْنُ سَلَامٍ : ذَاکَ عَدُوُّ الْیَهُوْدِ مِنَ الْمَلَائِکَةِ ، قَالَ :

اَمَّا اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَی الْمَغْرِبِ ، وَاَمَّا اَوَّلُ طَعَامٍ یَاْکُلُهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِیَادَةُ کَبِدِ الْحُوْتِ ، وَاَمَّا الْوَلَدُ : فَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْاَةِ نَزَعَ الْوَلَدَ ، وَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْاَةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَتِ الْوَلَدَ . قَالَ : اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، قَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّ الْیَهُوْدَ قَوْمٌ بُهْتٌ ، فَاسْاَلْهُمْ عَنِّیْ قَبْلَ اَنْ یَعْلَمُوْا بِاِسْلَامِیْ ، فَجَاءَتِ الْیَهُوْدُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

Marfat.com

اَیُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَلَامٍ فِیْکُمْ . قَالُوْا : خَیْرُنَا وَابْنُ خَیْرِنَا ، وَاَفْضَلُنَا وَابْنُ اَفْضَلِنَا . فَقَالَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - :

اَرَأَیْتُمْ اِنْ اَسْلَمَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَلَامٍ . قَالُوْا : اَعَاذَہُ اللّٰہُ مِنْ ذَالِکَ ، فَاَعَادَ عَلَیْہِمْ فَقَالُوْا مِثْلَ ذَالِکَ ، فَخَرَجَ اِلَیْہِمْ عَبْدُ اللّٰہِ فَقَالَ : اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ ، قَالُوْا : شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا ، وَتَنَقَّصُوْہُ ، قَالَ : ھٰذَا کُنْتُ اَخَافُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ:

سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-کو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے مدینہ تشریف لانے کی خبر پہنچی تو وہ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے کہ آپ سے تین چیزوں کے متعلق دریافت کریں۔بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کی:

میں آپ سے تین چیزوں کے متعلق سوال کرنے والا ہوں جن کو سوائے نبی کے کوئی نہیں

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۲۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۹۳۸)	جلد۳	صفحہ۱۲۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۴۴۸۰)	جلد۳	صفحہ۱۳۵۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۸۱۹۷)	جلد۷	صفحہ۳۵۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۹۰۲۶)	جلد۸	صفحہ۲۱۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۱۰۹۲۵)	جلد۱۰	صفحہ۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۱۶۱)	جلد۱۶	صفحہ۱۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۴۲۳)	جلد۱۶	صفحہ۴۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۹۹۶)	جلد۱۰	صفحہ۳۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

جاننا-قیامت کی سب سے پہلی نشانی کیا ہے؟

جنت والوں کا پہلا کھانا کیا جو وہ کھائیں گے؟

کیا وجہ ہے کہ بچہ کبھی باپ کے مشابہ ہوتا ہے اور کبھی ماں کے؟ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

مجھے جبریل-علیہ السلام-نے ابھی ابھی خبر دی ہے۔ سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی:

فرشتوں میں سے جبریل یہود کا دشمن ہے۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بہرحال قیامت کی سب سے پہلی نشانی یہ ہے کہ آگ لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی۔ اہل جنت جو پہلا طعام کھائیں گے وہ مچھلی کے جگر کا ٹکڑا ہوگا۔ جب مرد کا نطفہ عورت کے نطفہ پر غالب آجائے تو بچہ باپ کے مشابہ ہوگا اور جب عورت کا نطفہ مرد کے نطفہ پر غالب آجائے تو بچہ عورت کے مشابہ ہوگا۔

سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ-لائق عبادت-نہیں اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی:

یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! یہودی قوم بہت بہتان باندھنے والی ہے۔ قبل اس کے کہ میرا اسلام لانا ان کو معلوم ہو آپ ان سے میرے متعلق دریافت کریں۔ چنانچہ یہودی آئے تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:

تم میں عبداللہ بن سلام کیسے انسان ہیں؟ یہودیوں نے کہا: وہ ہم سے بہتر اور ہم سے بہتر کے بیٹے ہیں اور وہ ہم سے افضل اور ہم سے افضل کے لخت جگر ہیں تو حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

Marfat.com

بتاؤ اگر عبداللہ بن سلام ایمان لے آئیں، تو وہ کہنے لگے: اللہ تعالیٰ اسے اس بات سے پناہ دے۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے یہ ان سے دوبارہ فرمایا تو انہوں نے بھی اسی طرح جواب دیا تو سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ- باہر نکلے اور کہا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ-لائق عبادت-نہیں اور بے شک حضرت محمد -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- اللہ کے رسول ہیں۔ یہودیوں نے کہا: یہ ہم میں سے برے ہیں اور ہم میں سے برے کے بیٹے ہیں اور وہ ان کی تنقیص کرنے لگے۔ سیدنا عبداللہ بن سلام-رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: یارسول اللہ-صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم-! مجھے ان سے یہی خدشہ تھا۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کے دن لوگوں کو تین گروہوں میں اکٹھا کیا جائے گا
ایک گروہ جنت کا شوق رکھنے والا، دوسرا گروہ جہنم سے ڈرنے
والا، ان دونوں گروہوں میں سے دو آدمی ایک اونٹ پر، تین آدمی
ایک اونٹ پر، چار آدمی ایک اونٹ پر، دس آدمی ایک اونٹ پر
ہوں گے اور تیسرے گروہ کو آگ اکٹھا کرے گی

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: یُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ: رَاغِبِینَ وَرَاهِبِینَ، وَاثْنَانِ عَلَى بَعِیرٍ، وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِیرٍ، وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِیرٍ، وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِیرٍ، وَیَحْشُرُ بَقِیَّتَهُمُ النَّارُ، تَقِیلُ مَعَهُمْ حَیْثُ قَالُوا، وَتَبِیتُ مَعَهُمْ حَیْثُ بَاتُوا، وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَیْثُ أَصْبَحُوا، وَتُمْسِی مَعَهُمْ حَیْثُ أَمْسَوْا.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۵۲۲)	جلد۴	صفحہ۲۰۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹/۲۸۶۱)	جلد۴	صفحہ۶۱۸

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لوگوں کو- قیامت کے دن- تین گروہوں میں اکٹھا کیا جائے گا۔ایک گروہ وہ ہوگا جو جنت کی رغبت-شوق- رکھنے والا ہوگا، دوسرا گروہ وہ ہوگا جو جہنم سے ڈرنے والا ہوگا -دونوں گروہ اھل اسلام کے ہوں گے-ان میں سے دوایک اونٹ پر سوار ہوں گے، تین ایک اونٹ پر سوار ہوں گے، چار ایک اونٹ پر سوار ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر-بھی-سوار ہوں گے۔اور باقی لوگوں کو- کفار کو- آگ اکٹھا کرے گی، دوپہر کو جہاں وہ آرام کریں گے آگ بھی وہیں ٹھہر جائے گی اور رات جہاں وہ گزاریں گے آگ بھی وہیں رات ٹھہر جائے گی۔صبح وہ جہاں کریں گے آگ بھی وہیں صبح کرے گی اور شام جہاں وہ گزاریں گے آگ بھی وہیں شام گزارے گی۔

-☆-

Marfat.com

جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کی کوئی چیز لے لی اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہو تو اس پر جنت حرام ہوگی اور جہنم واجب ہوگی

عَنْ أَبِی أُمَامَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :

مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِیَمِیْنِهٖ فَقَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ ، وَحَرَّمَ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ . فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : وَإِنْ کَانَ شَیْئًا یَسِیْرًا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! قَالَ : وَإِنْ کَانَ قَضِیْبًا مِنْ أَرَاکٍ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۸/۱۳۷)	جلد۱	صفحہ۱۲۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۸/۱۳۷)	جلد۱	صفحہ۱۴۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۵۳)	جلد۱	صفحہ۱۲۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۹۳۹)	جلد۵	صفحہ۴۲۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۹۴۰)	جلد۵	صفحہ۴۲۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۰۸۷)	جلد۱۱	صفحہ۴۸۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ جید		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۲۹۱)	جلد۱۱	صفحہ۶۲۲

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوامامہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جس نے کسی مسلمان کا حق جھوٹی قسم کے ذریعے قطع کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے جہنم کی آگ واجب فرمادی ہے اور اس پر جنت کو حرام کردیا ہے۔ایک آدمی نے آپ سے عرض کی:

یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی چیز ہو؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہو۔

-☆-

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۷۴۶)	جلد۲	صفحہ۶۱۲
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۴۰)	جلد۱۶	صفحہ۲۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۳۲۴)	جلد۳	صفحہ۱۰۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۳۴)	جلد۳	صفحہ۴۴۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۷۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۹
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

قیامت کے دن ایک نبی علیہ السلام تشریف لائیں گے ان کے ساتھ دو امتی ہوں گے ایک اور نبی علیہ السلام تشریف لائیں گے ان کے ساتھ تین امتی ہوں گے بعض نبیوں کے ساتھ ان سے زیادہ اور بعض نبیوں کے ساتھ ان سے بھی کم امتی ہوں گے ہر نبی سے فرمایا جائے گا کیا آپ نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا وہ جواب دیں گے ہاں لیکن ان کی قوم انکار کر دے گی تب اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اور آپ کی امت کو بلائیں گے جو حضرات انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کے حق میں گواہی دیں گے

عَنْ أَبِی سَعِیْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

یَجِیْءُ النَّبِیُّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَمَعَهُ الرَّجُلُ ، وَیَجِیْءُ النَّبِیُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ ، وَیَجِیْءُ النَّبِیُّ وَمَعَهُ الثَّلَاثَةُ ، وَأَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَأَقَلُّ ، فَیُقَالُ لَهُ : هَلْ بَلَّغْتَ قَوْمَكَ ؟ فَیَقُوْلُ :

Marfat.com

نَعَم ، فَيُدعَىٰ قَومُهُ فَيُقَالُ : هَل بَلَّغَكُم ؟ فَيَقُولُونَ : لَا ، فَيُقَالُ : مَن يَشهَدُ لَکَ ؟ فَيَقُولُ : مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ ، فَتُدعَىٰ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ فَيُقَالُ :هَل بَلَّغَ هَذَا ؟ فَيَقُولُونَ : نَعَم . فَيَقُولُ : وَمَا عِلمُكُم بِذَالِکَ ، فَيَقُولُونَ : أَخبَرَنَا نَبِيُّنَا بِذَالِکَ أَنَّ الرُّسُلَ قَد بَلَّغُوا فَصَدَّقنَاهُ ، قَالَ: فَذَالِكُم قَولُهُ تَعَالَىٰ :

وَكَذَالِکَ جَعَلنٰکُم أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيكُم شَهِيدًا. (سورۃ البقرہ:۱۴۳)

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن ایک نبی آئیں گے تو ان کے ساتھ ایک آدمی بطور امتی ہوگا اور ایک نبی آئیں گے تو ان کے ساتھ دو آدمی بطور امتی ہوں گے اور ایک نبی آئیں گے تو ان کے ساتھ تین آدمی بطور امتی ہوں گے اور اسی طرح کچھ زیادہ اور کچھ کم امتی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اس نبی سے پوچھے گا:

سنن ابن ماجہ واللفظ لہ	رقم الحدیث (۴۲۸۴)	جلد ۴	صفحہ ۵۵۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ واللفظ لہ	رقم الحدیث (۴۲۸۴)	جلد ۵	صفحہ ۳۴۷
قال شعیب الارنوؤط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۸۰۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۳۳
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۴۴۸)	جلد ۵	صفحہ ۵۷۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۴۹۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۸۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۵۵۸)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۱۲
قال شعیب الارنوؤط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

Marfat.com

کیا تم نے میرا پیغام اپنی قوم-امت-تک پہنچا دیا تھا؟ وہ نبی عرض کریں گے: ہاں۔ پھر اس نبی کی قوم کو بلایا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا:

کیا میرے نبی نے تمہیں میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ تو وہ امتی کہیں گے: نہیں ہمیں تو انہوں نے کوئی پیغام نہیں پہنچایا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس نبی سے پوچھے گا:

تمہارے دعوے کا تمہارے پاس کون گواہ ہے؟ تو وہ نبی عرض کریں گے: میرے پاس گواہ حضرت محمد مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اور انکی امت ہے۔ پھر امت محمدیہ کو بلایا جائے گا اور اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا کہ کیا اس نبی نے میرا پیغام پہنچایا تھا؟ تو وہ عرض کریں گے: ہاں۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تمہیں اس بات کا علم کیسے ہوا؟ تو وہ عرض کریں گے کہ یہ بات ہمیں ہمارے نبی-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے بتائی تھی کہ بے شک تمام رسول اپنا فریضہ تبلیغ ادا کر چکے ہیں۔ تو ہم نے اپنے نبی مکرم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بات کی تصدیق کی۔

راوی کہتے ہیں: اس لئے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۤءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا۔ (سورۃ البقرہ:۱۴۳)

اور ایسے ہی ہم نے بنایا تمہیں عدل وانصاف کرنے والی امت تاکہ تم لوگوں پر گواہ بن جاؤ اور رسول اکرم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-تم پر گواہ ہوں گے۔

-☆-

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے جنت کو کافروں پر حرام قرار دیا ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
یَلْقیٰ اِبْرَاهِیْمُ اَبَاهُ آزَرَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ، وَعَلٰی وَجْهِ آزَرَ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ ، فَیَقُوْلُ لَهٗ اِبْرَاهِیْمُ : اَلَمْ اَقُلْ لَکَ لَا تَعْصِنِیْ ، فَیَقُوْلُ اَبُوْهُ : فَالْیَوْمَ لَا اَعْصِیْکَ، فَیَقُوْلُ اِبْرَاهِیْمُ: یَا رَبِّ اِنَّکَ وَعَدْتَنِیْ اَنْ لَّا تُخْزِیَنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ، فَاَیُّ خِزْیٍ اَخْزٰی مِنْ اَبِی الْاَبْعَدِ ؟ فَیَقُوْلُ اللّٰه تَعَالٰی :

اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَی الْکَافِرِیْنَ ثُمَّ یُقَالُ : یَا اِبْرَاهِیْمُ ! مَا تَحْتَ رِجْلَیْکَ ؟ فَیَنْظُرُ، فَاِذَا هُوَ بِذِیْخٍ مُلْتَطِخٍ، فَیُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهٖ فَیُلْقیٰ فِی النَّارِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ–رضی اللہ عنہ–سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم–صلی اللہ علیہ وآلہ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۵۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۳
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۸۱۵۸)	جلد۲	صفحہ۱۳۵۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۴۷۱)	جلد۵	صفحہ۱۶۳

Marfat.com

وسلم-نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن حضرت ابراہیم-علیہ السلام-اپنے باپ آذر سے ملیں گے اس حال میں کہ اس کے چہرے پر سیاہی ہوگی اور غبار ہوگا تو حضرت ابراہیم-علیہ السلام-اس سے کہیں گے:

کیا میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ میری نافرمانی نہ کرنا-تو آپ کا باپ کہے گا: آج میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا تو حضرت ابراہیم-علیہ السلام-عرض کریں گے:

اے میرے رب! بے شک تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا کہ تو مجھے رسوا نہیں کرے گا جس دن لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جائیگا-کون سی رسوائی اس رسوائی سے بڑھ کر ہے کہ میرا باپ تیری رحمت سے دور ہے؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا:

میں نے کافروں پر جنت کو حرام قرار دیا ہے، پھر حضرت ابراہیم-علیہ السلام-سے کہا جائے گا: آپ کے قدموں کے نیچے کیا ہے تو آپ دیکھیں گے تو آپ کا باپ خون میں لت پت ہوگا پس اسے ٹانگوں سے پکڑا جائے گا پھر اسے جہنم کی آگ میں پھینکا جائے گا-

-☆-

Marfat.com

ایک آدمی کے گناہوں کے ننانوے دفتر ہوں گے اور ہر دفتر جہاں تک نظر جاتی ہے وہاں تک لمبا ہوگا ان دفاتر کو گناہوں کے پلڑے میں رکھا جائے گا پھر اللہ تعالیٰ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالے گا جس پر اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ درج ہوگا اسے نیکیوں کے پلڑے میں رکھے گا تو گناہوں کے دفاتر ہلکے ہو کر اڑ جائیں گے اللہ کے نام کے مقابل کوئی چیز بھاری نہیں ہوسکتی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اللّٰهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِیْ عَلٰی رُءُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ سَجِلًّا ، كُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ، ثُمَّ يَقُوْلُ : اَتُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا ؟ اَظَلَمَكَ كَتَبَتِی الْحَافِظُوْنَ ؟ فَيَقُوْلُ : لَا يَا رَبِّ ! فَيَقُوْلُ : أَفَلَكَ عُذْرٌ ؟

Marfat.com

فَيَقُولُ : لَا يَا رَبِّ ! فَيَقُولُ : بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً ، فَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ ، فَتَخْرُجُ بِطَاقَةٌ فِيهَا :

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، فَيَقُولُ : أُحْضُرْ وَزْنَكَ ، فَيَقُولُ : يَارَبِّ ! مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ ؟ فَقَالَ : إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ : فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كَفَّةٍ ، وَالْبِطَاقَةُ فِي كَفَّةٍ ، فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ ، وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ ، فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ .

سنن ابن ماجه	رقم الحدیث(۴۳۰۰)	جلد۴	صفحہ۵٦۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲٦۳۹)	جلد۳	صفحہ۵۲
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث(۲٦۳۹)	جلد۴	صفحہ۳۸۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن غریب		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث(۲۸۲۹)	جلد۴	صفحہ۵۸۵
قال شعیب الارنؤوط	حدیث قوی		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث(۲۸۳۰)	جلد۴	صفحہ۵۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث(۱۳۵)	جلد۱	صفحہ۲٦۱
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۱۷۷٦)	جلد۱	صفحہ۳٦۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۲۲۵)	جلد۱	صفحہ۴٦۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۲۲۵)	جلد۱	صفحہ۲۹۸
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۹)	جلد۱	صفحہ٦
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح لم یخرج فی الصحیحین ، وھو صحیح علی شرط مسلم		
قال الذھبی	ھذا علی شرط مسلم		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے سامنے میری امت کے ایک آدمی کو جدا فرمائے گا قیامت کے دن۔ پس اس پر گناہوں کے ننانوے دفتر کھول دے گا۔ ہر دفتر وہاں تک بڑا ہوگا جہاں تک نظر پہنچے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

کیا تو ان میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا تجھ پر میرے لکھنے والے محافظ فرشتوں نے ظلم کیا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! نہیں، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ وہ عرض کرے گا: نہیں اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہاں تیری ایک نیکی ہے ہمارے پاس آج تجھ پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالے گا جس میں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، لکھا ہوگا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

حاضر ہو جاؤ اپنے وزن-میزان جہاں نیکیاں اور برائیاں وزن ہوتی ہیں-کے پاس۔ پس وہ عرض کرے گا:

اے میرے رب! اس کاغذ کے پرچے کا ان بدیوں کے دفتروں سے کیا موازنہ نہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۹۹۴)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۷۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر ابراھیم بن اسحاق الطالقاني، فقد روی لہ مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۹۷
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۲۳
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

آج تجھ پر ظلم نہ ہوگا۔حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

گناہوں کے -ننانوے- دفتر ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں گے اور کاغذ کا پرچہ دوسرے پلڑے میں تو وہ گناہوں کے دفتر وزن میں ہلکے ہوجائیں گے اور کاغذ کا پرچہ بھاری ہوجائے گا۔پس اللہ تعالیٰ کے نام کے مقابل کوئی چیز بھاری نہیں ہوسکتی۔

-☆-

Marfat.com

ریا کار قاریِ قرآن، ریا کار مجاہد اور ریا کار سخی کیلئے سب سے پہلے جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی

عَنْ شُفَيًّا الْاَصْبَحِيِّ اَنَّهُ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ فَاِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوْا: اَبُوْهُرَيْرَةَ، فَدَنَوْتُ مِنْهُ، حَتّٰى قَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ، فَلَمَّا سَكَتَ وَخَلَا قُلْتُ لَهُ: اَنْشُدُكَ بِحَقٍّ وَبِحَقٍّ لَمَا حَدَّثْتَنِيْ حَدِيْثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَقَلْتَهُ وَعَلِمْتَهُ، فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ:

اَفْعَلُ، لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَقَلْتُهُ وَعَلِمْتُهُ، ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْهُرَيْرَةَ نَشْغَةً، فَمَكَثَ قَلِيْلًا، ثُمَّ اَفَاقَ، فَقَالَ: لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ، مَا مَعَنَا اَحَدٌ غَيْرِيْ وَغَيْرُهُ، ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْهُرَيْرَةَ نَشْغَةً اُخْرٰى، ثُمَّ اَفَاقَ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ، فَقَالَ:

اَفْعَلُ، لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَاَنَا مَعَهُ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ، مَا مَعَهُ اَحَدٌ غَيْرِيْ وَغَيْرُهُ، ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْهُرَيْرَةَ نَشْغَةً شَدِيْدَةً،

Marfat.com

ثُـمَّ مَالَ خَارًّا عَلٰی وَجْهِهٖ ، فَاَسْنَدْتُهٗ عَلَیَّ طَوِیْلًا ، ثُمَّ اَفَاقَ ، فَقَالَ : حَدَّثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اللّٰـهَ – تَبَارَکَ وَتَعَالٰی – اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ یَنْزِلُ اِلَی الْعِبَادِ لِیَقْضِیَ بَیْنَهُمْ ، وَکُلُّ اُمَّةٍ جَاثِیَةٌ ، فَاَوَّلُ مَنْ یَدْعُوْ بِهٖ ، رَجُلٌ جَمَعَ الْقُرْآنَ ، وَرَجُلٌ یَقْتَتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ، وَرَجُلٌ کَثِیْرُ الْمَالِ ، فَیَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْقَارِیءِ :

اَلَمْ اُعَلِّمْکَ مَا اَنْزَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِیْ ؟ قَالَ : بَلٰی یَارَبِّ ! قَالَ :

فَمَاذَا عَمِلْتَ فِیْمَا عُلِّمْتَ ؟ قَالَ : کُنْتُ اَقُوْمُ بِهٖ آنَاءَ اللَّیْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ ، فَیَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ : کَذَبْتَ ، وَتَقُوْلُ لَهُ الْمَلَائِکَةُ : کَذَبْتَ ، وَیَقُوْلُ اللّٰهُ : بَلْ اَرَدْتَ اَنْ یُقَالَ : اِنَّ فُلَانًا قَارِیءٌ ، فَقَدْ قِیْلَ ذَاکَ . وَیُؤْتٰی بِصَاحِبِ الْمَالِ ، فَیَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ :

اَلَمْ اُوَسِّعْ عَلَیْکَ ، حَتّٰی لَمْ اَدَعْکَ تَحْتَاجُ اِلٰی اَحَدٍ ؟ قَالَ : بَلٰی یَا رَبِّ ! قَالَ : فَمَاذَا عَمِلْتَ فِیْمَا آتَیْتُکَ ؟ ! قَالَ : کُنْتُ اَصِلُ الرَّحِمَ وَاَتَصَدَّقُ ، فَیَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ : کَذَبْتَ ، وَتَقُوْلُ لَهُ الْمَلَائِکَةُ : کَذَبْتَ ، وَیَقُوْلُ اللّٰهُ – تَعَالٰی – : بَلْ اَرَدْتَ اَنْ یُقَالَ : فُلَانٌ جَوَادٌ ، فَقَدْ قِیْلَ ذَاکَ . وَیُؤْتٰی بِالَّذِیْ قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ، فَیَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ: فِیْ مَاذَا قُتِلْتَ ؟ فَیَقُوْلُ : اُمِرْتُ بِالْجِهَادِ فِیْ سَبِیْلِکَ ، فَقَاتَلْتُ حَتّٰی قُتِلْتُ ، فَیَقُوْلُ اللّٰهُ – تَعَالٰی – لَهٗ : کَذَبْتَ ، وَتَقُوْلُ لَهُ الْمَلَائِکَةُ : کَذَبْتَ ، وَیَقُوْلُ اللّٰهُ : بَلْ اَرَدْتَ اَنْ یُقَالَ : فُلَانٌ جَرِیءٌ ، فَقَدْ قِیْلَ ذَاکَ . ثُمَّ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَلٰی رُکْبَتِیْ ، فَقَالَ :

یَا اَبَا هُرَیْرَةَ ! اُوْلٰئِکَ الثَّلَاثَةُ اَوَّلُ خَلْقِ اللّٰهِ تُسَعَّرُ بِهِمُ النَّارُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ .

صحیح سنن الترمذی واللفظ لہ رقم الحدیث (۲۳۸۲) جلد۲ صفحہ۵۵۶
قال الالبانی صحیح

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت شفیا اصبحی - رضی اللہ عنہ - روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں حاضر ہوئے تو انھوں نے ایک آدمی دیکھا جس کے اردگرد لوگ جمع تھے۔ تو انہوں نے پوچھا:

یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے جواب دیا یہ سیدنا ابو ہریرہ - رضی اللہ عنہ ہیں -۔

جناب شفیا کا بیان ہے کہ میں ان کے نزدیک ہو گیا حتی کہ میں ان کے سامنے بیٹھ گیا اور آپ - ابو ہریرہ - لوگوں کو حدیثیں بیان کر رہے تھے۔ جب آپ احادیث بیان کر کے خاموش ہوئے اور اکیلے ہو گئے تو میں نے ان سے کہا:

میں آپ کو حق کی قسم دیتا ہوں کہ آپ مجھے وہ حدیث پاک بیان کریں جنہیں آپ نے حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے سنا ہو اور اسے سمجھا ہو اور اس پر عمل کیا ہو تو سیدنا ابو ہریرہ - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

میں ایسا ہی کروں گا، میں تمہیں ایسی حدیث سناتا ہوں جو مجھے حضور سیدنا رسول - صلی اللہ

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۷۱۳)	جلد۱	صفحہ۳۵۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۰۸)	جلد۲	صفحہ۱۲۵
قال شعیب الارنوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۰۹)	جلد۱	صفحہ۴۱۷
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶)	جلد۱	صفحہ۷۲
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۹۹۶)	جلد۲	صفحہ۲۶۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲)	جلد۱	صفحہ۱۱۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۳۳۵)	جلد۲	صفحہ۱۱۶
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم-نے بیان فرمائی، جسے میں نے اچھی طرح سمجھا اور میں نے اسے خوب جانا۔پھر سیدنا ابوہریرہ-رضی اللہ عنہ-غش کھا گئے-آپ پر غشی طاری ہوگئی-کچھ دیر اسی حالت میں رہے پھر افاقہ ہوا تو ارشاد فرمایا:

میں تمہیں ایسی حدیث سناتا ہوں جو مجھے خود حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے بیان فرمائی اس گھر کے اندر ہمارے ساتھ کوئی اور نہ تھا میرے علاوہ اور آپ کے علاوہ۔پھر سیدنا ابوہریرہ-رضی اللہ عنہ-پر دوبارہ غشی طاری ہوگئی پھر آپ کو افاقہ ہوا اور آپ نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو ارشاد فرمایا:

میں ایسا ہی کروں گا تمہیں ضرور ایک حدیث پاک بیان کروں گا جو مجھے حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے بیان فرمائی میں آپ کے ساتھ تھا اس گھر میں اور کوئی نہ تھا میرے علاوہ اور آپ کے علاوہ۔پھر سیدنا ابوہریرہ-رضی اللہ عنہ-پر شدید غشی طاری ہوگئی-پھر آپ جھکے اپنے چہرے کے بل گرنے والے تھے کہ میں نے آپ کو اپنے سینے سے لگالیا کافی دیر تک۔پھر آپ کو افاقہ ہوا تو ارشاد فرمایا:

مجھے حدیثِ پاک بیان کی حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے

بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ جب قیامت کا دن ہوگا اپنے بندوں کی طرف نزول فرمائے گا تاکہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے اور ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہوگی۔سب سے پہلے جسے حساب کیلئے بلائے گا وہ وہ آدمی ہوگا جس نے قرآن کریم کو جمع کیا-اسے یاد کیا-اور وہ آدمی جس نے فی سبیل اللہ جہاد کیا۔اور وہ آدمی جس کے پاس بہت زیادہ مال تھا تو اللہ تعالیٰ قاری سے فرمائے گا:

کیا میں نے تمہیں تعلیم نہ دی اس قرآن کی جو میں نے اپنے رسول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-پر نازل فرمایا؟ تو وہ عرض کرے گا: کیوں نہیں اے میرے رب! تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تو نے اس پر کیا عمل کیا جس کی تجھے تعلیم دی گئی؟ وہ عرض کرے گا: میں اس قرآن کے ساتھ

Marfat.com

رات کی طویل گھڑیوں میں اور دن کی طویل گھڑیوں میں قیام کیا کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ اسے فرمائے گا:

تو نے جھوٹ بولا، فرشتے اسے کہیں گے: تو نے جھوٹ بولا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: بلکہ تیرا ارادہ- تیری نیت تھی- کہ کہا جائے فلاں قاری ہے تو ایسا کہا جا چکا ہے۔ اور مال و دولت والے کو لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا:

کیا میں نے تمہیں وسعت مال و دولت سے نہیں نوازا تھا؟ حتی کہ میں نے تجھے کسی کا محتاج تک نہ رہنے دیا؟ تو وہ عرض کرے گا: کیوں نہیں اے میرے رب! تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

جو کچھ میں نے تجھے عطا کیا تو نے اس میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں اس سے صلہ رحمی کرتا رہا اور صدقہ کرتا رہا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تو نے جھوٹ بولا، فرشتے اس سے کہیں گے: تو نے جھوٹ بولا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

بلکہ تیرا ارادہ، تیری نیت یہ تھی کہ کہا جائے فلاں بڑا سخی ہے سو وہ کہا جا چکا۔

پھر اسے لایا جائے گا جو فی سبیل اللہ شہید ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا:

کس لئے تجھے قتل کیا گیا؟ تو وہ کہے گا: مجھے تیری راہ میں جہاد کا حکم دیا گیا تو میں نے جہاد کیا حتی کہ مجھے قتل کر دیا گیا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تو نے جھوٹ بولا فرشتے اسے کہیں گے: تو نے جھوٹ بولا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

بلکہ تیرا ارادہ- تیری نیت- تھی کہ کہا جائے فلاں بڑا بہادر ہے سو وہ کہا جا چکا۔ پھر حضور سیدنا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے میرے گھٹنوں پر ہاتھ مارا تو ارشاد فرمایا:

اے ابو ہریرہ! یہی تین آدمی ہیں اللہ کی مخلوق میں سب سے پہلے جن کے ذریعے جہنم کی آگ کو بھڑکایا جائے گا قیامت کے دن۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کے دن سب سے پہلے تین آدمیوں کے بارے میں فیصلہ ہوگا جنہوں نے ریاکاری کے سبب اپنے نیک اعمال ضائع کردیئے

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اَوَّلَ النَّـاسِ یُقْضٰی عَلَیْہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ رَجُلٌ اُسْتُشْھِدَ ، فَاُتِیَ بِہٖ فَعَرَّفَہٗ نِعَمَہٗ فَعَرَفَھَا ، قَالَ : فَمَا عَمِلْتَ فِیْھَا ؟ قَالَ : قَاتَلْتُ فِیْکَ حَتّٰی اسْتُشْھِدْتُ قَالَ : کَذَبْتَ وَلٰکِنَّکَ قَاتَلْتَ لِاَنْ یُقَالَ: جَرِیْءٌ فَقَدْ قِیْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْھِہٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ . وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَہٗ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَاُتِیَ بِہٖ فَعَرَّفَہٗ نِعَمَہٗ فَعَرَفَھَا قَالَ : فَمَا عَمِلْتَ فِیْھَا ؟ قَالَ : تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُہٗ وَقَرَأْتُ فِیْکَ الْقُرْآنَ . قَالَ : کَذَبْتَ وَلٰکِنَّکَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِیُقَالَ: عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِیُقَالَ ھُوَ قَارِیءٌ فَقَدْ قِیْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْھِہٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ . وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَعْطَاہُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ کُلِّہٖ فَاُتِیَ بِہٖ فَعَرَّفَہٗ نِعَمَہٗ فَعَرَفَھَا قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِیْھَا ؟ قَالَ : مَاتَرَکْتُ

Marfat.com

مِنْ سَبِيْلٍ تُحِبُّ اَنْ يُنْفَقَ فِيْهَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِيْهَا لَكَ قَالَ : كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ : هُوَ جَوَّادٌ فَقَدْ قِيْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ثُمَّ اُلْقِيَ فِي النَّارِ.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن ایک شہید کو لایا جائے گا۔اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتیں گنوائے گا اور شہید ان نعمتوں کا اقرار کرے گا اللہ اس سے پوچھے گا تو نے ان نعمتوں کا حق ادا کرنے کے لئے کیا کیا؟ وہ کہے گا: میں نے تیری راہ میں جہاد کیا حتی کہ شہید ہو گیا۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تو جھوٹ کہتا ہے تو نے بہادر کہلوانے کیلئے جنگ کی سو دنیا نے تجھے بہادر کہا۔پھر فرشتوں کو

صحیح مسلم واللفظ لہ	رقم الحدیث(۱۹۰۵)	جلد۳	صفحہ۱۵۱۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۴۹۲۳)	جلد۳	صفحہ۲۹۰
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث(۲۰۱۴)	جلد۱	صفحہ۴۰۴
قال الالبانی	صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث(۲۳۷۸)	جلد۴	صفحہ۹۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۸۲۶۰)	جلد۸	صفحہ۲۶۲
قال احمد محمد شاکر	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۸۲۷۷)	جلد۱۴	صفحہ۲۹
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر یونس بن یوسف، فمن رجال مسلم		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۲۵۲۴)	جلد۳	صفحہ۹۴۸
قال الحاکم	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۰۳)	جلد۱	صفحہ۱۴۹
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۶)	جلد۱	صفحہ۱۷
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۹۹۶)	جلد۲	صفحہ۲۶۹
قال المحقق	صحیح		

Marfat.com

حکم ہوگا اور اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

اس کے بعد وہ آدمی لایا جائے گا جس نے خود بھی علم سیکھا اور دوسروں کو بھی سکھایا۔ اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتیں گنوائے گا اور وہ -عالم- ان نعمتوں کا اقرار کرے گا۔ تب اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا تونے ان نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کیلئے کیا عمل کیا؟ وہ عرض کرے گا:

میں نے خود بھی علم سیکھا اور دوسروں کو بھی سکھایا اور تیری رضا کی خاطر قرآن پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تو نے جھوٹ کہا ہے تونے علم اس لئے حاصل کیا کہ کہا جائے عالم ہے، تونے تو قرآن اس لئے پڑھ کر سنایا تھا کہ کہا جائے وہ قاری ہے سو دنیا میں عالم اور قاری کہا جا چکا۔ پھر حکم ہوگا اور اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

اور وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے وسعتِ -مال- سے نوازا اور اسے ہر مال کی اقسام عطا فرمائیں اسے بارگاہ میں لایا جائے گا اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتیں گنوائے گا وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے سوال کرے گا:

میری نعمتیں پا کر تم نے کیا کام کیے؟ وہ عرض کرے گا: میں نے تیری راہ میں تمام جگہوں پر مال خرچ کیا جہاں تجھ کو پسند تھا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا:

تو جھوٹ کہتا ہے تو نے تو مال صرف اس لئے خرچ کیا تا کہ لوگ تجھے سخی کہیں اور دنیا نے تجھے سخی کہا۔ پھر حکم ہوگا اور اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

-☆-

Marfat.com

قیامت کے دن لوگ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ آج ہماری شفاعت کریں لیکن وہ انکار کردیں گے پھر لوگ حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے تو حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فرمائیں گے: انا لھا - یہ شفاعت کرنا تو میرا کام ہے - پھر آپ شفاعت فرمائیں گے

عَنْ مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنْزِیُّ قَالَ :

اجْتَمَعْنَا نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ ، فَذَهَبْنَا اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، وَذَهَبْنَا مَعَنَا بِثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَيْهِ ، يَسْاَلُهُ لَنَا عَنْ حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ ، فَاِذَا هُوَ فِیْ قَصْرِهِ ، فَوَافَقْنَاهُ يُصَلِّی الضُّحٰی ، فَاسْتَاْذَنَّا فَاَذِنَ لَنَا وَهُوَ قَاعِدٌ عَلٰی فِرَاشِهِ ، فَقُلْنَا لِثَابِتٍ : لَا تَسْاَلُهُ عَنْ شَيْیءٍ اَوَّلَ مِنْ حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ ، فَقَالَ:

Marfat.com

يَا اَبَا حَمْزَةَ هٰؤُ لَاءِ اِخْوَانُكَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ ، جَاؤُوْكَ يَسْاَلُوْنَكَ عَنْ حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ ، فَقَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :

اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ فِيْ بَعْضٍ، فَيَاْتُوْنَ آدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ : اشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ ، فَيَقُوْلُ : لَسْتُ لَهَا ، وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِاِبْرَاهِيْمَ فَاِنَّهُ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ ، فَيَقُوْلُ : لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوْسٰى فَاِنَّهُ كَلِيْمُ اللّٰهِ ، فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى ، فَيَقُوْلُ :

لَسْتُ لَهَا ، وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيْسٰى فَاِنَّهُ رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ ، فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى فَيَقُوْلُ : لَسْتُ لَهَا ، وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَيَاْتُوْنَنِيْ، فَاَقُوْلُ : اَنَا لَهَا ، فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ ، وَيُلْهِمُنِيْ مَحَامِدَ اَحْمَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي الْآنَ ، فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ، وَاَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا ، فَيُقَالُ :

يَامُحَمَّدُ ! ارْفَعْ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ، فَاَقُوْلُ: يَارَبِّ، اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ ، فَيُقَالُ :

انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ شَعِيْرَةٍ مِنْ اِيْمَانٍ ، فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ، ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا ، فَيُقَالُ : يَامُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ ، وَسَلْ تُعْطَ ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ، فَاَقُوْلُ : يَا رَبِّ ! اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ ، فَيُقَالُ:

انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ اَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ اِيْمَانٍ ، فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ، ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا ، فَيُقَالُ:

يَامُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ، فَاَقُوْلُ: يَارَبِّ ! اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ ، فَيَقُوْلُ : انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ اَدْنٰى اَدْنٰى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ ، فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ .

Marfat.com

فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ اَنَسٍ ، قُلْتُ لِبَعْضِ اَصْحَابِنَا : لَوْ مَرَرْنَا بِالْحَسَنِ ، وَهُوَ مُتَوَارٍ فِي مَنْزِلِ اَبِي خَلِيْفَةَ ، فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، فَاَتَيْنَاهُ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَاَذِنَ لَنَا ، فَقُلْنَا لَهُ : يَا اَبَا سَعِيْدٍ ! جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ اَخِيْكَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، فَلَمْ نَرَ مِثْلَ مَا حَدَّثَنَا فِي الشَّفَاعَةِ ، فَقَالَ : هِيْهِ ، فَحَدَّثْنَاهُ بِالْحَدِيْثِ ، فَانْتَهٰى اِلٰى هٰذَا الْمَوْضِعِ فَقَالَ :هِيْهِ ، فَقُلْنَا : لَمْ يَزِدْ لَنَا عَلٰى هٰذَا ، فَقَالَ : لَقَدْ حَدَّثَنِي ، وَهُوَ جَمِيْعٌ ، مُنْذُ عِشْرِيْنَ سَنَةً ، فَلَا اَدْرِي اَنَسِيَ اَمْ كَرِهَ اَنْ يَتَّكِلُوْا ، قُلْنَا يَا اَبَا سَعِيْدٍ فَحَدِّثْنَا : فَضَحِكَ وَقَالَ : خُلِقَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ، مَا ذَكَرْتُهُ اِلَّا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَكُمْ بِهِ ، وَقَالَ :

ثُمَّ اَعُوْدُ الرَّابِعَةَ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا ، فَيُقَالُ :

يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ ، وَقُلْ يُسْمَعْ ، وَسَلْ تُعْطَ ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ، فَاَقُوْلُ :

يَارَبِّ ! اِئْذَنْ لِي فِيْمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَيَقُوْلُ :

وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَاُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ .

ترجمة الحديث:

حضرت معبد بن ھلال عنزی نے بیان کیا کہ:

ہم اہل بصرہ کے کچھ لوگ جمع ہوئے اور سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ- کے پاس گئے اور ہم حضرت ثابت بنانی کو بھی ان کے پاس اپنے ساتھ لے گئے تا کہ وہ ہمارے لئے سیدنا انس بن

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۱۰)	جلد۴	صفحہ۲۳۴۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۹۳/۳۲۶)	جلد۱	صفحہ۲۱۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۵۰۴)	جلد۵	صفحہ۱۸۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۰۶۶)	جلد۱۰	صفحہ۷۶

Marfat.com

مالک -رضی اللہ عنہ- سے حدیثِ شفاعت کے بارے میں دریافت کریں جبکہ وہ اپنے محل میں -مکان میں-تشریف فرماتھے اور ہم نے ان کو اس حال میں پایا کہ وہ نمازِ ضحیٰ ادا کر رہے تھے۔

ہم نے اندر آنے کی اجازت طلب کی تو ہمیں اجازت دی گئی وہ اپنے بستر پر تشریف فرما ہیں۔ہم نے حضرت ثابت بنانی -رضی اللہ عنہ- سے کہا کہ آپ حدیثِ شفاعت سے پہلے ان سے کسی چیز کے متعلق دریافت نہ کیجئے۔حضرت ثابت نے عرض کی:

اے ابوحمزہ! یہ آپ کے بھائی اھل بصرہ سے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہیں یہ آپ کی خدمت اقدس میں اس لئے حاضر ہیں کہ آپ سے حدیث شفاعت کے متعلق دریافت کرتے ہیں۔آپ نے -سیدنا انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے -فرمایا:

ہم سے حضور سیدنا محمد رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے حدیث بیان فرمائی ارشاد فرمایا:

جب قیامت کا دن ہوگا لوگ موجوں کی طرح ایک دوسرے سے پیوست ہوجائیں گے تو وہ سیدنا آدم -علیہ السلام- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوں گے تو وہ عرض کریں گے:

اپنے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں ہماری شفاعت -سفارش- کردیجئے۔تو وہ فرمائیں گے:

میں اس -شفاعت- کیلئے نہیں ہوں لیکن تم حضرت ابراہیم -علیہ السلام- کے پاس جاؤ وہ خلیل الرحمٰن -اللہ رحمٰن کے خلیل ودوست- ہیں۔پس لوگ حضرت ابراہیم -علیہ السلام- کے پاس حاضر خدمت ہوں گے تو وہ -بھی- فرمائیں گے:

میں اس کیلئے نہیں ہوں- یہ منصب شفاعت میرا نہیں ہے-لیکن تم موسیٰ -علیہ السلام- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوجاؤ وہ کلیم اللہ ہیں۔پس لوگ حضرت موسیٰ -علیہ السلام- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوں گے تو وہ بھی فرمائیں گے:

میں اس کیلئے نہیں ہوں- یہ منصب میرا نہیں ہے-لیکن تم حضرت عیسیٰ -علیہ السلام- کے پاس چلے جاؤ کیونکہ وہ روح اللہ اور اس کا کلمہ ہیں۔پس لوگ حضرت عیسیٰ -علیہ السلام- کی خدمت

Marfat.com

اقدس میں حاضر ہوں گے تو وہ بھی ارشاد فرمائیں گے:

میں اس کام کیلئے نہیں ہوں لیکن تم حضرت محمد مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خدمت اقدس میں حاضر ہو جاؤ۔ پس یہ سب لوگ میرے پاس آ جائیں گے تو میں ان سے کہوں گا:

اس کام -شفاعت- کیلئے میں ہی ہوں -یہ منصب و مرتبہ میرا ہی ہے-۔ پس میں اپنے رب تعالیٰ سے اجازت مانگوں گا مجھے اجازت فرما دی جائے گی اور اللہ تعالیٰ اپنی تعریفیں مجھے الہام فرمائے گا جن کے ساتھ میں اس کی حمد کروں گا جو مجھے اب یاد نہیں۔ پس میں ان محامد کے ساتھ اللہ کی تعریف کروں گا اور اس ذات کیلئے سجدہ میں گر جاؤں گا تو مجھ سے فرمایا جائے گا:

اے محمد! اپنا سر اٹھایئے اور کہیئے جو کہو گے سنا جائے گا، مانگیئے، جو مانگو گے دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے، جس کی شفاعت کریں گے اس کے حق میں شفاعت کو قبول کیا جائے گا۔ تو میں عرض کروں گا: اے میرے رب! میری امت، میری امت! تو فرمایا جائے گا:

چلیئے اور نکال لیجئے اس -جہنم- سے جس کے دل میں جو کے دانہ کے ہم وزن ایمان ہے تو میں چلوں گا اور ایسا ہی کروں گا۔

پھر واپس لوٹوں گا تو اللہ تعالیٰ کی ان محامد سے تعریف کروں گا پھر اس کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جاؤں گا تو مجھ سے فرمایا جائے گا:

اے محمد! اپنے سر کو اٹھایئے اور کہیئے -بولئے- جو کہو گے سنا جائے گا، مانگیئے، جو مانگو گے دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے جس کی شفاعت کریں گے اس کے حق میں شفاعت کو قبول کیا جائے گا تو میں عرض کروں گا: اے میرے رب! میری امت، میری امت! تو مجھ سے فرمایا جائے گا:

چلیئے اور نکال لیجئے اس -جہنم- سے جس کے دل میں ایک ذرہ برابر یا رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہے پس میں چلوں گا اور ایسا ہی کروں گا۔

پھر واپس لوٹ آؤں گا اور ان محامد سے اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کروں گا پھر میں اس

Marfat.com

-ذاتِ وحدہ لاشریک- کیلئے سجدہ میں گر جاؤں گا تو مجھ سے فرمایا جائے گا:

اے محمد! اپنا سر اٹھایئے اور کہیئے جو کہو گے سنا جائے گا، مانگئے، جو مانگو گے دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے جس کے حق میں شفاعت کریں گے شفاعت قبول کی جائے گی تو میں عرض کروں گا: اے میرے رب! میری امت، میری امت! تو اللہ عزوجل فرمائے گا:

جایئے جس کے دل میں رائی کے دانہ سے بھی کم اور کم اور کم ایمان ہے اسے جہنم سے نکال لایئے۔ پس میں جاؤں گا اور ایسے ہی کروں گا۔

راوی کہتے ہیں جب ہم حضرت انس بن مالک کے ہاں سے نکلے تو میں نے اپنے بعض ساتھیوں سے کہا:

کاش ہم حضرت حسن بصری کے پاس سے گزریں جبکہ وہ-حجاج بن یوسف کے خوف سے- ابوخلیفہ کے گھر چھپے ہوئے ہیں اور ان سے وہ حدیث بیان کریں جو ہم سے سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے بیان فرمائی ہے۔

پس ہم ان کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے ہم نے انہیں سلام کیا تو انھوں نے ہمیں -اندر آنے کی-اجازت دے دی تو ہم نے ان سے کہا:

اے ابوسعید! ہم آپ کے بھائی سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-کے پاس سے ہو کر آئے ہیں۔ شفاعت سے متعلق جیسی حدیث پاک انہوں نے بیان کی ہے ایسی ہم نے کسی اور سے نہ سنی۔ انہوں نے فرمایا:

وہ حدیث پاک بیان کرو پس ہم نے ان سے وہ حدیث پاک بیان کر دی پس جب وہ حدیث اس مقام پر پہنچی تو آپ نے فرمایا:

اس سے آگے بیان کرو۔ ہم نے عرض کی: انہوں نے اس سے زیادہ بیان نہیں فرمائی تو آپ نے فرمایا:

Marfat.com

آپ نے مجھ سے بیس سال پہلے۔ اس سے آگے بھی۔ حدیث پاک بیان فرمائی جبکہ ان کا حافظہ بالکل صحیح تھا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ بھول گئے ہیں یا انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا ہے کہ لوگ کہیں بھروسہ ہی نہ کرلیں۔ ہم نے عرض کی:

اے ابوسعید! آپ ہمیں بیان کردیجئے تو آپ مسکرا دیئے اور فرمایا انسان کو جلد باز پیدا کیا گیا ہے۔ میں نے اس لئے ذکر کیا ہے تاکہ میں تم سے حدیث پاک بیان کروں۔ انہوں نے مجھے ایسے ہی حدیث پاک بیان فرمائی جیسے آپ نے تم سے بیان فرمائی اور فرمایا:

پھر میں چوتھی مرتبہ لوٹ کر آؤں گا تو اللہ تعالیٰ کی ان محامد کے ساتھ تعریف وتوصیف کروں گا پھر میں سجدہ میں گر جاؤں گا تو مجھے فرمایا جائے گا:

اے محمد! اپنا سر اٹھایئے اور کہیے۔ جو کہا جائے گا اسے۔ سنا جائے گا اور مانگئے جو آپ مانگیں گے دیا جائے گا، شفاعت کیجئے۔ جس کی شفاعت کریں گے۔ اس کے حق میں شفاعت کو قبول کیا جائے گا تو میں عرض کروں گا:

اے میرے رب! مجھے اجازت دیجئے میں اسے بھی نکال لاؤں جس نے لا الہ الا اللہ کہا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا:

مجھے میری عزت، میرے جلال، میری کبریائی اور میری عظمت کی قسم! میں اس جہنم سے نکالوں گا جس نے کہا لا الہ الا اللہ۔

-☆-

Marfat.com

تین آدمیوں کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ نظر رحمت سے دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا

۱- بوڑھا بدکار ۲- جھوٹا بادشاہ ۳- غرور و تکبر کرنے والا فقیر

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

ثَلَاثَةٌ لَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، وَلَا یُزَکِّیْهِمْ ، وَلَا یَنْظُرُ إِلَیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِیْمٌ : شَیْخٌ زَانٍ ، وَمَلِکٌ کَذَّابٌ ، وَعَائِلٌ مُسْتَکْبِرٌ .

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابو ہریرہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

تین ایسے آدمی ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ انہیں پاک

صحیح مسلم رقم الحدیث (۱۷۲/۱۰۷) جلد۱ صفحہ۱۲۲

Marfat.com

کرے گا اور نہ ان کی طرف-نظرِ رحمت سے-دیکھے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

بدکاری کرنے والا بوڑھا، جھوٹ پر جھوٹ بولنے والا بادشاہ-حکمران-اور غرور وتکبر کرنے والا فقیر۔

-☆-

Marfat.com

مصادر ومراجع

۱- قرآن کریم

۲- صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ دِیب البُغا

دار ابن کثیر بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۳- صحیح البخاری

تحقیق: الشیخ محمد علی القطب، الشیخ ھشام البخاری

المکتبۃ العصریۃ بیروت/ الطبعۃ الرابعۃ ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۴- انیس الساری فی تخریج احادیث فتح الباری

تحقیق: نبیل بن منصور بن یعقوب

موسسۃ السماحۃ للطباعۃ والنشر والتوزیع/الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء،۱۴۲۶ھ

۵- الکوثر الجاری الی ریاض احادیث البخاری

احمد بن اسماعیل بن عثمان بن محمد الکورانی الشافعی ثم الحنفی التوفی ۸۹۳ھ

تحقیق: الشیخ احمد عزو عنایۃ

داراحیاء التراث العربی بیروت-لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۸ء،۱۴۲۹ھ

۶- عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری

للامام العلامۃ بدرالدین ابی محمد محمود بن احمد العینی التوفی ۸۵۵ھ

ضبطہ وصححہ: عبداللہ محمود محمد عمر

دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۱ء،۱۴۲۱ھ

Marfat.com

۷- شرح الکرمانی علی صحیح البخاری المسمی الکواکب الدراری فی شرح صحیح البخاری
الامام شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی المتوفی ۷۸۶ھ
تحقیق: محمد عثمان
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۱۰ء ۱۴۳۰ھ

۸- صحیح مسلم
للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ
تحقیق: الدکتور مصطفیٰ شاھین لاشین، الدکتور احمد عمر ھاشم
موسسۃ عزالدین بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۹- صحیح مسلم
تحقیق: الشیخ مسلم بن محمود عثمان
مکتبۃ دار الخیر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۳ء

۱۰- سنن الترمذی
للامام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ
تحقیق: صدقی محمد جمیل العطاء
دار الفکر بیروت /طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۱۱- صحیح سنن الترمذی
للعلامۃ ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء

۱۲- الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عبداللطیف حرز اللہ
دار الرسالۃ العالمیۃ/ ۲۰۰۹ء

۱۳- الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف

Marfat.com

دار الجیل بیروت، دار الغرب الاسلامی بیروت

الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۶ء الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۸ء

۱۴- سنن النسائی

للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

۱۵- صحیح سنن النسائی

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۶- سنن ابی داؤد

للامام ابی داود سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ

۱۷- صحیح سنن ابی داؤد

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۸- سنن ابی داؤد

تحقیق: شعیب الارنؤوط

مکتبۃ دار الرسالۃ العالمیۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

۱۹- سنن ابن ماجہ

لابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ

تحقیق بشار عواد معروف

مکتبہ دار الجیل بیروت-لبنان-/الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۲۰- سنن ابن ماجہ

تحقیق محمود محمد محمود حسن نصار

دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۲۱- صحیح سنن ابن ماجہ

Marfat.com

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۹۹۷ء

۲۲- سنن ابن ماجہ

تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید اللحام

دار الرسالۃ العالمیۃ/طبع ۲۰۰۹ء

۲۳- سنن ابن ماجہ انگلش

تحقیق: الحافظ ابو طاہر زبیر علی زئی

مکتبۃ دار السلام /طبع ۲۰۰۷ء

۲۴- السنن الکبریٰ

لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق محمد عبد القادر عطا

دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

۲۵- شُعَب الایمان

الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق: ابوہاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول

دار الکتب العلمیہ/طبع ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء

۲۶- الجامع لشُعَب الایمان

الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق: الدکتور عبد العلی عبد الحمید حامد

مکتبۃ الرشد/طبع ۲۰۰۳ء

۲۷- صحیح ابن حبان

لابن حبان ابی حاتم التمیمی البُستی السجستانی المتوفی ۳۵۴ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط

Marfat.com

موسسة الرسالة بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۲۸- التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان

للعلامة ناصر الدین الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ

دار باوزیر للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۳ء

۲۹- شرح السنة

للامام محی السنة الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: زهیر الشاویش وشعیب الارنؤوط

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۳۰- مصابیح السنة

اللامام محی السنة ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: یوسف المرعشلی -محمد سلیم ابراهیم سماره- جمال حمدی الذهبی

دار المعرفة بیروت ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۳۱- صحیح ابن خزیمه

للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمه السلمی النیساپوری المتوفی ۳۱۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفی الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء

۳۲- مسند ابی عوانه

للامام ابی عوانه یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی المتوفی ۳۱۶ھ

تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی

دار المعرفة بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۳۳- المعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: حمدی عبد المجید السلفی

Marfat.com

(مطبع وسن طباعت مرقوم نہیں)

۳۴- المعجم الاوسط

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی

دارالفکر عمان اردن/طبع ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء

۳۵- المعجم الصغیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد شکور محمود الحاج امریر

المکتب السلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

۳۶- مسند الامام احمد

للامام احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق احمد محمد شاکر-حمزہ احمد الزین

دارالحدیث قاہرہ/طبع ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۷- مسند الامام احمد

تحقیق: شعیب الارنووط-عادل مرشد

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۸- الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن حنبل الشیبانی

شرح: احمد عبدالرحمٰن البنا

داراحیاء التراث العربی بیروت-لبنان-

۳۹- تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف

للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ

تحقیق: عبدالصمد شرف الدین

دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

Marfat.com

۴۰- مشکاۃ المصابیح للخطیب التبریزی
تحقیق: ناصر الدین الالبانی
دار ابن قیم-دار ابن عفان

۴۱- الترغیب والترھیب
للحافظ زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ
محی الدین دیب مستو-سمیر احد العطار-یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دار الکلم الطیب، مؤسسۃ علوم القرآن
طبع ۱۹۹۶ء

۴۲- تھذیب الترغیب والترھیب
محی الدین دیب مستو-سمیر احد العطار-یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۴۳- صحیح الترغیب والترھیب
للعلامۃ ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۰ء

۴۴- سنن الدارمی
للامام عبد اللہ بن عبد الرحمٰن الدارمی السمرقندی المتوفی ۲۵۵ھ
تحقیق: نواز احمد زمرلی-خالد السبع العلمی
دار الکتاب العربی بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۴۵- سنن الدارمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دار المغنی الریاض/طبع ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء

۴۶- فتح المنان شرح وتحقیق کتاب الدارمی
تحقیق: السید ابو عاصم نبیل بن ھاشم الغمری

Marfat.com

دار البشائر الاسلامیۃ بیروت-لبنان-/ المکتبۃ المکۃ مکۃ المکرمۃ السعودیۃ
الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء
۴۷- ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/ طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء
۴۸- مسند ابی داؤد الطیالسی
للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ
دار المعرفۃ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)
۴۹- مسند ابی داؤد الطیالسی
تحقیق: محمد حسن محمد حسن اسماعیل
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء
۵۰- حلیۃ الاولیاء
لابی نعیم الاصبہانی
تحقیق: مصطفیٰ عبد القادر عطا
دار الکتب العلمیۃ بیروت
۵۲- مجمع الزوائد
للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الھیثمی المتوفی ۸۰۷ھ
موسسۃ المعارف بیروت/ طبع ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء
۵۴- المستدرک للحاکم
للامام ابی عبداللہ الحاکم النیسابوری المتوفی ۴۰۵ھ
تحقیق: حمدی الدمرداش محمد
المکتبۃ العصریۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۰ء

Marfat.com

۵۵- التلخیص بذیل المستدرک
للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ
دارالمعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۶- المستدرک
للامام الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ
تحقیق: ابوعبداللہ عبدالسلام علوش
دارالمعرفۃ بیروت/ طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۷- مختصر المستدرک
للعلامۃ سراج الدین عمر بن علی المعروف بابن الملقن المتوفی ۸۰۴ھ
تحقیق: عبداللہ بن حمد اللحید ان

۵۸ الادب المفرد
محمد بن اسماعیل البخاری
دارالکتب العلمیہ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۹- صحیح الادب المفرد
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
دارالصدیق السعودیہ/ طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۶۰- معرفۃ السنن والآثار
للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ

۶۱- المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبدالرزاق بن ھمام الصنعانی المتوفی ۲۱۱ھ
تحقیق: حبیب الرحمن الاعظمی
المکتب الاسلامی بیروت/ طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

Marfat.com

۶۲- سنن الدار قطنی

للحافظ علی بن عمر الدار قطنی المتوفی ۳۸۵ھ

تعلیق: مجدی بن منصور بن سید الشوری

دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء

۶۳- شرح مشکل الآثار

للامام ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط

مؤسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۶۴- جامع الاصول

لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری المتوفی ۶۰۶ھ

تحقیق عبد القادر الارنووط

دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

۶۵- جامع الاصول فی احادیث الرسول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-

تحقیق: ایمن صالح شعبان

دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۶۶- سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع

۶۷- کنز العمال

للعلامہ علاء الدین علی المتقی البرھان فوری المتوفی ۹۷۵ھ

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۶۸- المسند الجامع

بشار عواد معروف

Marfat.com

۶۹- الموطا

لامام دار الھجرۃ مالک بن انس

تحقیق: محمد فواد عبد الباقی

دار الحدیث القاہر/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۷۰- الدر المنثور

للامام جلال الدین بن عبد الرحمٰن السیوطی

مکتبہ آیۃ اللہ العظمیٰ قم ایران

۷۲- اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین

العلامۃ السید محمد الحسینی الزبیدی

دار الفکر

۷۳- فتح الباری

للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور پاکستان/طبع ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء

۷۴- فتح الباری

الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

تحقیق عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۷۹- التمہید

الامام الحافظ لابن عبد البر الاندلسی المتوفی ۴۶۳ھ

المکتبۃ القدوسیہ لاہور پاکستان

۸۱- ضیاء القرآن

لضیاء الامۃ حضرت پیر محمد کرم شاہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور-کراچی-

Marfat.com

۸۴- التفسیر الکبیر

للامام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۴ھ

دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-

۸۵- التفسیر البیضاوی

لناصر الدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیر ازی الشافعی البیضاوی

دار الکتب العلمیہ بیروت/ دار النفائس ریاض

۸۶- التفسیر المظہری

للقاضی محمد ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی

بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان

۹۰- جمع الجوامع

الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ

تحقیق خالد عبدالفتاح سید

دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۲۰۰۰ء

۹۱- السنن الکبری

للامام ابی عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

تحقیق: حسن عبدالمنعم

مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/طبع ۲۰۰۱ء

۹۲- جواھر البحار فی فضائل النبی المختار-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-

للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبہانی المتوفی ۱۳۵۰ھ

دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۱۹۹۸ء

۹۳- الکتاب المصنف

للامام الحافظ ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابراہیم ابی شیبہ المتوفی ۲۳۵ھ

تحقیق: ابی محمد اسامۃ بن ابراہیم بن محمد

Marfat.com

الفاروق الحدیثۃ للطباعت والنشر/طبع ۲۰۰۸ء

۱۰۱- روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع الثانی

للعلامۃ ابی الفضل شہاب الدین السید محمد الآلوسی البغدادی التوفی ۱۲۷۰ھ

داراحیاء التراث العربی بیروت/طبع ۱۹۹۹ء

۱۰۵- مسند ابی یعلی الموصلی

للامام الحافظ احمد بن علی بن المثنی التیمی التوفی ۳۰۷ھ

تحقیق: حسین سلیم اسد

دارالثقافۃ العربیۃ دمشق/طبع ۱۹۹۲ء

۱۰۶- المنجد -للوئیس مالوف-

۱۰۷- مواردالظمآن الی زوائد ابن حبان

للحافظ نورالدین علی بن ابی بکر الہیثمی

تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی

دارالثقافۃ العربیۃ دمشق-بیروت-/الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء

۱۰۸- فیض القدیر شرح الجامع الصغیر

للعلامۃ المحدث محمد عبدالروف المناوی التوفی ۱۰۳۱ھ

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان

۱۱۲- سنن الدارقطنی

الامام الحافظ علی بن عمر الدارقطنی التوفی ۳۸۵ھ

تحقیق: الشیخ عادل احمد عبدالموجود

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان/طبع ۲۰۰۱ء

۱۱۴- المعجم الوسیط

ابراہیم مصطفیٰ ، احمد حسن الزیات ، حامد عبدالقادر، محمد علی النجار

المکتبۃ الاسلامیۃ استنبول-ترکیا-

Marfat.com

۱۲۷- صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ

محمد ناصر الدین الالبانی

المکتب الاسلامی بیروت/ الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۸ء

۱۳۳- المھذب فی اختصار السنن الکبیر

الامام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذھبی الشافعی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابی تمیم یاسر بن ابراھیم

دار الوطن للنشر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۱ء

۱۴۱- صلاح الامۃ فی علو الھمۃ

للدکتور سید بن حسین العفانی

مؤسسۃ الرسالۃ/ الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۴۲- رھبان اللیل

للدکتور سید بن حسین العفانی

دار الکیان الریاض/ طبع ۲۰۰۴ء

۱۴۵- موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لصالح بن عبداللہ بن حمید امام وخطیب الحرم المکی و

عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ملوح

مؤسسۃ دار الوسیلۃ للنشر والتوزیع/ الطبع ۱۹۹۸ء

۱۴۷- المنتخب من مسند عبد بن حمید

لابی محمد عبد بن حمید الکسی ۲۴۹ھ

مکتبۃ ابن عباس/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۹ء

۱۴۸- الفوائد الغراء من تھذیب سیر اعلام النبلاء

للشریف فھد بن احمد المھدلی

Marfat.com

۱۸۶- احادیثِ قدسیہ

ترجمہ الشیخ عبدالرشید تونسوی/تحقیق وفوائد: حافظ عمران ایوب لاہوری

مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور/طبع: ۲۰۰۵ء

۱۸۷- کتاب فی الجامع فی الاحادیثِ القدسیۃ

عبدالسلام بن محمد بن عمر علوش

المکتب الاسلامی/ اردو بازار لاہور/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۱ء، ۱۴۲۲ھ

۱۸۸- شرح الاحادیثِ القدسیۃ والملائکیۃ من ریاض الصالحین

عبدالسلام بن محمد بن عمر علوش للامام ابی زکریا یحي بن شرف النووی الدمشقي

تالیف: الشیخ عرفان بن سلیم العشا حسونۃ الدمشقي

المکتبۃ العصریۃ/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

۱۸۹- الاتحاف السنۃ بالاحادیثِ القدسیۃ للمحدث محمد عبدالرؤف المناوی التوفی ۹۵۲ ھجری تا ۱۰۳۱ ھجری

وعلیہ النفحات السلفیۃ بشرح الاحادیث القدسیۃ للشیخ محمد منیر الدمشقي الازھری

المکتبۃ العصریۃ بیروت/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

۱۹۰- من صحاح الاحادیثِ القدسیۃ مائۃ حدیث قدسی مع شرحھا

محمد عوامہ

دارالیسر/ دارالمنہاج/ الطبعۃ الرابعۃ: ۲۰۰۷ء، ۱۴۲۸ھ

۱۹۱- الاحادیثِ القدسیۃ

شرکۃ دارالارقم بن ابی الارقم للطباعۃ والنشر والتوزیع

۱۹۲- جامع الاحادیثِ القدسیۃ

عصام الصبابطی

دارالحدیث القاہرہ

۱۹۳- الاحادیثِ القدسیۃ

القاہرہ/طبع ۲۰۰۲ء، ۱۴۲۳ھ

Marfat.com

۱۹۴- التنویر شرح الجامع الصغیر

للعلامۃ محمد بن اسماعیل الامیر الصنعانی المتوفی ۱۱۸۲ھجری

تحقیق: محمد اسحاق محمد ابراہیم

مکتبۃ دار السلام الریاض/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۱۱ء، ۱۴۳۲ھ

۱۹۵- شرح ریاض الصالحین من کلام سید المرسلین

لمحمد بن صالح العثیمین

امدار الوطن للنشر الریاض/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

☆☆☆

Marfat.com

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
7	**ماھوکائن**	
9	حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ایک مرتبہ نماز فجر سے لے کر غروب آفتاب تک خطبہ ارشاد فرمایا، اس خطبہ میں ماکان جو ہو چکا اور ماھوکائن اور جو ہونے والا ہے کی خبر دے دی۔	1
11	سب سے بہتر صدی حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی صدی ہے پھر دوسری صدی پھر تیسری صدی پھر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ گواہی دیں گے حالانکہ ان سے گواہی طلب نہ کی جائے گی، وہ امانت میں خیانت کریں گے حالانکہ انہیں امین نہیں بنایا جائے گا، وہ نذر مانیں گے لیکن نذر پوری نہیں کریں گے اور ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا۔	2
14	حضور - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی سب سے افضل صدی کے لوگ یعنی صحابہ کرام ہیں اور ان کے بعد اگلی صدی کے لوگ یعنی تابعین ہیں پھر ایسے نانہجار لوگ بھی پیدا ہوں گے جن کی گواہی ان کی قسم سے اور ان کی قسم ان کی گواہی سے بڑھ جائے گی یعنی بے تکی گواہیاں اور بے مقصد قسمیں کھائیں گے۔	3
17	حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا بیان فرمانا کہ آپکے وصال مبارک کے بعد اس امت میں کثرت سے اختلاف ہوگا ایسی صورت میں حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ اور خلفاء راشدین کی سنت مبارکہ پر عمل لازمی ہے۔	4
	حضور سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشادِ گرامی: اے میری امت! تم میرے بعد شدید اختلاف دیکھو گے، تم پر میری سنت اور میرے خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے،	5

Marfat.com

	بدعت سے بچ جانا، ہر بدعت گمراہی ہے۔	20
6	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی امت کو آگاہ فرمایا کہ ایک زمانہ آئے گا کہ اھل اسلام کے لشکر میں میرا اگر ایک بھی صحابی ہوا تو اسے فتح نصیب ہوگی پھر ایسا زمانہ آئے گا کہ اگر لشکر اسلام میں ایک بھی تابعی ہوا تو اس لشکر کو فتح نصیب ہوگی پھر ایک وقت آئے گا کہ اگر لشکر اسلام میں ایک بھی تبع تابعی ہوا تو اس کی برکت سے فتح ونصرت نصیب ہوگی۔	23
7	جب حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- دنیا سے چلے گئے تو اس امت پر مصائب وآلام کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔	26
8	خیر التابعین حضرت اویس قرنی رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ جس کیلئے مغفرت کی دعا فرمائیں گے اس کے گناہ معاف۔	29
9	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آگاہ فرمایا کہ میرے بعد کچھ لوگ اسلام سے برگشتہ ہو جائیں گے۔	31
10	دو بڑے گروہوں کی جنگ ہوگی دونوں کا دعوی ایک ہوگا۔	33
11	خوارج کو تہ تیغ کرنے والوں کیلئے بڑا اجر وثواب ہے۔	35
12	قیامت تک اس امت کی ایک جماعت حق پر رہے گی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد یافتہ رہے گی اور جو انہیں ذلیل ورسوا کرنا چاہے وہ انہیں ضرر نہ پہنچا سکے گا۔	37
13	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد گرامی: میرے بعد ایسے بھی آئیں گے جو میری ہدایت کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ میری سنت کی اقتداء کریں گے۔	39
14	جب حکام نمازیں وقت سے موخر کر دیں یا انہیں ضائع کر دیں تو نماز اپنے وقت پر ادا کیجئے اگر ان کے ساتھ بھی نماز مل جائے تو وہ نافلہ ہوگی۔	42
15	حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا ابوذر غفاری -رضی اللہ عنہ- سے ارشاد فرمایا: میرے بعد ایسے حکام آئیں گے جو نمازوں کو ضائع کر دیں گے تو تم نماز کو اپنے وقت پر ادا کرنا اگر انہوں نے وقت پر ادا کی اور تم نے دوبارہ ساتھ پڑھ لی تو یہ	

Marfat.com

	تمہارے لئے اضافی نماز ہوگی ورنہ تم اپنی نماز کو ضائع ہونے سے بچالو گے۔	44
16	اسلامی فتوحات کا دائرہ وسیع ہوگا، نوجوان حصولِ علم کیلئے اور دین سمجھنے کیلئے تمہارے پاس آئیں گے جب وہ تمہارے پاس آئیں تو انہیں تعلیم دیجئے، نرمی سے پیش آیئے، ان کیلئے مجلس کشادہ کردیجئے اور انہیں حدیث پاک سمجھایئے۔	46
17	جب کوئی جماعت علم حاصل کرنے کیلئے آئے تو اسے خوش آمدید کہیے۔	48
18	امتِ مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- گمراہی پر جمع نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے علیحدہ ہوگا جہنم میں جائے گا۔	50
19	حجاز کی سرزمین سے آگ نکلے گی جو بُصری کے اونٹوں کی گردنیں روشن کردے گی۔	52
20	امتِ مسلمہ کا م تھوڑا اجر وثواب زیادہ۔	53
21	اسلام اجنبی شروع ہوا اور آخر زمانہ میں اجنبی ہوجائے گا۔	57
22	اللہ تعالیٰ ہر سو سال پر اس امت کیلئے اسے بھیجے گا جو اس کے دین کی تجدید کرے گا۔	58
23	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا فرمان مبارک کہ حاکم وقت اگر ایک ہاتھ پاؤں کٹا بھی ہو تو اس کی اطاعت کرنا اور نماز اپنے وقت پر ادا کرنا۔	60
24	اگر ایسی قوم مسلط ہو جو نماز کو اس کے وقت سے موخر کردے تو نماز اپنے وقت پر ادا کرلیجئے اگر وہ وقت پر ادا کریں تو ان کے ساتھ بھی پڑھ لیجئے کیونکہ یہ نیکی کی زیادتی ہے۔	62
25	قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام کہیں گے: میں نے اللہ کا پیغام پہنچایا تو آپ کی امت انکار کردے گی تو اس وقت حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور آپ کی امت حضرت نوح علیہ السلام کے حق میں گواہی دیں گے۔	64
26	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے بطورِ راز سیدہ فاطمۃ الزہراء -رضی اللہ عنہا- کو بتایا کہ میرے دنیا سے جانے کا وقت قریب آگیا ہے اور تو جنتی عورتوں کی سردار ہے	67
27	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- حراء پہاڑ پر چڑھے تو آپ کے ساتھ سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان ذوالنورین، سیدنا علی المرتضیٰ، سیدنا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف اور سیدنا سعید بن زید -رضی اللہ عنہم اجمعین- تھے تو آپ	

Marfat.com

	نے پہاڑ سے فرمایا: اے پہاڑ! ٹھہر جا تجھ پر نبی ہے یا صدیق ہے یا پھر شہید ہے۔	70
28	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: عمر کو شہادت کی موت نصیب ہوگی۔	72
29	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سے ایک عہد لیا تھا آپ اس پر قائم رہے۔	74
30	خلوصِ دل سے لا الہ الا اللہ کہنے والا شفاعت سے سعادت مند ہوگا۔	77
31	ایک اعرابی سے حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: اللہ کی عبادت کیجئے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایئے، نماز قائم کیجئے، فرض زکوٰۃ ادا کیجئے اور رمضان کے روزے رکھیے تو اس نے کہا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں اس سے نہ کم کروں گا نہ زیادہ تو حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: جو کسی جنتی کو دیکھ کر خوش -مسرور- ہونا چاہے وہ اسے دیکھ لے۔	79
32	ایک چرواہے نے اذان دیتے ہوئے جب اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: عَلَى الْفِطْرَةِ -تو فطرتِ اسلام پر ہے- اور جب اس نے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، کہا تو آپ نے فرمایا: خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ اذان دینے والے! تو جہنم سے آزاد ہوگیا۔	81
33	ارکان اسلام بجالاتے ہوئے فوت ہوجائے تو وہ صدیقین وشہداء میں سے ہے۔	84
34	جو بندہ مومن پانچ نمازیں ادا کرے، اپنے مال کی زکاۃ دے، رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اس کی راتوں میں نماز تراویح اور نماز تہجد ادا کرے تو وہ صدیقوں اور شہیدوں میں سے ہے۔	86
35	شرکِ اصغر -ریاکاری- سارے نیک اعمال کو برباد کردیتی ہے۔	88
36	جنت میں داخل ہوتے ہی اہل جنت کا کھانا۔	90
37	سیدنا جبریل امین -علیہ السلام- نے حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا کہ آپ کی امت میں سے جو شرک نہ کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔	94
38	قیامت کے دن جہنم کو ستر ہزار لگام میں ڈال کر لایا جائے گا اور ہر لگام کو ستر ہزار فرشتے کھینچ	

Marfat.com

	رہے ہونگے۔	98
39	اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے روضہ مطہرہ پر ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سنائی دیتی ہیں قیامت تک جو بھی آدمی آپ -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- پر درود شریف پڑھے گا وہ عرض کرے گا: یارسول اللہ! فلاں فلاں کا بیٹا آپ پر درود شریف پڑھ رہا ہے۔	100
40	جو اللہ کی راہ میں اشیاء کا جوڑا خرچ کرتا ہے اسے جنت کے فرشتے کہیں گے: اے فلاں! ادھر آیئے اور جنت میں داخل ہو جایئے۔	103
41	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے ارشاد فرمایا: عثمان -رضی اللہ عنہ- آج کے بعد جو بھی عمل کریں انہیں کوئی ضرر ونقصان نہ ہوگا۔	105
42	سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے مومن ہی محبت کرے گا اور آپ سے منافق بغض وعداوت کرے گا۔	107
43	جب سرعام فسق وفحاشی ہوگی تو اس میں صالحین کے ہوتے ہوئے بھی خسف، مسخ اور قذف ہوگا	109
44	اس امت میں جب تلوار رکھ دی جائے گی -جب آپس میں تلواریں چلیں گی- تو پھر قیامت تک یہ سلسلہ نہیں رُکے گا۔	111
45	قیامت کے قریب شریر لوگوں کو مناصب ملیں گے اور اچھے لوگوں کو نظروں سے گرا دیا جائے گا، بات چیت کو اہمیت ہوگی، عمل وکردار کی کوئی اہمیت نہ ہوگی، کلامِ الٰہی کے علاوہ کچھ اور پڑھ کر سنایا جائے گا اور اسے کوئی ناپسند نہیں کرے گا۔	113
46	قیامت سے پہلے فحاشی وبخل عام ہوگا، عزت دار لوگ برباد کردیئے جائیں گے اور گھٹیا لوگ غالب آجائیں گے۔	115
47	قیامت کے قریب سب سے زیادہ مالدار صاحب اقتدار کمینہ ولد کمینہ ہو جائے گا۔	117
48	ایک وقت ایسا آئے گا احمق، احمق کا بیٹا دنیا پر غلبہ حاصل کرے گا۔	118
49	قیامت کے قریب دنیا کمینے لوگوں کی ملکیت میں چلی جائے گی۔	119
50	جب امانت ضائع کردی جائے گی تو قیامت کا انتظار کرو- امانت کا ضیاع، ذمہ داری کے	

Marfat.com

	کام نا اھل لوگوں کے سپرد کرنا ہے۔	120
51	اس بات کا مشاہدہ کہ سرزمین عرب میں شرک نہ ہوگا۔	122
52	شیطان مایوس ہو چکا ہے کہ سرزمین عرب میں رہنے والے بت پرستی کریں۔	124
53	قیامت کے قریب زمانہ قریب ہو جائے گا یعنی سال مہینہ کی طرح مہینہ ہفتہ کی طرح، ہفتہ دن کی طرح اور دن گھڑی کی طرح اور گھڑی آگ کے شعلہ کی طرح ہو جائے گی۔	127
54	قیامت سے پہلے زمانہ قریب آجائے گا عمل کم ہو جائے گا بخل و کنجوسی عام ہوگی اور قتل وغارت ہوگی۔	129
55	قیامت کے قریب خاص لوگوں کو سلام، تجارت عام، قطع رحمی جھوٹی شھادت، سچی گواہی کو چھپانا اور قلم کا ظہور ہوگا۔	131
56	قیامت کے قریب لوگ مسجدیں بنائیں گے اور اس وجہ سے ایک دوسرے پر فخر کریں گے۔	133
57	حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا فرمادی گئیں حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ہر امتی شرک سے پاک ہوگا۔	135
58	حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: کیا تم فقر و تنگدستی سے ڈرتے ہو؟ اللہ ذوالجلال کی قسم! دنیا تم پر خوب برسائی جائے گی اور یہی دنیا لوگوں کے راہِ راست سے پھسلنے کا سبب بنے گی میں تمہیں روشن و منور شریعت دے کر جا رہا ہوں جس کا ہر گوشہ نورِ ھدایت سے منور ہے۔	138
59	اسلام: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکاۃ ادا کرنا رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا ہے ایمان: اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور یوم آخر پر ایمان لانا اور تقدیر پر ایمان لانا ہے۔ احسان: اللہ تعالیٰ کی ایسے عبادت کرنا جیسے اسے دیکھ رہے ہوں یا ایسے عبادت کرنا جیسے وہ دیکھ رہا ہے قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے علاوہ اسکے بتائے بغیر کوئی نہیں جانتا علاماتِ قیامت: خادمہ کا اپنی مالکہ کو جننا اور ننگے پاؤں، ننگے بدن، تہی دست، بکریوں کے چرواہوں کا لمبی لمبی عمارتیں بنانا ہے۔	140

Marfat.com

60	قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے بتائے بغیر کوئی نہیں جانتا،لونڈی کا اپنی مالکہ کو جننا، ننگے پاؤں، ننگے بدن کالوگوں کا سردار بننا اور سیاہ اونٹوں کے چرواہوں کا بڑھ چڑھ کر لمبی عمارتیں بنانا قیامت کی نشانیاں ہیں قیامت کب آئے گی، بارش کب نازل ہوگی، ماؤوں کے رحموں میں کیا ہے؟ کل کو کون کیا کرے گا اور کون کہاں مرے گا؟ ان چیزوں کو اللہ کے علاوہ ذاتی طور پر کوئی نہیں جانتا، اللہ ہی جاننے والا اور وہی خبر دینے والا ہے۔	145
61	حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو اپنی امت سے متعلق مال و دولت کی فراوانی کا ڈر یہ مال و دولت کی فراوانی اس امت کو اللہ سے غافل نہ کر دے جیسے اس مال و دولت نے پہلی امتوں کو غافل کر دیا۔	148
62	قیامت سے پہلے دھوکہ سے بھر پور سال آئیں گے خائن کو امین سمجھا جائے گا اور امین کو خائن کہا جائے گا، جھوٹے کو سچا سمجھا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے گا اور سفیہ و بیوقوف لوگ اجتماعی معاملات میں رائے زنی کریں گے۔	151
63	سیاہ رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنوں کی آمد سے پہلے اعمال صالحہ بجالایئے پھر بندہ صبح مومن ہوگا تو شام کو کافر اور شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کافر اپنا دین دنیا کے چند سکوں کے عوض بیچ دے گا۔	153
64	قیامت کے پہلے مسلمان یہود و نصاری کی پیروی کریں گے انہوں نے جو کیا مسلمان وہی کریں گے۔	155
65	قیامت سے پہلے یہ امت فارس و روم کے نقشِ قدم پر چلے گی جو انہوں نے کیا وہ یہ کریں گے جہاں وہ گئے وہاں یہ جائیں گے۔	157
66	یہ امت بنی اسرائیل کی طرح فرقوں میں بٹ جائے گی نجات وہ پائے گا جو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اور آپ کے صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کے طریقہ مبارکہ پر ہوگا۔	159
67	یہ امت تہتر-73-فرقوں میں بٹ جائے گی بہتر-72-جہنم میں جائیں گے اور ایک جماعت-صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کی پاکیزہ جماعت کی پیروی کرنے والی جماعت-جنت جائے گی۔	161

Marfat.com

68	سنتِ رسول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بغیر دین نامکمل ہے۔	163
69	حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کا حرام کیا ہوا ایسے ہی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔	165
70	قیامت سے پہلے چھ-6-نشانیاں: حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا وصال بیت المقدس کا فتح ہونا، وسیع تباہی والی موت، مال ودولت کی فراوانی، عرب کے ہر گھر میں داخل ہونے والا فتنہ وفساد، نصاریٰ سے صلح کے بعد ان کی بدعہدی۔	167
71	آخر زمانہ میں دجال کذاب ہوں گے، ایسی احادیث بیان کریں گے جو نہ لوگوں نے نہ انکے آباء نے سنی ہوں گی۔	169
72	مسلمان مجاھدین کا پہلا گروہ جو سمندری جہاد کرے گا انہوں نے اپنے لئے جنت کو واجب کرلیا ہے۔	171
73	حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی پیشن گوئی باپردہ عورت حیرہ سے سفر کرے گی اور کعبہ کا طواف کرے گی اسے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوگا کسری بن ہرمز کے خزانے فتح کیے جائیں گے اے اھل ایمان! جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا صدقہ کرکے یا پاکیزہ کلمہ سے۔	173
74	اھل اسلام پر غیر مسلم ایسے ٹوٹ پڑیں گے جیسے بھوکے کھانے پر اس وقت مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہوگی لیکن ان کا رعب ودبدبہ کفار کے دلوں سے نکل چکا ہوگا یہ اس وجہ سے کہ مسلمانوں کے دلوں میں دنیا کی محبت اور موت کی کراہت بسیرا کرچکی ہوگی۔	177
75	ایک ایسا وقت آنے والا ہے جب لوگ مساجد میں جمع ہوں گے لیکن ان میں ایک بھی مومن نہ ہوگا۔	179
76	مومن کے نیک خواب جنہیں وہ دیکھتا ہے۔	180
77	قیامت سے پہلے کذّاب-بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے-ہوں گے ان سے بچ کر رھنا۔	182
78	قیامت سے پہلے فتنہ وفساد اور قتل وغارت ہوگی اور لوگوں میں اجنبی پن سرایت کرجائے گا۔	183
79	قیامت سے پہلے علم اٹھالیا جائے گا، زلزلوں کی کثرت ہوگی، زمانہ قریب ہوجائے گا، فتنہ	

Marfat.com

	وفساد کا ظہور ہوگا، قتل وغارت گری زیادہ ہوگی، مال کی فراوانی ہوگی کہ ضرورتیں کم اور مال زیادہ ہوگا۔	185
80	جب خلافت ارض مقدسہ پہنچے گی، زلزلے، پریشانیاں اور بڑی بڑی مصیبتیں آ پہنچیں گی اور قیامت بہت نزدیک ہوگی۔	186
81	اس امت میں ستائیس کذاب ودجال ہوں گے ان میں سے چار عورتیں ہوں گی حالانکہ حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔	188
82	قیامت تک تقریبا تیس۔۳۰۔جھوٹے نبی ہوں گے۔	189
83	قیامت سے پہلے اس امت کے کچھ قبائل مشرکین سے جاملیں گے حتی کہ کچھ قبائل بتوں کی پوجا کریں گے اور تیس کے قریب جھوٹے مدعیان نبوت ہوں گے حالانکہ حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہے اس امت کی ایک جماعت حق پر غالب رہے گی ان کی مخالفت کرنے والا ان کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔	191
84	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت لازم پکڑیئے فرقہ کا ساتھی شیطان ہے۔	194
85	اسلام کڑی کڑی کرکے توڑا جائے گا سب سے پہلے ٹوٹنے والی کڑی احکامِ الٰہیہ کا نفاذ اور سب سے آخر میں ٹوٹنے والی کڑی نماز ہے۔	197
86	قیامت کے قریب روم کی کثرت ہوگی اور عرب کی قلت ہوگی۔	198
87	قیامت سے پہلے عربوں کی قلت ہوگی۔	200
88	ایسا وقت آئے گا کہ ایک آدمی سونا بطور صدقہ لے کر گھومے گا لیکن اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ملے گا اور عورتوں کی تعداد مردوں کی نسبت بہت زیادہ ہوگی حتی کہ ایک آدمی کی زیر کفالت چالیس عورتیں ہوں گی۔	201
89	قیامت سے پہلے ایسا وقت آئے گا کہ آدمی صدقہ لیکر نکلے گا لیکن اسے کوئی قبول نہیں کرے گا حتی کہ ایک آدمی کہے گا اگر تو گزشتہ کل لیکر آتا تو میں اسے قبول کرلیتا لیکن آج مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔	203
90	آخر زمانہ میں مال کی اتنی فراوانی ہوگی کہ خلیفہ مال تقسیم کرے گا تو گنے گا نہیں۔	205

Marfat.com

	زمین اپنے جگر کے ٹکڑے سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ستونوں کی صورت میں قے کر دے گی - اگل دے گی - قاتل کہے گا میں نے اس دنیا کی خاطر قتل کیا، چور کہے گا میں نے اس کی خاطر چوری کی اور قطع رحمی کرنے والا کہے گا میں نے اسی کی خاطر قطع رحمی کی۔	206
91	قیامت کے قریب ایسی بارش کا نزول ہوگا جس سے مٹی کے بنے ہوئے گھر نہ بچ سکیں گے البتہ بالوں سے بنے ہوئے خیمے بچ جائیں گے۔	208
92	قیامت کے قریب بارشیں بہت زیادہ ہوں گی لیکن اس سے کوئی سبزہ نہیں اگے گا۔	210
93	قیامت سے قبل چھوٹی آنکھوں، سرخ چہروں اور چپٹی ناک والے ترکوں سے جھاد ہوگا اور ایسی قوم سے بھی جھاد ہوگا جس کے جوتے بالوں سے بنے ہوں گے۔	212
94	اھل اسلام خوزستان کرمان سے جنگ کریں گے۔	215
95	جو قوم ھند سے جھاد کرے گی اور جو قوم عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوگی اللہ تعالیٰ نے دونوں کو جہنم سے بچالیا ہے۔	217
96	قیامت کے قریب زمانہ قریب کر دیا جائے گا، عمل میں کمی آئے گی، فتنہ وفساد کا ظہور ہوگا ،دلوں میں کنجوسی وبخل کا بسیرا ہوگا، قتل وغارت کی کثرت ہوگی۔	218
97	قیامت سے پہلے علم اٹھالیا جائے گا، جہالت عام ہوگی قتل وغارت کی کثرت ہوگی۔	220
98	ایک وقت آئے گا جب مسلمان کا بہترین مال بھیڑ بکریاں ہوں گی جنہیں لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے نازل ہونے کی جگہ پر لے جائے گا فتنہ وفساد سے اپنے دین وایمان کو بچاتے ہوئے۔	222
99	اس امت میں ایسی قوم بھی ہوگی جو صبح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں گزارے گی اور شام اللہ تعالیٰ کی لعنت میں گزارے گی اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مثل کوڑے ہوں گے۔	224
100	اس امت میں آخر زمانہ میں ایسے لوگ نکلیں گے جن کے پاس گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے وہ صبح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں اور شام اللہ تعالیٰ کے غضب میں ہوں گے۔	226
101	جب طوائفیں عام ہوں گی، گانے بجانے کے آلات کی فراوانی ہوگی اور سر عام شراب نوشی ہوگی تو اس وقت کچھ کو زمین میں دھنسایا جائے گا کچھ کی شکلیں بدلی جائیں گی اور کچھ پر	

Marfat.com

	پتھروں کی بارش ہوگی۔	228
102	یہ امت اھل جنت کا نصف ہوگی۔	230
103	قیامت سے پہلے چرب زبانی سے لوگوں کا مال کھایا جائے گا۔	232
104	قیامت کے قریب لوگ مسجدیں بنائیں گے اور اس وجہ سے ایک دوسرے پر فخر کریں گے۔	233
105	قیامت سے پہلے فحش بات اور فحش کام، قطع رحمی اور برے پڑوسی کا ظہور۔	236
106	اھل جہنم کی ایک قسم وہ قوم جن کے پاس گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے جس سے لوگوں کو ماریں گے۔	237
107	علم کا اٹھایا جانا، جہالت کا ظہور، بدکاری کا پھیلاؤ، شراب نوشی، مردوں کی کمی، عورتوں کی کثرت حتی کہ پچاس عورتوں کیلئے ایک مرد نگران ہونا قیامت کی نشانیاں ہیں۔	239
108	قیامت سے پہلے مال کی اتنی فراوانی ہوگی کہ ایک آدمی صدقہ کا مال نکالے گا اسے فکر لاحق ہوگی کہ اسے کون قبول کرے گا۔	242
109	مال کی حرص و لالچ یوں ہوگی کہ حلال و حرام جہاں سے بھی آئے آدمی اسے لے لے گا۔	244
110	قیامت کی ایک نشانی یہ ہے کہ علم نیچ لوگوں سے حاصل کیا جائے گا۔	248
111	علم بندوں کے دلوں سے سلب نہ ہوگا بلکہ علماء کے چلے جانے سے علم اٹھ جائے گا حتی کہ جب اللہ تعالیٰ دنیا میں کوئی عالم نہ رہنے دے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنائیں گے جو علم کے بغیر فتوی دیں گے، خود گمراہ ہوں گے دوسروں کو گمراہ کریں گے۔	249
112	قیامت سے پہلے خونریزی کی کثرت ہوگی قاتل کو علم نہ ہوگا کہ وہ کیوں قتل کر رہا ہے اور مقتول کو علم نہ ہوگا کہ اسے کیوں قتل کیا جا رہا ہے۔	251
113	قیامت کی پہلی نشانی حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بعثت مبارکہ ہے کیونکہ آپ سلسلہ نبوت کی آخری کڑی ہیں۔	253
114	آسمان سے شر کا نازل ہونا۔	254
115	کم عمر اور بے عقل لوگ قرآن کریم پڑھیں گے لیکن قرآن کریم انکے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا وہ قول خیر البریہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- حدیث پاک بیان کریں گے اور دین	

Marfat.com

	سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکلتا ہے۔	255
116	اچانک موت آنا۔	257
117	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور قیامت شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرح ہیں۔	258
118	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو اور قیامت کو شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرح مبعوث فرمایا گیا ہے۔	260
119	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور قیامت کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔	262
120	حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو قیامت کے شروع میں بھیجا گیا۔	263
121	قیامت قریب آ گئی اور چاند شق ہو گیا۔	264
122	قیامت کے پہلے سرزمین عرب چراگاہوں اور دریاؤں والی ہو جائے گی عراق اور مکہ کے درمیان سوار کو سوائے راستہ بھولنے کے کوئی خوف نہ ہوگا پھر قتل وغارت کثرت سے ہوگی۔	265
123	ایک وقت ایسا آئے گا کہ تقدیر الٰہی کو جھٹلانے والوں کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور ان کی شکلیں بدل جائیں گی۔	267
124	مسخ، خسف اور قذف تقدیر کے منکروں میں ہوگا۔	269
125	کعبہ پر حملہ کرنے والے ایک گروہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا پھر قیامت کو اس کا حشر انکی نیتوں پر ہوگا۔	271
126	یہ امت اُمتِ مرحومہ ہے اسے آخرت میں عذاب نہیں، اس کا عذاب دنیا میں ہے وہ فتنے، زلزلے اور قتل وغارت ہیں۔	273
127	جہالت کا ظہور، علم کی کمی، بدکاری کا پھیلنا، شراب نوشی، مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت ہوگی حتیٰ کہ پچاس عورتوں کیلئے ایک مرد نگران ہوگا۔	276
128	علم کا جہالت اور جہالت کا علم ہونا۔	279
129	قیامت سے پہلے قتل وغارت ہوگی، علم زائل ہو جائے گا جہالت عام ہوگی۔	280
130	لوگ شراب کا نام بدل کر پئیں گے، گانے والی عورتیں آلاتِ موسیقی کے ساتھ گائیں گی،	

Marfat.com

	اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے کچھ کو بندر اور خنزیر بنادے گا۔	282
131	کسی قبر کے پاس سے گزرتے ہوئے انسان تمنا کرے گا کاش! میں اس قبر میں مدفون ہوتا۔	284
132	جب مساجد کی تزیین وآرائش ہونے لگے اور قرآن کریم کے نسخوں پر نقش ونگار بننے لگیں تو ہلاکت وبربادی لازم ہے۔	285
133	قیامت سے پہلے لوگ اپنے گھروں کو یوں آراستہ کریں گے جیسے اونٹ کی زین آراستہ کی جاتی ہے۔	286
134	قیامت کے قریب بجلیاں کوندنے سے بھی لوگ مریں گے۔	287
135	قیامت سے پہلے قراء کی کثرت اور فقہاء کی قلت ہوگی۔	288
136	قیامت کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اچھے لوگوں کو پست کیا جائے گا اور برے لوگوں کو مناصب دیئے جائیں گے۔	290
137	قوت وطاقت والے لوگ کمزور وناتواں لوگوں کو کھا جائیں گے اور انہیں پر قیامت قائم ہوگی۔	294
138	قیامت کے قریب مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان قتال ہوگا جب کوئی یہودی کسی درخت یا پتھر کے پیچھے چھپے گا تو وہ درخت یا چٹان کہے گی: اے مسلمان! آ یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کردے۔	296
139	قیامت کے قریب یہود مسلمانوں سے لڑیں گے تو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو یہودیوں پر غلبہ عطا فرمائے گا، اگر کوئی یہودی کسی چٹان کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ چٹان کہے گی: اے مسلمان! یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کردو۔	28
140	قیامت کے قریب مسلمانوں اور یہودیوں میں لڑائی ہوگی حتی کہ چٹان کے پیچھے چھپے یہودی کے بارے میں وہ چٹان بول کر کہے گی: اے مسلمان! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے قتل کردو۔	300
141	قیامت سے پہلے سرزمین عرب دوبارہ چراگاہوں اور دریاؤں والی ہوجائے گی عراق اور مکہ کے درمیان سوار کو سوائے راستہ بھولنے کے کوئی خوف نہ ہوگا پھر قتل وغارت کثرت	

Marfat.com

	سے ہوگی۔	302
142	قیامت سے پہلے مال ودولت کی کثرت وفراوانی یوں ہوگی کہ آدمی اپنے مال کی زکاۃ لے کر نکلے گا تو کسی کو نہ پائے گا جو اسے قبول کرلے اور قیامت سے پہلے ایک مرتبہ پھر عرب کی زمین دریاؤں اور چراگاہوں والی ہوجائے گی۔	304
143	سیدنا عیسیٰ بن مریم -علیہ السلام- عادل حکمران بن کر نازل ہوں گے صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کردیں گے، جزیہ ختم کردیں گے مال کی فراوانی ہوگی کہ کوئی قبول کرنے والا نہ ہوگا، ایک سجدہ دنیا اور دنیا کی تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہوگا۔	306
144	قیامت کے قریب پہلی رات کا چاند دوسری رات کے چاند کی طرح بڑا نظر آیا کرے گا۔	308
145	بیت المقدس کی آبادی سے مدینہ منورہ کی بے آبادی ہوگی اور پھر ایک خونریز جنگ ہوگی اس جنگ کے نتیجہ میں قسطنطنیہ فتح ہوگا اور قسطنطنیہ کے فتح کے وقت دجال نکل آئے گا۔	309
146	دجال کانا اور کذاب ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہے۔	310
147	تخلیق آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت قائم ہونے تک دجال سب سے بڑی آفت ومصیبت ہے۔	311
148	ہر نبی نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے بھی دجال سے ڈرایا اور ساتھ فرمایا: دجال کانا ہے اللہ ذوالجلال کانا نہیں ہے۔	312
149	دجال مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ داخل نہ ہوسکے گا ہر دروازے پر فرشتے قطار اندر قطار ہونگے اور حفاظت کریں گے۔	314
150	مدینہ منورہ کے دروازوں پر فرشتے مقرر ہیں دجال اور طاعون مدینہ منورہ داخل نہیں ہوسکتے	316
	دجال مشرق کی طرف سے آئے گا وہ مدینہ منورہ داخل ہونے کیلئے احد پہاڑ کے پیچھے اترے گا لیکن فرشتے اس کا رخ ملک شام کی طرفکردیں گے وہیں وہ ہلاک وبرباد ہوگا۔	318
151	مدینہ منورہ میں دجال کا رعب داخل نہ ہوسکے گا شہر مدینہ کے سات دروازوں پر دو دو فرشتے مقرر ہونگے۔	320
152	دجال خراسان سے نکلے گا اور اس کی پیروی ایسی اقوام کریں گی جن کے چہرے کوٹی ہوئی	

Marfat.com

	ڈھال کی طرح ہوں گے۔	322
153	دجال زمین میں چالیس دن رہے گا اس کا پہلا دن ایک سال کے برابر دوسرا ایک مہینہ کے برابر، تیسرا ایک ہفتہ کے برابر، باقی دن عام دنوں کی طرح ہوں گے۔	324
154	دجال کے خروج کے وقت اس سے دور رہئے کیونکہ جو شبہات لیکر وہ آیا ہوگا لوگ اس کی پیروی کرنے لگیں گے۔	326
155	لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چھپ جائیں گے۔	328
156	سورہ الکھف کی پہلی دس آیات یاد کرنے والا دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔	329
157	جو دجال کو دیکھے اسے چاہئے کہ وہ اس پر سورۃ الکھف کی ابتدائی آیات تلاوت کرے۔	330
	جس نے سورۃ الکھف کی تلاوت کی دجال اس پر مسلط نہیں ہو سکے گا۔	331
158	حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی تشھد میں دجال سے بچنے کی ایک پیاری دعا :اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ ،اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.	332
159	تشھد سے فارغ ہو کر دجال سے محفوظ رہنے کی دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ،وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ.	334
160	اَللّٰھُمَّ ! اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ،وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اس مبارک دعا کی ایسے تعلیم دیتے تھے جیسے قرآنِ کریم کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔	337
161	دجال مدینہ منورہ میں داخل نہ ہو سکے گا ایک سراپا خیر و برکت آدمی نکلے گا وہ اسے برملا دجال کہے گا دجال اسے مارے گا پھر زندہ کردے گا تو وہ خیر الناس کہے گا اب تو مجھے تیرے بارے میں اور زیادہ یقین ہو چکا ہے کہ تو ہی دجال ہے دجال پھر اسے قتل کرنا چاہے گا لیکن پھر قتل نہ کر سکے گا۔	340

Marfat.com

162	دجال کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنے والا اور اس کے روبرو اسے کذاب کہنے والے مومن کو جب دجال اپنی آگ میں پھینکے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کی جنت میں پہنچ جائے گا، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں لوگوں میں بڑے مرتبہ والا شھید ہوگا۔	342
163	دجال لوگوں سے اَنَا رَبُّکُمْ-میں تمہارا رب ہوں-کہے گا تو جو مومن اس کے سامنے کہے گا: کَذَبْتَ لَسْتَ رَبَّنَا ، وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَبُّنَا ، وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْنَا ، وَاِلَیْہِ اَنَبْنَا ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْکَ تو دجال کا اس پر کوئی بس نہیں چلے گا۔	346
164	دجال مدینہ منورہ داخل نہ ہو سکے گا فرشتے اس کا رخ شام کی طرف کر دیں گے وہیں وہ ہلاک ہوگا۔	348
165	سیدنا عیسیٰ علیہ السلام دجال کو بابِ لُدّ میں قتل کر دیں گے۔	350
166	اس امت کیلئے شرکِ خفی-ریا کاری-دجال سے زیادہ خطرناک ہے۔	351
167	اس امت کا جو فرد حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملے وہ انہیں حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-کا سلام پہنچائے۔	353
168	تین نشانیوں کے ظہور پر اگر کافر مسلمان ہونا چاہے تو اب وقت گزر گیا اب اس کا ایمان اسے فائدہ نہ دے گا۔	355
169	قیامت سے پہلے دُخان، دجّال اور دابہ نکلیں گے اور سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔	356
170	قیامت سے پہلے دجال، دُخان اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ظاہر ہوگا۔	359
171	جب سرزمین عرب میں ایک لشکر زمین میں دھنسایا جائے گا تو قیامت قریب آچکی ہوگی۔	361
172	قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے جہنم میں اور ایک جنت میں حضور-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-نے ارشاد فرمایا: اے میری امت! خوش ہو جاؤ ہزار یاجوج ماجوج میں سے ہوگا اور ایک تم میں سے ہوگا۔	362
173	قیامت کی پہلی نشانی آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب لے جائے گی، اھلِ جنت کا پہلا کھانا مچھلی کے جگر کا ٹکڑا ہوگا۔	365
174	قیامت کے دن لوگوں کو تین گروہوں میں اکٹھا کیا جائے گا ایک گروہ جنت کا شوق رکھنے	

Marfat.com

	والا، دوسرا گروہ جہنم سے ڈرنے والا، ان دونوں گروہوں میں سے دو آدمی ایک اونٹ پر، تین آدمی ایک اونٹ پر، چار آدمی ایک اونٹ پر، دس آدمی ایک اونٹ پر ہوں گے اور تیسرے گروہ کو آگ اکٹھا کرے گی۔	369
175	جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کی کوئی چیز لے لی اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہو تو اس پر جنت حرام ہو گی اور جہنم واجب ہو گی۔	371
176	قیامت کے دن ایک نبی علیہ السلام تشریف لائیں گے ان کے ساتھ دو امتی ہوں گے ایک اور نبی علیہ السلام تشریف لائیں گے ان کے ساتھ تین امتی ہوں گے بعض نبیوں کے ساتھ ان سے زیادہ اور بعض نبیوں کے ساتھ ان سے بھی کم امتی ہوں گے ہر نبی سے فرمایا جائے گا کیا آپ نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا وہ جواب دیں گے ہاں لیکن ان کی قوم انکار کر دے گی تب اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اور آپ کی امت کو بلائیں گے جو حضرات انبیاء کرام-علیہم السلام-کے حق میں گواہی دیں گے۔	373
177	اللہ تعالیٰ نے جنت کو کافروں پر حرام قرار دیا ہے۔	376
178	ایک آدمی کے گناہوں کے ننانوے دفتر ہوں گے اور ہر دفتر جہاں تک نظر جاتی ہے وہاں تک لمبا ہو گا ان دفاتر کو گناہوں کے پلڑے میں رکھا جائے گا پھر اللہ تعالیٰ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالے گا جس پر اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ،وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ درج ہو گا اسے نیکیوں کے پلڑے میں رکھے گا تو گناہوں کے دفاتر ہلکے ہو کر اڑ جائیں گے اللہ کے نام کے مقابل کوئی چیز بھاری نہیں ہو سکتی۔	378
179	ریاکار قاریِ قرآن، ریاکار مجاہد اور ریاکار سخی کیلئے سب سے پہلے جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی۔	382
180	قیامت کے دن سب سے پہلے تین آدمیوں کے بارے میں فیصلہ ہو گا جنہوں نے ریاکاری کے سبب اپنے نیک اعمال ضائع کر دیئے۔	387
181	قیامت کے دن لوگ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور ان	

Marfat.com

182	سے عرض کریں گے کہ آج ہماری شفاعت کریں لیکن وہ انکا کر دیں گے پھر لوگ حضور سیدنا نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے تو حضور سیدنا رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-فرمائیں گے: انا لھا-یہ شفاعت کرنا تو میرا کام ہے-پھر آپ شفاعت فرمائیں گے۔ تین آدمیوں کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ نظر رحمت سے دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کیلیئے دردناک عذاب ہوگا ۱- بوڑھا بدکار ۲- جھوٹا بادشاہ ۳- غرور وتکبر کرنے والا فقیر۔	390 397
183	مصادر ومراجع	399
184	فہرست	415

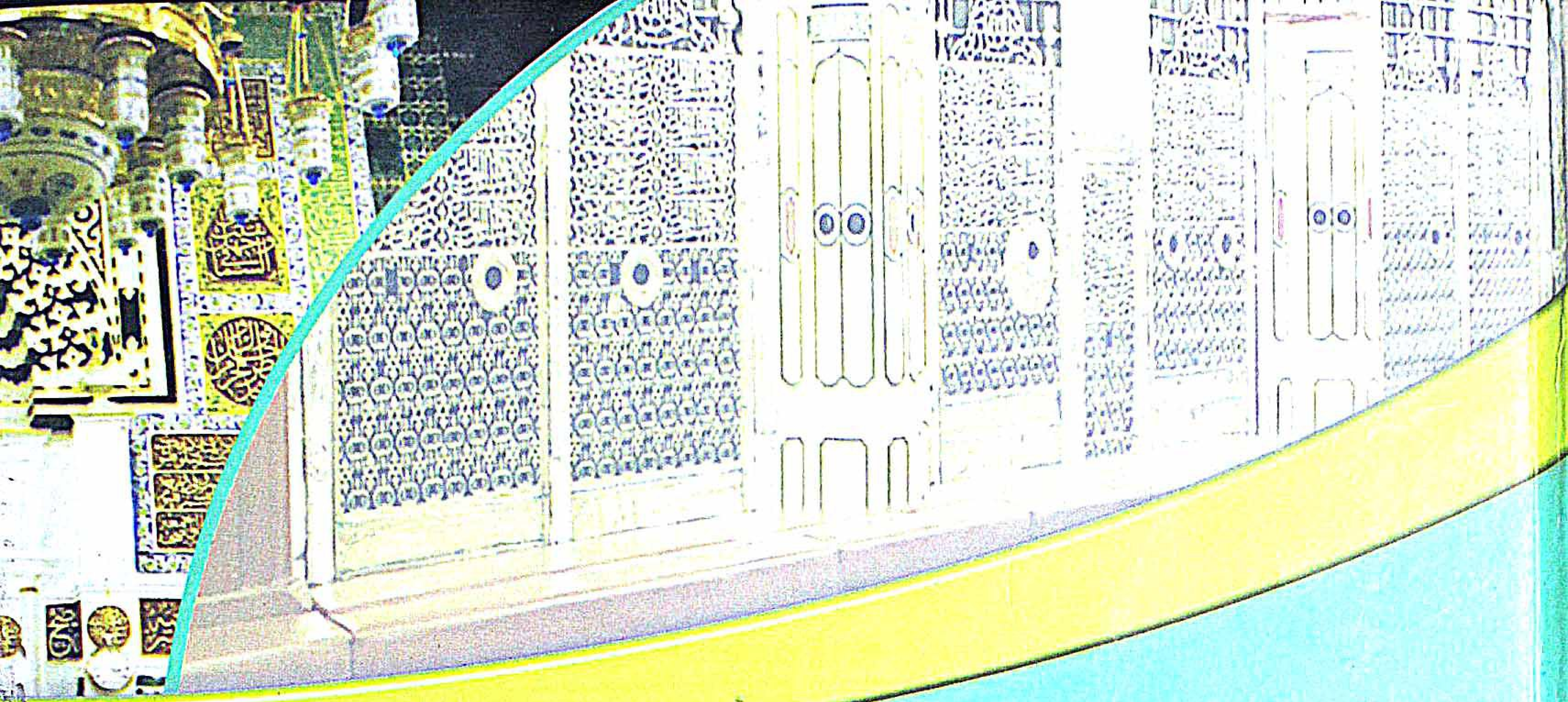

علمِ النبی ﷺ

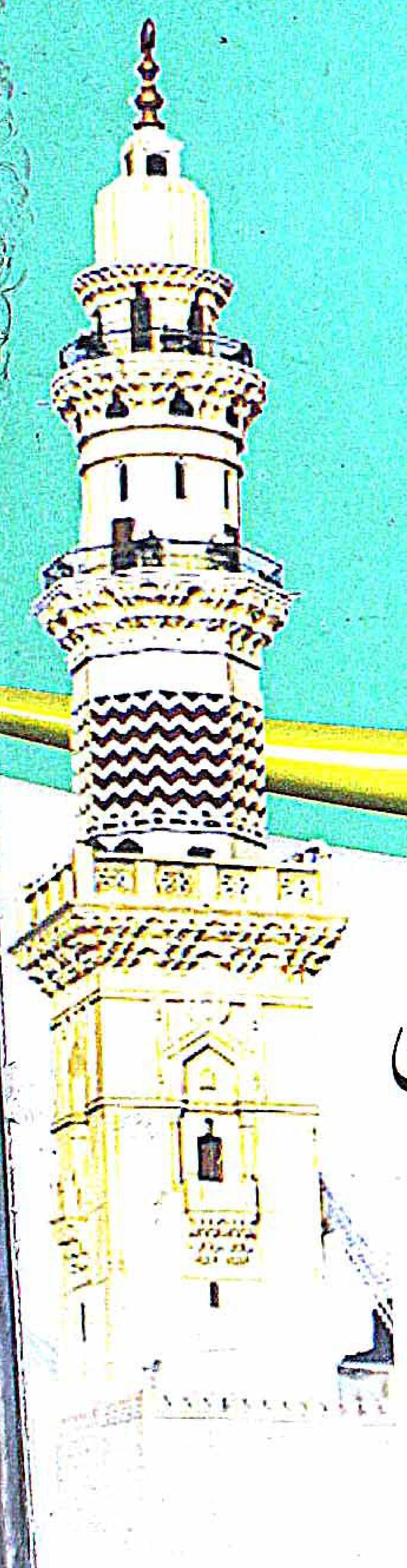

محمد کریم سلطانی

مکتبہ صبحِ نور
پیپلز کالونی فیصل آباد پاکستان

Marfat.com